پہلی بار جدید انداز میں فیض الادب
کی ایک لاجواب شرح جس کی مدد سے
ترجمہ اور ترکیب کو بڑی آسانی سے حل کیا جاسکتا ہے
بنام

روضة الادب

شرح

فیض الادب اول

مصنّف

خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا
بدرالدین احمد قادری رضوی مصباحی

مُترجِم

مُحمّد گُل ریز رضا مِصباحی
مدناپوری، بریلی شریف

ناشر
مصباحی لائبریری
مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلی بار جدید انداز میں فیض الادب کی ایک لاجواب شرح جس کی مدد سے ترجمہ اور
ترکیب کو بڑی آسانی سے حل کیا جا سکتا ہے

بنام

رَوضۃ الادب

شرح
فیض الادب اول

مصنف
(خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند)
حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی مصباحی
رحمۃ اللہ القوی

مترجم
محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف
استاذ: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

ناشر
مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف یوپی

جملہ حقوق بحق شارح و ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : **رَوضۃُ الادب شرح فیض الادب اول**
مصنف : (خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند) حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی مصباحی رحمۃ اللہ القوی
مترجم : **محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف**
نظر ثانی : محمد عبد السلام آسام، و دانش رضا کلکتہ، درجۂ ثانیہ ۔ جامعۃ المدینہ فیضان عطار، ناگ پور
صفحات : 226
کمپوزنگ : **محمد گل ریز مصباحی**
ناشر : **مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف یوپی**
تعداد : **1100**
سال اشاعت : **2021ء**
رابطہ نمبر : 8057889427.9927713786

ملنے کے پتے

- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہِ اعلیٰ حضرت

فہرست مضامین

شرف انتساب 5
تھدیہ 6
تعارف مصنف 7
ماضی معروف کی گردان اور علامتوں کی پہچان 13
سبق(۱)بعض نحوی اصطلاحات کی تشریح 14
سبق(۲)مرفوعات مبتدا وخبر کی ترکیب 17
سبق (۳)مبتدا بہ اسمِ اشارہ 25
سبق (۴)مبتدا بہ ترکیب اشارہ ومشار الیہ 29
سبق (۵)مبتدا بہ ترکیب اضافی 34
سبق (۶)خبر بہ ترکیب اضافی 41
سبق(۷)مبتدا بہ ترکیب وصفی 48
سبق (۸)خبر بہ ترکیب وصفی 51
سبق (۹)مبتدا بہ ضمیر 54
سبق(۱۰)جملہ فعلیہ 60
سبق(۱۱)فاعل بہ ترکیب وصفی 64
سبق (۱۲)فاعل بہ ترکیب اضافی 66
سبق (۱۳)فاعل بہ ترکیب اشارہ ومشار الیہ 70
سبق (۱۴)خبر بہ ترکیب فعل و فاعل 73
سبق (۱۵)جملہ اسمیہ استفہامیہ 78
سبق (۱۶)فعل مجہول 81

نائب فاعل بہ ترکیب وصفی، اضافی اور اشاری 85
سبق (۱۷)منصوبات 90
سبق(۱۸)مفعول بہ بہ ترکیب وصفی، اشاری واضافی 95
سبق (۱۹)مفعول بہ بہ ضمیر 102
سبق (۲۰)مفعول فیہ 109
سبق (۲۱)مفعول مطلق ومفعول لہ 115
سبق (۲۲)مفعول بہ اسمائے استفہام 119
سبق (۲۳)حال، ذوالحال 125
سبق (۲۴)۔ تمییز 130
سبق (۲۵)منادٰی 134
سبق (۲۶)حروف مشبہ بہ فعل 141
سبق (۲۷)افعالِ ناقصہ 149
سبق (۲۸)مجرورات 153
سبق (۲۹)حروفِ عاطفہ 176
سبق (۳۰)کلماتِ شرط وظرف 184
نحوی اجرا کیسے کریں 218
تعارف مترجم ایک نظر میں 222

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تھدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی
خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا
قدم قدم پر میری رہنمائی کی
اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ

اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

Notice

کسی کو بھی اس کتاب کی PDF بنا کر، یا SCAN کر کے کسی ویب سائٹ یا سوشل میڈیا پر اپلوڈ کرنے، یا عکس لینے یا طباعت کرانے کی اجازت نہیں، بصورت دیگر CopyRight کے قانون کے تحت کاروائی کی جائے گی۔

ترکیب کے لیے کچھ اہم قواعد

قاعدہ:(۱)۔ مقام دعا میں اکثر یَا اَللّٰہُ سے، حذفِ حرف نداء کے بعد اسم جلالت کے آخر میں میم مشدد بڑھا دیتے ہیں جیسے: اَللّٰھُمَّ اس کی ترکیب یَا اَللّٰہُ والی ہی کی جائے گی۔ (الترکیب: سبق ۱۵، ص: ۷۹)

قاعدہ (۵)۔ اگر منادی معرف باللام ہو تو نداء منادی کے درمیان اَیُّھَا، اَیَّتُھَا، اَیُّھٰذَا، اَیَّتُھٰذِہٖ کا فاصلہ لانا واجب ہے تاکہ تعریف کے دو آلے جمع نہ ہوجائیں لیکن اسم جلالت اس سے مستثنیٰ ہے جیسے: یَا اَیُّھَا النَّبِيُّ۔ اور یَا اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ (الترکیب: سبق: ۱۵، ص: ۸۲)۔

نظیر: اَرْسَلْنَاکَ شَاهِدًا [الأحزاب: ۴۵: ۳۳] ہم نے تمہیں حاضر و ناظر بنا کر بھیجا (فعل فاعل، مفعول بہ ذوالحال، شبہ جملہ حال)

ترکیب: ''اَرْسَلْنَا'' فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں ''نَا'' ضمیر بارز فاعل، ''كَ'' ضمیر منصوب متّصل ذوالحال، ''شَاهِدًا'' صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوے ذوالحال، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل ماضی معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ **(رہنمائے ترکیب: ص ۱۶۴)**

قاعدہ (۲)۔ اگر اسمائے صفات (یعنی اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل وغیرہ) سے پہلے حاضر، یا متکلّم کی ضمیر مرفوع منفصل آجائے تو اب ان صیغوں میں غائب کی ضمیر مستتر نہ ہوگی بلکہ اسی حاضر و متکلّم کی ضمیر کو مستتر مانیں گے۔

: أَنَا طَالِبٌ اور أَنْتَ كَرِيْمٌ یہاں طَالِبٌ میں أَنَا اور كَرِيْمٌ میں أَنْتَ ضمیر مستتر مانی جائے گی۔ لیکن یہ ضمائر ماقبل کی جانب راجع نہیں ہوں گی، بلکہ فقط مابعد کے ماقبل سے مربوط ہونے کو ظاہر کریں گی۔ (الترکیب: ص: ۳۵)۔

قاعدہ(۳)۔: کَمْ استفہامیہ ہویا خبریہ محلّا منصوب ہوگا جبکہ اس کے بعد کوئی فعل ہواور وہ فعل اس کی ضمیر یا متعلق میں عمل کرنے کی وجہ سے اس سے اعراض نہ کررہا ہو جیسے: کَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَ وَكَمْ غُلَامٍ مَلَكْتُ کَمْ اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ بنے گا اور کَمْ يَوْمًا سِرْتَ وَكَمْ يَوْمٍ صُمْتُ میں کَمْ مع تمیز کے مفعول فیہ ہوگا اور کَمْ سے پہلے حرف جار یا مضاف ہو تو کَمْ محلًّا مجرور ہوگا جیسے: بِكَمْ رَجُلًا مَرَرْتَ، مَالُ كَمْ رَجُلٍ سَلَبْتُ (درایۃ النحو: ص:۱۷۶)۔

قاعدہ(۴)۔: کَيْفَ کے بعد اگر کوئی اسم ہو تو کَيْفَ خبریت کی بنا پر محل رفع میں ہوگا اور اگر کَيْفَ کے بعد فعل ہو تو کَيْفَ مفعول مطلق یا حالیت کی بنا پر محل نصب میں ہوگا جیسے: كَيْفَ جَاءَ زَيْدٌ، زَيْدٌ ذوالحال ہے اور کَيْفَ حال اسی طرح كَيْفَ قَدَّرَ كَيْفَ خُلِقَتْ میں ضمیر ذو الحال ہے اور کَيْفَ حال ہے یعنی عَلیٰ اَيِّ حَالٍ۔(المعجم المفصل :ج:۳)۔

قاعدہ:(۵)۔لفظ مَعَاذ بھی ہمیشہ مضاف اور اَعُوْذُ یا نَعُوْذُ فعلِ محذوف کا مفعولِ مطلق واقع ہوتا ہے۔چنانچہ مَعَاذَ اللهِ کی ترکیب میں مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعے کو اَعُوْذُ یانَعُوْذُ فعل کا مفعول مطلق قرار دیں گے۔(الترکیب: سبق:۱۷، ص:۹۳)

قاعدہ(۶)۔لفظ اَيْضًا ہمیشہ آضَ فعلِ محذوف کا مفعولِ مطلق واقع ہوگا۔اس صورت میں ترکیبی لحاظ سے اس کا ماقبل یا مابعد سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہوتا۔چنانچہ اس کے ماقبل اور مابعد جملے کی علاحدہ ترکیب کرنے کے بعد، اس کی ترکیب کی جائے گی۔(الترکیب: سبق :۱۷، ص:۹۳)

قاعدہ:(۷)۔اگر جملہ استفہامیہ میں مَتیٰ یا اَيَّانَ یا اَيْنَ کے ذریعہ سوال کیا گیا ہو تو دیکھیں کہ ان کے بعد فعل ہے یا اسم۔اگر فعل ہو۔جیسے: مَتیٰ تَذْهَبُ ؟یا اَيَّانَ تُسَافِرُ ؟یا أَيْنَ تَتَعَلَّمُ ؟ توانہیں مابعد فعل کا مفعول فیہ مقدم بنائیں گے۔

اور اگر مابعد اسم ہو جیسے: مَتیٰ نَصْرُ اللهِ ؟ یا أَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ یا اَیْنَ اَخُوْكَ ؟ تو انہیں کسی متعلق کا مفعول فیہ بنا کر خبر مقدم اور مابعد اسم کو مبتدائے مؤخر بنائیں گے۔

۔(الترکیب: سبق: ۴۳، ص ۱۹۹)

تعارف مصنف

خلیفہ مفتیٔ اعظم ہند، عمدۃ المحققین حضرت مولانا بدر الدین احمد رضوی مصباحی گھورکھپوری رحمۃ اللہ القوی

آپ اپنے نانیہال موضع حمید پور ضلع گورکھ پور (یوپی ہند) میں ایک اندازہ کے مطابق ۱۳۴۸ھ/ ۱۹۲۹ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مقامی درس گاہ شاہ پور سے تعلیمی سفر شروع کیا اور مدرسہ انوار العلوم قصبہ جین پور ضلع اعظم گڑھ ہوتے ہوئے دار العلوم اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں داخلہ لیا اور چار سال بڑی محنت سے اکتسابِ علم کیا۔ ۱۰ شعبان ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۵۲ء کو سند و دستارِ فضیلت سے نوازا گیا۔ رمضانَ شریف کی تعطیلِ کلاں کے بعد حضور حافظ ملت حضرت علامہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق شوال ۱۳۷۱ھ میں جامعہ اشرفیہ بغرضِ تربیت تدریس کے لیے تشریف لائے۔ اور طلبہ کو رجب ۱۳۷۲ھ میں انجمنِ معین الاسلام پرانی بستی، شہر بستی میں درسِ نظامی کی تدریس کے لیے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ نے مدرسہ فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی اور مدرسہ غوثیہ بڑھیا ضلع بستی میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خان نوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ ہیں۔ درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف میں بھی آپ کو دست رس حاصل تھی۔ ڈیڑھ درجن کتابوں کے آپ مصنف ہیں، بعض کتابیں تو سدا بہار تصنیف کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور بعض کتابیں ماخذ کی حیثیت سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض کتابوں کے نام یہ ہیں۔

(۱)سوانح اعلی حضرت (۲)عروس الادب (۳)فیض الادب (حصہ اول دوم) (۴)جواہر المنطق (۵)نورانی گل دستہ (۶)تذکرہ سرکارِ غوث (۷)تذکرہ سرکارِ خواجہ (۸) تعمیر ادب (قاعدہ)(۹)تعمیر ادب (حصہ اول تا پنجم)(۱۰)تعمیر قواعد(اول دوم)آپ کا وصال ۷ رمضان کو ہوا (سن وفات نہیں مل سکا) (مزید دیکھئے کتاب ’’مفتیٔ اعظم ہند اور ان کے خلفا‘‘ص:۲۳۵)۔

نوٹ: روضۃ الادب شرح فیض الادب اول کو تیار کرتے وقت اسباق کی تقسیم کاری میں دعوت اسلامی کی مطبوعہ کتاب فیض الادب سے مدد لی گئی ہے اور جبکہ الفاظ اور جملوں کی

تصحیح میں مجلس برکات جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی مطبوعہ کتاب فیض الادب سے مدد لی گئی ہے۔ پھر بھی یہ یقینی طور پر نہیں کہا جاسکتا ہے کہ شرح اغلاط سے صاف ہے لہذا اگر کسی طرح کی کوئی خامی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ مطلع فرمائیں ان شاء اللہ آئندہ اڈیشن میں تصحیح کردی جائے گی۔

فائدہ:۔ فیض الادب اول میں صَلیَّ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، کا استعمال سات مرتبہ سبق (۵) جملہ (۱۱) سبق (۲۸) جملہ (۴) سبق (۲۸) جملہ (۸) سبق (۲۹) جملہ (۲) سبق (۳۰) آخری جملہ، اور حدیث نوری میں (۳) بار ہوا ہے اسی طرح صَلیَّ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہِ وَسَلَّمَ ، کا استعمال تین مرتبہ سبق (۶) جملہ (۱۲) سبق (۱۲) جملہ (۱) سبق (۲۶) جملہ (۱۹) میں ہوا ہے اس لیے شرح میں صرف پہلے والے جملے کو معیار بنا کر باقی جگہوں پر اسی کا حوالہ دیا گیا ہے کہ اس جملہ کی ترکیب اس سبق میں اس جملہ کے تحت لکھ دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں اس طرح سے کتاب طویل ہونے سے محفوظ رہے گی۔

فائدہ۔ طلبہ اور اساتذہ کی آسانی کے لیے شروع میں ماضی معروف اور مضارع معروف کے ۱۴ صیغوں میں ضمیر کی پہچان کے لیے سادہ انداز میں ایک ٹیبل پیش کیا جاتا ہے جس میں ماضی اور مضارع کی ایک گردان لکھ کر علامتیں بھی لکھ دی ہیں تاکہ آئندہ ضمیر اور علامتوں کی پہچان میں غلطی نہ ہوسکے کیوں کہ طلبہ ترکیب کرتے وقت ضمیروں کے تعلق سے اکثر غلطی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس لیے اس کا مطالعہ ان کے لیے مفید رہے گا۔

گردان	صیغے	پہچان اور علامتیں
فَعَلَ	واحد مذکر غائب	سب علامتوں سے خالی، اس میں ھُوَ ضمیر مستتِر فاعل ہے۔
فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔
فَعَلُوا	جمع مذکر غائب	واو ضمیر بارز، علامتِ جمع اور فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب	تْ ساکن علامتِ تانیث ہے اور ھِيَ ضمیر مستتِر فاعل ہے۔
فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	ت علامتِ تانیث اور الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔
فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	نَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ جمع مؤنث غائب اور فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	واحد مذکر حاضر	تَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ واحد مذکر حاضر اور فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرف عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے
فَعَلْتُمْ	جمع مذکر حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم علامتِ جمع مذکر حاضر ہے۔
فَعَلْتِ	واحد مؤنث حاضر	تِ مکسور ضمیر بارز، علامتِ واحد مؤنث حاضر اور فاعل ہے
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرفِ عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے
فَعَلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل ''نون مشدد'' علامتِ جمع مؤنث حاضر ہے۔
فَعَلْتُ	واحد (مذکر ومؤنث) متکلّم	تُ مضموم ضمیر بارز، علامتِ واحد متکلّم اور فاعل ہے
فَعَلْنَا	تثنیہ (مذکر ومؤنث) متکلّم جمع (مذکر مؤنث) متکلّم	نَا ضمیر بارز، علامتِ متکلّم مع الغیر اور فاعل ہے۔

ماضی معروف کی گردان اور علامتوں کی پہچان

نوٹ: فعل ماضی کے دو صیغوں (واحد مذکر غائب۔ اور واحد مؤنث غائب) میں ضمیر فاعل مستتر (پوشیدہ) ہوتی ہے اور باقی بارہ صیغوں میں ضمیر فاعل بارز (ظاہر) ہوتی ہے۔ اگر ان کے بعد فاعل مذکور ہو تو اُس وقت اِن صیغوں میں ضمیر مستتر نہیں ہوتی ہے۔

مضارع معروف کی گردان اور علامتوں کی پہچان

صیغہ	لفظ	حرف مضارع	بارز	مستتر	اعرابی	بنائی
واحد	يَفْعَلُ	ی	-	هُوَ	-	-
تثنیہ	يَفْعَلَانِ	ی	ا	-	مکسور	-
جمع	يَفْعَلُوْنَ	ی	و	-	مفتوح	-
واحد	تَفْعَلُ	ت	-	هِيَ	-	-
تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	-	مکسور	-
جمع	يَفْعَلْنَ	ی	ن	-		مفتوح
واحد	تَفْعَلُ	ت	-	أَنْتَ	-	-
تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	-	مکسور	-
جمع	تَفْعَلُوْنَ	ت	و	-	مفتوح	-
واحد	تَفْعَلِيْنَ	ت	ی	-	مفتوح	-
تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	-	مکسور	-
جمع	تَفْعَلْنَ	ت	ن	-	-	مفتوح
واحد	أَفْعَلُ	ا	-	أَنَا نَحْنُ	-	-
تثنیہ وجمع	نَفْعَلُ	ن	-		-	-

فائدہ: مضارع کے پانچ صیغوں يَفْعَلُ. تَفْعَلُ. تَفْعَلُ. أَفْعَلُ. نَفْعَلُ. میں فاعل کی ضمیریں پوشیدہ رہتی ہیں۔

سبق (۱) بعض نحوی اصطلاحات کی تشریح

مُسند الیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی دوسری چیز ثابت کی جائے۔

مُسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے: (زید ہوشیار ہے) اس مثال میں ”زید“ مسند الیہ اور ”ہوشیار“ مسند ہے اور جیسے ”پڑھا بکر نے“ اس مثال میں ”پڑھا“ مسند اور ”بکر“ مسند الیہ ہے اور جیسے ”دیکھا گیا چاند“ اس مثال میں ”دیکھا گیا“ مسند اور ”چاند“ مسند الیہ ہے۔

جملہ: مسند الیہ اور مسند کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے (زید ہوشیار ہے، پڑھا بکر نے، دیکھا گیا چاند)۔

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو جیسے ”زید نمازی ہے“ اس مثال میں ”زید“ مبتدا اور نمازی خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے: اَلمُسْلِمُ .اَلمُسْلِمَانِ .اَلمُسْلِمُوْنَ .أَبُوْ زَ یْدٍ میں أَبُو .

تنبیہ: مرفوع کہلانے والے اسم تو آٹھ ہیں لیکن اس کتاب میں ان میں سے صرف چھ کا استعمال کیا گیا ہے اور وہ یہ ہیں مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل، إِنَّ وغیرہ کی خبر، کَانَ وغیرہ کا اسم۔

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یاء کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یاء آئے جیسے: اَلْمُسْلِمُ ، اَلمُسْلِمَاتِ ، أَبَا زَ یْدٍ میں أَبَا ، اَلْمُسْلِمَیْنِ اَلْمُسْلِمِیْنَ .

اسم منصوب کی تعداد بارہ ہے مگر اس کتاب میں ان میں سے صرف آٹھ اسم استعمال کیے گیے ہیں اور وہ یہ ہیں مفعول بہ، مفعول فیہ، مفعول مطلق، مفعول لہ ، حال ، تمیز، إِنَّ وغیرہ کا اسم، کَانَ وغیرہ کی خبر۔

جر: کسرہ، فتحہ اور یاء کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلَی المُسْلِمِ. عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ. عَلٰی اَبِيْ زَ يْدٍ. عَلَی المُسْلِمَيْنِ. عَلَی الْمُسْلِمِيْنَ. اور جیسے وَلَدُ الْمُسْلِمِ. وَلَدُ اِبْرَاهِيْمَ. وَلَدُ أَبِيْ زَ يْدٍ. غُلَامُ الْمُسْلِمَيْنِ. اِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ.

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے زَ يْدٌ عَالِمٌ.

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے عَلِمَ زَ يْدٌ.

ہدایت: جملہ اسمیہ کے اندر جو لفظ مسند الیہ ہو اسے مبتدا اور جو مسند ہو گا اسے خبر کہیں گے اور جملہ فعلیہ کے اندر مسند الیہ کو فاعل یا نائب فاعل اور مسند کو فعل کہیں گے۔

مشق

مندرجہ ذیل جملوں میں مسند الیہ اور مسند کو پہچان کر مبتدا، خبر، فعل، فاعل اور نائب فاعل بتاؤ۔

(۱)۔ اللہ یکتا ہے۔ اللہ: مسند الیہ و مبتدا۔ یکتا ہے: مسند اور خبر ہے۔

(۲)۔ رسول مہربان ہیں۔ رسول: مسند الیہ و مبتدا۔ مہربان ہیں: مسند اور خبر ہے۔

(۳)۔ قرآن سچا ہے۔ قرآن: مسند الیہ و مبتدا، سچا ہے: مسند اور خبر ہے۔

(۴)۔ پڑھی گئی کتاب۔ پڑھی گئی: مسند اور فعل مجہول۔ کتاب: مسند الیہ اور نائب فاعل ہے۔

……………………

(۵)۔ دیوار لمبی ہے۔ دیوار: مسند الیہ و مبتدا۔ لمبی ہے: مسند اور خبر ہے۔

(٦)۔ سڑک پختہ ہے۔ سڑک: مسند الیہ و مبتدا۔ پختہ ہے: مسند اور خبر ہے۔

(۷)۔ پڑھا میں نے۔ پڑھا: مسند اور فعل معروف۔ میں نے: مسند الیہ اور فاعل ہے۔

(۸)۔ گھڑی قیمتی ہے۔ گھڑی: مسند الیہ اور مبتدا۔ قیمتی ہے: مسند و خبر ہے۔

(۹)۔ جا رہا ہے خالد۔ جا رہا ہے: مسند و فعل معروف۔ خالد مسند الیہ و فاعل ہے۔

(۱۰)۔ لکھا گیا خط۔ لکھا گیا: مسند و فعل مجہول۔ خط: مسند الیہ و نائب فاعل ہے۔

(۱۱)۔ میں مدرسہ میں حاضر ہوں۔ میں: مسند الیہ و مبتدا۔ حاضر ہوں: مسند و خبر ہے۔

(۱۲)۔ لکھا بکر نے۔ لکھا : مسند وفعل معروف۔ بکر نے: مسند الیہ و
…………………… فاعل ہے۔

(۱۳)۔ پانی گرم ہے۔ پانی: مسند الیہ و مبتدا۔ گرم ہے: مسند و خبر ہے۔

(۱۴)۔ لکھ رہا ہے زید قلم سے۔ لکھ رہا ہے: مسند وفعل معروف۔ زید: مسند الیہ و
…………………………… فاعل ہے۔

(۱۵)۔ بکر مسجد میں موجود ہے۔ بکر: مسند الیہ و مبتدا۔ موجود ہے: مسند و خبر ہے۔

(۱۶)۔ زید کو پڑھایا احمد نے۔ احمد: مسند الیہ وفاعل۔ پڑھایا: مسند وفعل معروف
ہے۔

(۱۷)۔ کل جائے گا بکر کانپور۔ جائے گا: مسند وفعل معروف، بکر: مسند الیہ وفاعل ہے۔

(۱۸)۔ پرسوں جمعہ کے دن میں بمبئی میں: مسند الیہ وفاعل ۔ آیا: مسند و فعل معروف
سے آیا۔ ہے۔

مذکورہ جملوں کی اردو اور عربی

اردو	عربی	اردو	عربی
اللہ یکتا ہے	اَللّٰہُ أَحَدٌ	رسول مہربان ہیں	اَلرَّسُوْلُ رَءُوْفٌ
قرآن سچا ہے	اَلْقُرْآنُ صَادِقٌ	پڑھی گئی کتاب	قُرِءَ الْكِتَابُ
دیوار لمبی ہے	اَلْجِدَارُ طَوِيْلٌ	سڑک پختہ ہے	اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ
پڑھا میں نے	قَرَأْتُ	گھڑی قیمتی ہے	اَلسَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ
جارہا ہے خالد	يَذْهَبُ خَالِدٌ	لکھا گیا خط	كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ
میں مدرسہ میں حاضر ہوں	أَنَا حَاضِرٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	لکھا بکر نے	كَتَبَ بَكْرٌ

پانی گرم ہے	اَلْمَاءُ حَمِيْمٌ	لکھ رہا ہے زید قلم سے	يَكْتُبُ زَ يْدٌ بِالْقَلَمِ
بکر مسجد میں موجود ہے	بَكْرٌ مَوْجُوْدٌ فِي الْمَسْجِدِ	زید کو پڑھایا احمد نے	دَرَّسَ اَحْمَدُ زَ يْدًا

کل جائے گا بکر کان پور	يَذْهَبُ بَكْرٌ غَدًا إِلىٰ كَانفُوْر
پرسوں جمعہ کے دن میں بمبئی سے آیا	جِئْتُ مِنْ مُوْمبَائی يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الأَمْسِ

سبق (۲) مرفوعات مبتدا و خبر کی ترکیب

حل لغات: اَللّٰہُ: اللہ۔ اَلرَّسُوْلُ: پیغمبر، بھیجا ہوا، جمع رُسُلٌ۔ قُرْآنٌ: قرآن۔ رَبٌّ: مالک، پروردگار، سردار، پرورش کرنے والا۔ اللہ تعالی کے اسمائے حسنی میں سے ہے اور اس کی طرف نسبت کے لیے رَبِّي کہتے ہیں، جمع اَرْ بَابٌ۔ مَعْبُوْدٌ: اسم مفعول لائق عبادت۔ كِتَابٌ: کتاب، جمع كُتُبٌ۔ مُؤمِنٌ: ایمان والا، جمع مُؤْمِنُوْنَ۔ رَءُوْفٌ: صفت مشبہ مہربان۔ كَرِيْمٌ: سخی، شریف، جمع كِرَامٌ وَكُرَمَاءُ۔ اَلرَّجُلُ: مرد، انسان، جمع رِجَالٌ۔ صَادِقٌ: اسم فاعل سچا۔ مِسْوَاكٌ: دانت صاف کرنے کی لکڑی، جمع مَسَاوِيْكُ۔

سوال: اللہ تعالی کا فرمان ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (تم فرمادو کہ وہ اللہ ایک ہے) یہ جملہ خبریہ ہے حالانکہ یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ اللہ تعالی کا کلام جھوٹا ہو سکتا ہے پھر یہ خبریہ کیسے ہوا؟

جواب: جس مرکب میں بحیثیت ایک مرکب ہونے کے سچ اور جھوٹ کا احتمال ہو اسے جملہ خبریہ کہیں گے اگرچہ کہنے والے کو دیکھتے ہوئے یا کسی اور وجہ سے اسے جھوٹا نہ کہا جاسکے

هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ میں اگر یہ دیکھا جائے کہ یہ اللہ تعالی کا کلام ہے تو اس میں جھوٹ کا احتمال نہیں اللہ تعالی کے کلام کا جھوٹا ہونا محال اور ناممکن ہے لیکن جہاں تک خبر بحیثیت خبر کا تعلق ہے اس میں دونوں احتمال ہیں۔

ترجمہ مع ترکیب

شمار	عبارت	ترجمہ
1	اَللّٰہُ رَبٌّ.	اللہ پروردگار ہے۔

(1)۔اَللّٰہُ رَبٌّ۔اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا رَبٌّ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ.	رب لائق عبادت ہے۔

(2). اَلرَّبُ مَعْبُوْدٌ: اَلرَّبُّ مبتدا، مَعْبُوْدٌ: اسم مفعول صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	اَلرَّسُوْلُ رَءُوفٌ.	رسول مہربان ہیں۔

(3). اَلرَّسُوْلُ رَءُوفٌ: اَلرَّسُوْلُ مبتدا۔ رَءُوفٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	اَلْقُرْآنُ کِتَابٌ	قرآن ایک کتاب ہے۔

(4)۔اَلْقُرْآنُ کِتَابٌ: اَلْقُرْآنُ مبتدا، کِتَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	اَلْكِتَابُ صَادِقٌ.	کتاب سچی ہے۔

(5)۔اَلْكِتَابُ صَادِقٌ۔اَلْكِتَابُ **مبتدا**، صَادِقٌ **اسم فاعل صیغہ واحد مذکر**، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، **مبتدا** اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلرَّجُلُ مُؤمِنٌ.	مرد مومن ہے

(6)۔اَلرَّجُلُ مُؤمِنٌ. اَلرَّجُلُ مبتدا مُؤمِنٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	اَلمُؤمِنُ کَرِیْمٌ	مومن شریف ہے

(7)۔اَلمُؤمِنُ کَرِیْمٌ۔اَلمُؤمِنُ مبتدا **کَرِیْمٌ صفت** مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں **ھُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	اَلمِسْوَاكُ قَصِیْرٌ.	مسواک چھوٹی ہے۔

(8)۔اَلْمِسْوَاكُ قَصِیْرٌ۔اَلمِسْوَاكُ مبتدا قَصِیْرٌ صفت مشہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُو ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حل لغات: اَلدِّیْنُ: دین، جمع اَدْیَانٌ. اَلْجَنَّةُ: باغ، بہشت، جنت، جمع جِنَانٌ وَ جَنَّاتٌ۔ اَلنَّارُ: آگ، کنایۃ دوزخ، جہنم مراد ہوتا ہے، جمع نِئْرَانٌ ۔ خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ یُسْرٌ: آسان۔ صَوَابٌ: درست۔

ترجمہ: اَلدِّیْنُ: دین۔ اَلإِسْلَامُ: اسلام۔ اَلْکُفْرُ: کفر۔ اَلْجَنَّۃُ: جنت، جمع جِنَانٌ وَ جَنَّاتٌ۔ اَلنَّارُ: دوزخ، آگ۔ اَلْکَلَامُ: کلام، گفتگو۔ خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ حَقٌّ: حق، سچ۔ بَاطِلٌ: باطل، جھوٹا۔ یُسْرٌ: آسان۔ صَوَابٌ: درست۔ أَحَدٌ: اکیلا، تنہا۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	اَللّٰہُ أَحَدٌ	اللہ اکیلا ہے

(1)۔ **اَللّٰہُ أَحَدٌ**۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا، أَحَدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	اَللّٰہُ خَالِقٌ	اللہ پیدا کرنے والا ہے۔

(2)۔ **اَللّٰہُ خَالِقٌ**۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا، خَالِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	اَلدِّیْنُ یُسْرٌ	دین آسان ہے۔

(3)۔ **اَلدِّیْنُ یُسْرٌ**۔ اَلدِّیْنُ مبتدا، یُسْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	اَلإِسْلَامُ حَقٌّ	اسلام حق ہے۔

(4)۔ **اَلإِسْلَامُ حَقٌّ**۔ اَلإِسْلَامُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ	جنت حق ہے۔

(5)۔ اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ۔ اَلْجَنَّۃُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلنَّارُ حَقٌّ.	دوزخ حق ہے۔

(6)۔ اَلنَّارُ حَقٌّ۔ اَلنَّارُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ.	کفر باطل ہے۔

(7)۔ اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ۔ اَلْکُفْرُ مبتدا، بَاطِلٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	اَلْکَلَامُ صَوَابٌ.	کلام درست ہے۔

(8)۔ اَلْکَلَامُ صَوَابٌ۔ اَلْکَلَامُ مبتدا، صَوَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حل لغات: اَلماءُ: پانی، جمع مِیاہٌ۔ اَلْخُبْزُ: روٹی، جمع اَخْبازٌ۔ حَصِیْرٌ: چٹائی ، جمع حُصُرٌ۔ اَلشَّیْءُ: چیز، جمع اَشْیاءُ۔

ترجمہ: اَلمَاءُ: پانی۔ اَلْقَعَّادَۃُ: چارپائی۔ اَلْخُبْزُ: روٹی۔ المشفۃ: تولیہ، رومال۔ اَلشَّمْسِیَّۃُ: چھتری۔ بَائِتٌ: باسی۔ حَمِیْمٌ: گرم۔ اَلْأَرُزُّ: چاول۔ حسنٌ: اچھا ۔

اَلشَّیْءُ: چیز۔ طَرِيٌّ: تازہ۔ جَیِّدَۃٌ: عمدہ، بہتر۔ جَدِیْدٌ: نیا۔ طَوِیْلٌ: لمبا۔

اَلْحَصِیْرُ: چٹائی۔ بَارِدٌ: ٹھنڈا۔ رَدِيٌّ: خراب۔ مُعَبَّدٌ: پختہ۔ اَلشَّارِعُ: سڑک، جمع شَوَارِعُ۔

1	اَلمَاءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے۔

(1)۔اَلمَاءُ بَارِدٌ: اَلمَاءُ مبتدا، بَارِدٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	اَلمِنْشَفُ طَوِیْلٌ	تولیہ لمبا ہے۔

(2)۔اَلمِنْشَفُ طَوِیْلٌ: اَلمِنْشَفُ مبتدا، طَوِیْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ	روٹی تازہ ہے۔

(3)۔اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ۔ اَلْخُبْزُ مبتدا، طَرِيٌّ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	اَلشَّيْءُ حَسَنٌ	چیز اچھی ہے۔

(4)۔اَلشَّيْءُ حَسَنٌ: اَلشَّيْءُ مبتدا، حَسَنٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	اَلشَّمْسِيَّةُ جَيِّدَةٌ	چھتری عمدہ ہے۔

(5)۔اَلشَّمْسِيَّةُ جَيِّدَةٌ: اَلشَّمْسِيَّةُ مبتدا، جَيِّدَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلأَرُزُّ جَدِیْدٌ	چاول نیا ہے۔

(6)۔اَلْأَرُزُّ جَدِیْدٌ: اَلْأَرُزُّ مبتدا، جَدِیْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	اَلْقَعَّادَۃُ حَسَنَۃٌ	چارپائی اچھی ہے۔

(7)۔اَلْقَعَّادَۃُ حَسَنَۃٌ: اَلْقَعَّادَۃُ مبتدا، حَسَنَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	اَلْخُبْزُ بَائِتٌ	روٹی باسی ہے۔

(8)۔اَلْخُبْزُ بَائِتٌ: اَلْخُبْزُ مبتدا، بَائِتٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	اَلْمَاءُ حَمِیْمٌ	پانی گرم ہے۔

(9)۔اَلْمَاءُ حَمِیْمٌ: اَلْمَاءُ مبتدا، حَمِیْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	اَلْحَصِیْرُ مَبْسُوْطٌ	چٹائی بچھی ہے۔

(10)۔اَلْحَصِیْرُ مَبْسُوْطٌ: اَلْحَصِیْرُ مبتدا، مَبْسُوْطٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	اَلْمِنْشَفُ جَدِيْدٌ	تولیہ نیا ہے۔

(11)۔اَلمِنْشَفُ جَدِيْدٌ: اَلْمِنْشَفُ : مبتدا، جَدِيْدٌ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	اَلْقَعَّادَةُ مَوْضُوْعَةٌ	چارپائی بچھی ہے۔

(12)۔اَلْقَعَّادَةُ مَوْضُوْعَةٌ: اَلْقَعَّادَةُ مبتدا، مَوْضُوْعَةٌ: اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	اَلْخُبْزُ رَدِيٌّ	روٹی خراب ہے۔

(13)۔اَلْخُبْزُ رَدِيٌّ: اَلْخُبْزُ مبتدا، رِدِيٌّ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ	سڑک پختہ ہے۔

(14)۔اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ: اَلشَّارِعُ مبتدا، مُعَبَّدٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ مرفوع نائب فاعل، صفت مشبہ اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	**عربی**	**اردو**	**عربی**

اللہ معبود ہے	اَللّٰہُ مَعْبُوْدٌ	قرآن سچا ہے	اَلْقُرْآنُ صَادِقٌ
چاول تازہ ہے	اَلْأَرُزُّ طَرِيٌّ	روٹی ٹھنڈی ہے	اَلْخُبْزُ بَارِدٌ
تولیہ بچھا ہے	اَلمِنْشَفُ مَبْسُوْطٌ	چارپائی نئی ہے	اَلْقَعَّادَۃُ جَدِیْدَۃٌ
مسواک نئی ہے	اَلْمِسْوَاكُ جَدِیْدٌ	چٹائی چھوٹی ہے	اَلْحَصِیْرُ قَصِیْرٌ
چھتری خراب ہے	اَلشَّمْسِیَّۃُ رَدِیَّۃٌ	پانی باسی ہے	اَلْمَاءُ بَائِتٌ
کلام اچھا ہے	اَلْکَلَامُ جَیِّدٌ	مرد شریف ہے	اَلرَّجُلُ کَرِیْمٌ

سبق (۳) مبتدا بہ اسمِ اشارہ

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے اردو میں ”یہ“ اور عربی میں ”ھٰذَا“۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے ھٰذَا الْقُرْآنُ، اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشار الیہ ہے۔

حل لغات: ھٰذَا: یہ (واحد مذکر قریب کے لیے)۔ ھٰذَانِ: یہ دو (تثنیہ مذکر قریب کے لیے)۔ ھٰؤُلَاءِ: یہ سب (جمع مذکر و مؤنث قریب کے لیے)۔ ھٰذِہٖ: یہ (واحد مؤنث قریب کے لیے)۔ ھَاتَانِ: یہ دو (تثنیہ مؤنث قریب کے لیے)۔ قَاطِرَۃٌ: انجن۔ بَقَرَۃٌ: گائے۔ اِمْرَأَۃٌ: عورت۔ نِسَاءٌ: عورتیں۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	هٰذَا عَالِمٌ	یہ علم والا ہے۔

(1)۔هٰذَا عَالِمٌ: هٰذَا: اسم اشارہ مبتدا، عَالِمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	هٰذِهٖ قَاطِرَةٌ	یہ ریلوے انجن ہے۔

(2)۔هٰذِهٖ قَاطِرَةٌ: هَا حرف تنبیہ، ذِهِ اسم اشارہ مبتدا، قَاطِرَةٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	هَاتَانِ بَقَرَتَانِ	یہ دو گائے ہیں۔

(3)۔هَاتَانِ بَقَرَتَانِ: هَا حرف تنبیہ، تَانِ اسم اشارہ مبتدا، بَقَرَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	یہ کئی مسلمان ہیں۔

(4)۔هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ: هَا حرف تنبیہ، اُولَاءِ: اسم اشارہ مبتدا، مُسْلِمُوْنَ: اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	هٰؤُلَاءِ مُؤْمِنَاتٌ	یہ کئی مومنہ ہیں۔

(5)۔هٰؤُلَاءِ مُؤمِنَاتٌ: هَا حرف تنبیہ، اُولَاءِ اسم اشارہ مبتدا، مُؤمِنَاتٌ: اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، اس میں هُنَّ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	هٰذَا مُؤمِنٌ	یہ مومن ہے۔

(6)۔هٰذَا مُؤمِنٌ: هَا حرف تنبیہ، ذَا اسم اشارہ مبتدا، مُؤمِنٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	هٰذِهٖ مُؤمِنَةٌ	یہ ایمان والی ہے۔

(7)۔هٰذِهٖ مُؤمِنَةٌ: هَا حرف تنبیہ، ذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، مُؤمِنَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے اسمیہ مل کر جملہ خبریہ ہوا۔

8	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمہ ہیں۔

(8)۔هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ: هَا حرف تنبیہ، تَانِ اسم اشارہ مبتدا، مُسْلِمَتَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث، اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	هٰذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو مرد ہیں۔

(9)۔هٰذَانِ رَجُلَانِ: هَا حرف تنبیہ، ذَانِ اسم اشارہ مبتدا، رَجُلَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	اَلْقَلَمَانِ جَدِیْدَانِ	دو قلم نیے ہیں۔

(10)۔اَلْقَلَمَانِ جَدِیْدَانِ: اَلْقَلَمَانِ مبتدا، جَدِیْدَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں ھُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ	عورتیں موجود ہیں۔

(11)۔اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ: اَلنِّسَاءُ مبتدا، حَاضِرَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، اس میں ھُنَّ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	اَلمَرْأَۃُ عَالِمَۃٌ	عورت علم والی ہے۔

(12)۔اَلمَرْأَۃُ عَالِمَۃٌ: اَلمَرْأَۃُ مبتدا، عَالِمَۃٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: سبق (3) اسم اشارہ کے بیان میں ترکیب کرتے وقت پہلے جملے کی ترکیب میں ھٰذَا عَالِمٌ میں ھٰذَا کو پورا اسم اشارہ بناکر مبتدا اور عَالِمٌ کو خبر بنایا ہے۔ یہ ترکیب کا اجمالی طریقہ ہے جو ابتدائی درجات میں زیادہ رائج ہے، بعد والے جملوں میں ھٰذَا یا ھٰذِہٖ کو ھَا حرف تنبیہ بنایا ہے اور ذَا یا ذِہٖ کو اسم اشارہ بنایا گیا ہے یہ ترکیب کا تفصیلی طریقہ ہے۔ دونوں طریقوں کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ استفادہ کرنے والے کوئی بھی طریقہ اختیار کرسکتے ہیں لیکن یہ

کتاب ابتدائی درجہ کے طلبہ کے لیے ہے اس لیے پہلا طریقہ ہی اختیار کیا جائے، جب طلبہ اس طریقے سے اچھی طرح واقف ہوجائیں تو دوسرے طریقے کی طرف رہنمائی کی جائے۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی	اردو	عربی
یہ چٹائی ہے	هٰذَا حَصِيْرٌ	یہ دو چارپائی ہیں	هَاتَانِ قَعَّادَتَانِ
سڑک بہترین ہے	اَلشَّارِعُ جَيِّدٌ	یہ کئی عالم ہیں	.هٰؤُلَاءِ عَالِمُوْنَ
ریلوے انجن نیا ہے	اَلْقَاطِرَةُ جَدِيْدَةٌ	یہ علم والی ہے	هٰذِهِ عَالِمَةٌ
یہ دو مسواک ہیں	هذانِ مِسْوَاكَانِ	یہ عورتیں ہیں	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ
یہ دو روٹیاں ہیں	هٰذَانِ خُبْزَانِ	دو چٹائیاں لمبی ہیں	اَلْحَصِيْرَانِ طَوِيْلَانِ

سبق (۴) مبتدا بہ ترکیب اشارہ و مشار الیہ

حل لغات: ذٰلِكَ: وہ (واحد مذکر بعید کے لیے)۔ تِلْكَ: وہ (واحد مؤنث بعید کے لیے)۔ اُوْلٰئِكَ: وہ سب (جمع مذکر و مؤنث بعید کے لیے)۔ ذَانِكَ: وہ دو (تثنیہ مذکر بعید کے لیے)۔ تَانِكَ: وہ دو (تثنیہ مؤنث دور کے لیے)۔ اَلْبَاخِرَةُ: اسٹیمر، سمندری جہاز، جمع بَوَاخِرُ۔

شمار	عبارت	ترجمہ

1	ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ.	وہ کتاب سچی ہے۔

(۱)۔ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ: ذٰلِكَ اسم اشارہ، اَلْكِتَابُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَادِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ	یہ قلم عمدہ ہے۔

(۲)۔هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ: هَا حرف تنبیہ، ذَا اسم اشارہ، الْقَلَمُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، نَفِيْسٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	هٰذِهِ المَرْأَةُ صَالِحَةٌ	یہ عورت نیک ہے۔

(3)۔هٰذِهِ المَرْأَةُ صَالِحَةٌ: هَا، حرف تنبیہ، ذِهِ: اسم اشارہ، اَلمَرْأَةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَالِحَةٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	هٰؤُلَاءِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ	یہ طلبہ نیک ہیں۔

(4)۔هٰؤُلَاءِ المُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ: هَا حرف تنبیہ، أُوْلَاءِ اسم اشارہ، اَلمُتَعَلِّمُوْنَ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَالِحُوْنَ اسم فاعل

صیغہ جمع مذکر، اس میں ھُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	هٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ	یہ مرد ہنستا ہے۔

(5)۔هٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ : هَا حرف تنبیہ، ذَا اسم اشارہ، اَلرَّجُلُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، ضَاحِكٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ	وہ اسٹیمر نیا ہے۔

(6)۔تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ: تِلْكَ اسم اشارہ، اَلْبَاخِرَةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِيْدَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	أُوْلٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ	وہ علماء سچے ہیں۔

(7)۔أُوْلٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ: أُوْلٰئِكَ اسم اشارہ، اَلْعُلَمَاءُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَادِقُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	تِلْكَ الْمَرْأَةُ جَمِيْلَةٌ	وہ عورت خوبصورت ہے۔

(8)۔تِلْكَ المَرْأَۃُ جَمِیْلَۃٌ: تِلْكَ اسم اشارہ، اَلمَرْأَۃُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، جَمِیْلَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	تَانِكَ الْقَعَّادَتَانِ طَوِ یْلَتَان	وہ دو چار پائیاں لمبی ہیں

(9)۔تَانِكَ الْقَعَّادَتَانِ طَوِ یْلَتَانِ : تَانِكَ اسم اشارہ ، اَلْقَعَّادَتَانِ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَوِ یْلَتَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مؤنث، اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	ذَانِكَ الْحَصِیْرَانِ مَبْسُوْطَانِ	وہ دو چٹائیاں بچھی ہیں۔

(10)۔ذَانِكَ الْحَصِیْرَانِ مَبْسُوْطَانِ: ذَانِكَ اسم اشارہ ، اَلْحَصِیْرَانِ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، مَبْسُوْطَانِ اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	هٰذَانِ الْمِسْوَاكَانِ جَدِیْدَانِ	یہ دو مسواکیں نئی ہیں۔

(11)۔هٰذَا نِ المِسْوَاكَانِ جَدِیْدَانِ: هَا حرف تنبیہ ، ذَانِ اسم اشارہ ، اَلمِسْوَاكَانِ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِیْدَانِ صفت مشبہ

صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	أُوْلٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ	وہ عورتیں مسلمان ہیں۔

(12)۔أُوْلٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ : أُوْلٰئِكَ اسم اشارہ، اَلنِّسَاءُ مشارالیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، مُسْلِمَاتٌ: اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، اسم میں هُنَّ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	یہ طالب علم نیک ہے	هٰذَا الْمُتَعَلِّمُ صَالِحٌ
2	یہ عورت مسلمان ہے	هٰذِهِ الْمَرْأَةُ مُسْلِمَةٌ
3	وہ مرد شریف ہے	ذٰلِكَ الرَّجُلُ كَرِيْمٌ
4	یہ تولیہ نفیس ہے	هٰذَا الْمِنْشَفُ نَفِيْسٌ
5	وہ عورت حاضر ہے	ذٰلْكَ الْمَرْأَةُ حَاضِرَةٌ
6	یہ علما مسلمان ہیں	هٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ مُسْلِمُوْنَ
7	وہ پانی ٹھنڈا ہے	ذٰلِكَ الْمَاءُ بَارِدٌ
8	یہ دو قلم نئے ہیں	هٰذَانِ الْقَلَمَانِ جَدِيْدَانِ
9	وہ دو انجن بہترین ہیں	تَانِكَ الْقَاطِرَتَانِ جَيِّدَتَانِ

10	یہ چٹائی بچھی ہے	هٰذَا الْحَصِيْرُ مَبْسُوْطٌ
11	وہ دو تولیے لمبے ہیں	ذَانِكَ الْمِنْشَفَانِ طَوِيْلَانِ
12	یہ دو روٹیاں ٹھنڈی ہیں	هٰذَانِ الْخُبْزَانِ بَارِدَانِ
13	وہ دو طالب علم شریف ہیں	ذَانِكَ الْمُتَعَلِّمَانِ كَرِيْمَانِ

سبق (۵) مبتدا بہ ترکیب اضافی

حل لغات: اَلْعَبْدُ : بندہ، غلام، جمع عِبَادٌ۔ غُلَامٌ : لڑکا ، جوان، خادم، جمع غِلْمَانُ۔ وَلَدٌ: لڑکا، جمع اَوْلَادٌ۔ وَلِيْدَةٌ: نابالغ لڑکی۔ اَلْبَحْرُ : سمندر، جمع بِحَارٌ۔ نَبِيْهٌ: ہوشیار ، دانش مند، جمع نُبَهَاءُ۔ اَلدَّرَّاجَةُ : سائیکل ، جمع دَرَّاجَاتٌ۔ اَلسِّرْوَالُ: پاجامہ ، جمع سَرَاوِيْلُ۔ اَلسُّلْطَانُ: بادشاہ، جمع سَلَاطِيْنُ۔ اِبْنٌ: بیٹا، لڑکا، جمع اَبْنَاءُ۔ اَلْمِنْدِيْلُ :رومال، جمع مَنَادِيْلُ۔ صِرَاطٌ: راستہ، جمع صُرُطٌ۔

ترجمہ

اَلْعَبْدُ: بندہ۔ غُلَامٌ: غلام۔ وَلَدٌ: لڑکا۔ وَلِيْدَةٌ: لڑکی۔ اَلْبَحْرُ: سمندر۔ نَبِيْهٌ: ہوشیار۔ اَلدَّرَّاجَهُ: سائیکل۔ اَلسِّرْوَالُ: پاجامہ۔ جَالِسٌ : بیٹھنے والا۔ اَلسَّلْطَانُ: بادشاہ ۔ نَافِعٌ: فائدہ مند۔ اَلإِبْنُ : لڑکا۔ قَلَمُ الْحِبْرِ: فونٹن پن۔ اَلمِنْدِيْلُ : رومال۔ اَلْوَسِخُ : گندہ، میلا۔ بَوَّابَةٌ: پھاٹک۔ اَلدَّقِيْقُ: آٹا۔ اَلشَّعِيْرُ: جو۔

سوال: عام طور پر ترکیب کرتے وقت کہا جاتا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل کیا یہ صحیح ہے ؟

جواب: نہیں، کیوں کہ مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ مرکب ہے جبکہ فاعل اسم ہوتا ہے اور اسم مفرد ہوتا ہے لیکن ابتدائی طلبہ کی آسانی کے لیے کہ دیا جاتا ہے کہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ غُلَامُ اسم مفرد مرفوع بضمہ فاعل، مضاف اور زَ یْدٍ مضاف الیہ، اسی طرح مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول معہ، تمییز، مستثنیٰ، حال، نائب فاعل وغیرہ جو معمولات، اسم کی قسم ہیں ان کی ترکیب بھی اسی طرح کی جائے گی۔ مثلاً ضَرْبًا شَدِیْدًا میں صرف ضَرْبًا کو مفعول مطلق اور یَوْمَ الْجُمُعَۃِ میں صرف یوم کو مفعول فیہ کہا جائے گا۔ (امام النحو مولانا سید غلام جیلانی میرٹھی، بحوالہ نحو میر حاشیہ علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ)۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	إِبْنُ زَ یْدٍ غُلَامٌ	زید کا لڑکا غلام ہے۔

(1)۔إِبْنُ زَ یْدِ غُلَامٌ: إِبْنُ مضاف، زَ یْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، غُلَامٌ خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	عَبْدُ اللہِ عَالِمٌ	عبداللہ علم والا ہے۔

(2)۔عَبْدُ اللہِ عَالِمٌ: عَبْدِ اللہِ مبتدا، عَالِمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِیْہٌ	عبدالرسول ہوشیار ہے۔

(3)۔عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِيْهٌ: عَبْدُ الرَّسُولِ مبتدا، نَبِيْهٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	مَاءُ الْبَحْرِ طَاهِرٌ	سمندر کا پانی پاک ہے۔

(4)۔مَاءُ الْبَحْرِ طَاهِرٌ: مَاءُ مضاف الْبَحْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے، مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، طَاهِرٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	دَرَّاجَةُ بَكْرٍ جَدِيْدَةٌ	بکر کی سائیکل نئی ہے۔

(5)۔دَرَّاجَةُ بَكْرٍ جَدِيْدَةٌ: دَرَّاجَةُ مضاف، بَكْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِيْدَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	سِرْوَالُ عَمْرٍو وَسِخٌ	عمرو کا پاجامہ میلا ہے۔

(6)۔سِرْوَالُ عَمْرٍو وَسِخٌ: سِرْوَالُ مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، وَسِخٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِیْلٌ	بادشاہ کا غلام خوب صورت ہے۔

(7)۔عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِیْلٌ: عَبْدُ مضاف ،اَلسَّلْطَانِ مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جَمِیْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	مِنْدِیْلُ الْمَرْأَۃِ نَفِیْسٌ	عورت کا رومال نفیس ہے۔

(8)۔مِنْدِیْلُ المَرْأَۃِ نَفِیْسٌ: مِنْدِیْلُ مضاف، اَلمَرْأَۃِ مضاف الیہ ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَفِیْسٌ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلوٰۃُ	جنت کی کنجی نماز ہے۔

(9)۔مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلوٰۃُ: مِفْتَاحُ مضاف، اَلْجَنَّۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اَلصَّلَوۃُ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	مِفْتَاحُ الصَّلوٰۃِ وُضُوْءٌ	نماز کی کنجی وضو ہے۔

(10)۔مِفْتَاحُ الصَّلوٰۃِ وُضُوْءٌ: مِفْتَاحُ مضاف، اَلصَّلَوۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، وُضُوْءٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

11	رَسُوْلُ اللہِ رَءُوْفٌ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	اللہ کے رسول مہربان ہیں۔

(11)۔رَسُوْلُ اللّٰہِ رَءُوفٌ: رَسُوْلُ مضاف ،اللّٰہِ کلمہ جلالت مضاف الیہ ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، رَؤُوفٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَلیَّ اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیہِ وَسَلَّمَ :(اللہ تعالی کا ان پر درود وسلام ہو)۔ صَلیَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللّٰہُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، عَلَیَ حرف جارہِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا۔

12	قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِیْدٌ	فونٹن پن نیا ہے۔

(12)۔قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِیْدٌ: قَلَمُ الْحِبْرِ ترکیب اضافی ہوکر مبتدا، جَدِیْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	بَوَّابَۃُ الْمَدْرَسَۃِ مَفْتُوْحَۃٌ	مدرسہ کا پھاٹک کھلا ہے۔

(13)۔بَوَّابَۃُ المَدْرَسَۃِ مَفْتُوْحَۃٌ :بَوَّابَۃُ مضاف اَلمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَفْتُوْحَۃٌ اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث، اس میں

هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	دَقِيْقُ الشَّعِيْرِ نَافِعٌ	جو کا آٹا فائدہ مند ہے۔

(14)۔**دَقِيْقُ الشَّعِيْرِ نَافِعٌ** :دَقِيْقُ مضاف، اَلشَّعِيْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَافِعٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ	عالم کا لڑکا بیٹھا ہے۔

(15)۔**وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ** :وَلَدُ مضاف، اَلْعَالِمِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جَالِسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	وَلِيْدَةُ زَيْدٍ نَبِيْهَةٌ	زید کی لڑکی ہوشیار ہے۔

(16)۔**وَلِيْدَةُ زَيْدٍ نَبِيْهَةٌ**: وَلِيْدَةُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَبِيْهَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

17	سَاعَةُ خَالِدٍ ثَمِيْنَةٌ	خالد کی گھڑی قیمتی ہے۔

(17)۔سَاعَۃُ خَالِدٍ ثَمِیْنَۃٌ: سَاعَۃُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، ثَمِیْنَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو۔

18	وَلَدُ بکْرٍ صَبِیٌّ	بکر کا لڑکا بچہ ہے۔

(18)۔وَلَدُ بَكْرٍ صَبِيٌّ: وَلَدُ مضاف، بَکْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، صَبِيٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

19	صِرَاطُ الدِّیْن قَوِیْمٌ	دین کا راستہ سیدھا ہے

(19)۔صِرَاطُ الدِّیْنِ قَوِیْمٌ: صِرَاطُ مضاف، اَلدِّیْنِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، قَوِیْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	زید کا غلام ہوشیار ہے	غُلَامُ زَیْدٍ نَبِیْہٌ

2	خالد کی سائیکل قیمتی ہے	دَرَّاجَۃُ خَالِدٍ ثَمِیْنَۃٌ
3	بکر کی گھڑی بہترین ہے	سَاعَۃُ بَکْرٍ جَیِّدَۃٌ
4	عورت کا پاجامہ پاک ہے	سِرْوَالُ المَرْأَۃِ طَاھِرٌ
5	عبدالرسول خوب صورت ہے	عَبْدُالرَّسُوْلِ جَمِیْلٌ
6	فونٹین پن نفیس ہے	قَلَمُ الْحِبْرِ نَفِیْسٌ
7	جو کا آٹا نیا ہے	دَقِیْقُ الشَّعِیْرِ جَدِیْدٌ
8	مسجد کا پھاٹک کھلا ہے	بَوَّابَۃُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحَۃٌ
9	لڑکی کا رومال میلا ہے	مِنْدِیْلُ الْبِنْتِ وَسِخٌ
10	سمندر کا پانی گرم ہے	مَاءُالْبَحْرِ حَمِیْمٌ
11	بادشاہ کا لڑکا عالم ہے	إِبْنُ السُّلْطَانِ عَالِمٌ
12	عبداللہ بیٹھا ہے	عَبْدُ اللّٰہِ جَالِسٌ
13	یہ چاول فائدہ مند ہے	ھٰذَا الأَرُزُّ نَافِعٌ
14	وہ بچہ خوب صورت ہے	ذٰلِكَ الصَّبِيُّ جَمِیْلٌ
15	یہ کنجی نئی ہے	ھٰذَا الْمِفْتَاحُ جَدِیْدٌ

سبق (٦) خبر بہ ترکیب اضافی

حل لغات: اَلشَّابُ: جوان، جمع شُبَّانٌ۔ اَللَّحْمُ: گوشت، جمع لُحُوْمٌ۔ اَلْجَامُوْسُ: بھینس، جمع جَوَامِیْسُ۔ اَللَّبَنُ: دودھ، جمع اَلْبَانٌ۔ اَلْقَرْیَۃُ: گاؤں، دیہات، جمع قُرٰي۔ حِنْطَۃٌ: گیہوں۔ سَمِیٌّ: ہم نام۔ عِمَادٌ: ستون، کھمبا، جمع عُمُدٌ۔ اَلشَّاۃُ: بکری، جمع شِیَاہٌ۔

1	زَیْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ	زید خالد کا لڑکا ہے۔

(1)۔ زَیْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ: ۔ زَیْدٌ مبتدا، وَلَدُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	هٰذَا الشَّابُ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ	یہ جوان گاؤں کا رہنے والا ہے۔

(2)۔ هٰذَا الشَّابُ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ ۔ هٰذَا اسم اشارہ، اَلشَّابُّ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، سَاكِنُ مضاف اَلْقَرْيَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	ذٰلِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ	وہ گائے کا دودھ ہے۔

(3)۔ ذٰلِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ لَبَنُ_الْبَقَرَةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ	وہ زید کی لڑکی ہے۔

(4)۔ تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ ۔ تِلْكَ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتُ_زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوْس	یہ بھینس کا گوشت ہے۔

(5)۔ هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوْسِ ۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، لَحْمُ الْجَامُوْسِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بِكْر	یہ بچی بکر کی بیٹی ہے۔

(6)۔ هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بَكْرٍ۔ هٰذِهِ اسم اشارہ، اَلصَّبِيَّةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، بِنْتُ بَكْرٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ	عمرو مال والا ہے۔

(7)۔ عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ۔ عَمْرٌو مبتدا، صَاحِبُ المَالِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ	عالم کا لڑکا زید کا ہمنام ہے۔

(8)۔ وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ۔ وَلَدُ الْعَالِمِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا، سَمِيُّ زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	هٰذَا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ	یہ گیہوں کا آٹا ہے۔

(9)۔ هٰذَا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ	سائیکل تیز رفتار ہے۔

(10)۔ اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ: اَلدَّرَّاجَةُ مبتدا، سَرِيْعَةُ السَّيْرِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	اللہ تعالی سارے عالم کا رب ہے۔

(11)۔اَللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ :اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا، رَبُّ_الْعَالَمِیْنَ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

1	محمدرَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ	محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
2	وعلی آلہ وسلم	اللہ تعالیٰ کا ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام ہو۔

(12)۔مُحَمَّدٌرَسُوْلُ اللّٰہِ۔مُحَمَّدٌ مبتدا، رَسُوْلُ اللّٰہِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَلیَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ۔صَلیَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللّٰہُ کَلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ۔عَلَی حرف جار، ہِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ، واو حرف عطف عَلٰی حرف جار آلِہٖ مرکب اضافی ہوکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو صَلیَّ فعل کا۔ صَلیَّ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر لفظاً جملہ خبریہ معنیً انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ۔واو حرف عطف۔ سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر لفظًا خبریہ معنًی انشائیہ ہوکر معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

13	اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن	نماز دین کا ستون ہے۔

(13) اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ: اَلصَّلٰوۃُ مبتدا، عِمَادُ الدِّیْنِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	ھٰذَانِ وَلَدَا خَالِد	یہ دو، خالد کے لڑکے ہیں۔

(14) ھٰذَانِ وَلَدَا خَالِدٍ: ھٰذَانِ اسم اشارہ مبتدا، وَلَدَا خَالِدٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	تَانِكَ بِنْتَا زَیْدٍ	وہ دو زید کی بیٹیاں ہیں۔

(15)۔ تَانِكَ بِنْتَا زَیْدٍ: تَانِكَ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتَا زَیْدٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	ھٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ	یہ سب مدرسہ کے طلبہ ہیں۔

(16)۔ ھٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ: ھٰؤُلَاءِ_ اسم اشارہ مبتدا، مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ_ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

17	أُوْلَئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُوا الْبَلْدَةِ	وہ سب مرد شہر کے رہنے والے ہیں۔

(17)۔ أُوْلَئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُوا الْبَلْدَةِ: أُوْلَئِكَ اسم اشارہ، الرِّجَالُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، سَاكِنُوا الْقَرْيَةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

18	هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ	یہ دو عورتیں ہنس مکھ ہیں۔

(18)۔هَاتَانِ اَلمَرْأَتَانِ طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ:هَاتَانِ المَرْأَتَانِ مرکب اشاری ہوکر مبتدا، طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

19	اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ	بکری موجود نہیں ہے۔

(19)۔اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ:اَلشَّاةُ مبتدا، غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: اس کتاب میں جہاں کہیں مرکب اشاری کہا جائے گا تو اس سے اسم اشارہ اور مشار الیہ کا مجموعہ مراد ہوگا، مرکب اضافی کی صورت میں مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ، اور مرکب وصفی کی صورت میں موصوف وصفت کا مجموعہ مراد ہوگا، اختصار کے طور پر یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے آپ اسے الگ الگ بھی کرسکتے ہیں، اسی طرح مرکب اشاری میں هذا کو پورا اسم اشارہ لکھا گیا ہے حالانکہ هَا حرف تنبیہ ذَا اسم اشارہ ہے آپ ترکیب کرتے وقت دونوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کرسکتے ہیں ۔اسی طرح ذٰلِكَ میں ”ذَا“اسم اشارہ ،”ل“حرف تبعید،” ك “حرف خطاب ہے ۔اس طرح کی کئی اور بھی مثالیں ہیں، مثلاً اِضْرِبْ فعل امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ پوشیدہ جس میں أَنْ ضمیر فاعل تَا علامتِ خطاب ہے، لیکن اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں سے گزارش ہے کہ طلبہ کو پڑھاتے وقت یہ تفصیل بیان نہ کریں بلکہ انھیں پورا اسم اشارہ وغیرہ بتائیں کیوں کہ یہ کتاب ابتدائی طلبہ کے لیے ہے، ہاں جب انھیں دوسرا حصہ پڑھایا جائے یا کتاب مکمل ہوجائے تو اب اس کی طرف توجہ کرادی جائے، ترکیب کرتے وقت هَذَا سے شروع ہونے والے جملوں کی بعض مقامات پر اسی تفصیل سے ترکیب لکھ دی ہے باقی مقامات پر بھی یہی طریقہ اختیار کرسکتے ہیں۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	وہ بھینس کا گوشت ہے	ذٰلِكَ لَحْمُ الْجَامُوْسِ
2	یہ بکری کا دودھ ہے	هٰذَا لَبَنُ الشَّاةِ
3	خالد بکر کا لڑکا ہے	خَالِدٌ وَلَدُ بَكْرٍ
4	گاؤں کا رہنے والا حاضر ہے	سَاكِنُ الْقَرْ يَةِ حَاضِرٌ
5	بکر کا ہمنام مالدار ہے	سَمِيُّ بَكْرٍ غَنِيٌّ
6	یہ مرد تیز رفتار ہے	هٰذَا الرَّجُلُ سَرِيْعُ السَّيْرِ
7	مسجد کا ستون لمبا ہے	عِمَادُ الْمَسْجِدِ طَوِ يْلٌ
8	گیہوں کا آٹا خراب ہے	دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ رَدِيٌّ
9	یہ لڑکی زید کی بیٹی ہے	هٰذِهِ الْوَلِيْدَةُ بِنْتُ زَ يْدٍ
10	یہ عبدالرسول ہے	هٰذَا عَبْدُ الرَّسُوْلِ
11	یہ دو بکر کی سائیکلیں ہیں	هَاتَانِ دَرَّاجَتَا بَكْرٍ
12	یہ عورتیں ہنس مکھ ہیں	هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ طَلِيْقَاتُ الْوُجُوْهِ

سبق (۷) مبتدا بہ ترکیب وصفی

حل لغات: اَلسِّکِّیْنُ: چھری، جمع سَکَاکِیْنُ۔ اَلسَّفِیْہُ: بے وقوف، جمع سُفَہَاءُ ۔ اَلْحَدِیْدُ: لوہا ، تیز۔ طَلِیْقُ الْوَجْہِ: ہنس مکھ۔ نَبِیْہٌ: ہوشیار، جمع نُبَہَاءُ.

قاعدہ: مبتدا کے بعد خبر کی جگہ کوئی اسم صفت ہو تو وہ براہ راست خبر نہ ہوگا بلکہ اپنے فاعل یا نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوگا جیسے: اَللّٰہُ عَلِیْمٌ

ترکیب: اَللّٰہُ: اسمِ جلالت مبتدا، عَلِیْمٌ: صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (رہنمائے ترکیب: ص۲۱)

شمار	عبارت	ترجمہ
1	اَلعَالِمُ السُّنِّیُّ نَبِیْہٌ	سنی عالم ہوشیار ہے۔

(1)۔ **اَلْعَالِمُ السُّنِّیُّ نَبِیْہٌ** : اَلْعَالِمُ موصوف، اَلسُّنِّیُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نَبِیْہٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیْمٌ	عقل مند مرد شریف ہے۔

(2)۔ اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیْمٌ : اَلرَّجُلُ موصوف اَلْعَاقِلُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، کَرِیْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	اَلمَرْأَۃُ المُسْلِمَۃُ صَادِقَۃٌ	مسلمان عورت سچی ہے۔

(3)۔ **اَلمَرْأَۃُ المُسْلِمَۃُ صَادِقَۃٌ** : اَلمَرْأَۃُ موصوف ، اَلْمُسْلِمَۃُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، صَادِقَۃٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	اَلطَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ نَفِیْسَۃٌ	نیا ہوائی جہاز عمدہ ہے۔

(4)۔ **اَلطَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ نَفِیْسَۃٌ**: اَلطَّیَّارَۃُ موصوف، اَلْجَدِیْدَۃُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نَفِیْسَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	اَلْمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ	صاف پانی ٹھنڈا ہے۔

(5)۔ **اَلمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ**۔ اَلمَاءُ موصوف، اَلنَّظِیْفُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، بَارِدٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلسَّیَّارَۃُ الْجَیِّدَۃُ ثَمِیْنَۃٌ	نیا موٹر قیمتی ہے۔

(6)۔اَلسَّیَّارَۃُ الْجَیِّدَۃُ ثَمِیْنَۃٌ .اَلسَّیَّارَۃُ موصوف اَلْجَیِّدَۃُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، ثَمِیْنَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	اَلرَّجُلُ الْجَاھِلُ سَفِیْہٌ	جاہل مرد بے وقوف ہے۔

(6)اَلرَّجُلُ الْجَاھِلُ سَفِیْہٌ.اَلرَّجُلُ موصوف، اَلْجَاھِلُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، سَفِیْہٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	زَیدُ الْعَاقِلُ سُنِّيٌّ	عقل مند زید سنی ہے۔

(8)۔زَیدُ الْعَاقِلُ سُنِّيٌّ۔زَیْدٌ موصوف، اَلْعَاقِلُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، سُنِّيٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	ھٰذَا السِّکِّیْنُ حَدِیْدٌ	یہ چھری تیز ہے۔

(9)۔ھٰذَا السِّکِّیْنُ حَدِیْدٌ ۔ھٰذَا اسم اشارہ، اَلسِّکِّیْنُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، حَدِیْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	خَالِدٌ طَلِیْقُ الْوَجْہِ	خالد ہنس مکھ ہے۔

(10)۔ خَالِدٌ طَلِیْقُ الْوَجْہِ۔ خَالِدٌ مبتدا، طَلِیْقُ الْوَجْہِ مرکب اضافی ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	تیز چھری قیمتی ہے	اَلسِّکِّیْنُ الْحَدِیْدُ ثَمِیْنٌ
2	ہوشیار عورت مسلمان ہے	اَلْمَرْأَۃُ النَّبِیْھَۃُ مُسْلِمَۃٌ
3	نیا موٹر تیز رفتار ہے	اَلسَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ سَرِیْعَۃُ السَّیْرِ
4	گرم پانی پاک ہے	اَلْمَاءُ الْحَمِیْمُ طَاھِرٌ
5	لمبا تولیہ میلا ہے	اَلْمِنْشَفُ الطَّوِیْلُ وَسِخٌ
6	یہ دو موٹر نئے ہیں	ھَاتَانِ السَّیَّارَ تَانِ جَدِیْدَتَانِ
7	وہ ہوائی جہاز خراب ہے	تِلْكَ الطَّیَّارَۃُ رَدِیَّۃٌ
8	بے وقوف مرد مالدار ہے	الرَّجُلُ السَّفِیْہُ غَنِیٌّ
9	وہ اسٹیمر تیز رفتار ہے	تِلْكَ الْبَاخِرَۃُ سَرِیْعَۃُ السَّیْرِ

سبق (۸) خبر بہ ترکیب وصفی

حل لغات: صَدِیْقٌ: دوست، جمع اَصْدِقَاءُ۔ طَبِیْبٌ: طبیب، حکیم، ڈاکٹر، جمع اَطِبَّاءُ۔ حَاذِقٌ: ماہر، تجربہ کار۔ صَمِیْمٌ: گہرا، خالص۔ رَفِیْقٌ: ساتھی، دوست، جمع رُفَقَاءُ۔ عَفِیْفٌ: پاک دامن، پارسا، جمع اَعِفَّۃٌ وَ عِفُّوْنَ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	ھٰذَا الرَّجُلُ طَبِيْبٌ حَاذِقٌ	یہ مرد ماہر ڈاکٹر ہے۔

(1)۔ ھٰذَا الرَّجُلُ طَبِيْبٌ حَاذِقٌ۔ ھٰذَا اسم اشارہ، اَلرَّجُلُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَبِيْبٌ موصوف، حَاذِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

2	خَالِدٌ صَدِيْقٌ صَمِيْمٌ	خالد گہرا دوست ہے۔

(2)۔ خَالِدٌ صَدِيْقٌ صَمِيْمٌ ۔ خَالِدٌ مبتدا، صَدِيْقٌ موصوف، صَمِيْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

3	زَ يْدٌ وَلَدٌ سَعِيْدٌ	زید نیک لڑکا ہے۔

(3)۔ زَ يْدٌ وَلَدٌ سَعِيْدٌ . زَ يْدٌ مبتدا، وَلَدٌ موصوف، سَعِيْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

4	اَلرَّجُلُ رَفِيْقٌ حَبِيْبٌ	مرد پیارا دوست ہے۔

(4)اَلرَّجُلُ رَفِیْقٌ حَبِیْبٌ ۔اَلرَّجُلُ مبتدا، رَفِیْقٌ موصوف، حَبِیْبٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	ھٰذِہٖ بِنْتٌ عَفِیْفَۃٌ	یہ پارسا لڑکی ہے۔

(5)۔ھٰذِہٖ بِنْتٌ عَفِیْفَۃٌ. ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتٌ موصوف، عَفِیْفَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی

1	یہ طبیب شریف آدمی ہے	هٰذَا الطَّبِيْبُ رَجُلٌ كَرِيْمٌ
2	وہ عالم گہرا دوست ہے	ذٰلِكَ الْعَالِمُ صَدِيْقٌ صَمِيْمٌ
3	خالد بیارا لڑکا ہے	خَالِدٌ وَلَدٌ حَبِيبٌ
4	زید کی عورت پارسا ہے	زَوْجَةُ زَيْدٍ عَفِيْفَةٌ
5	وہ پختہ سڑک ہے	ذٰلِكَ شَارِعٌ مُعَبَّدٌ
6	یہ سیدھا راستہ ہے	هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ
7	وہ دو طبیب مسلمان ہیں	ذَانِكَ الطَّبِيْبَانِ مُسْلِمَانِ
8	وہ دو طالب علم پارسا ہیں	ذَانِكَ الطَّالِبَانِ عَفِيْفَانِ
9	وہ دو بچیاں خوب صورت ہیں	تَانِكَ الصَّبِيَّتَانِ جَمِيْلَتَانِ

سبق (۹) مبتدا بہ ضمیر

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یا حاضر یا غائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ جیسے أَنَا (میں، مذکر و مؤنث واحد متکلّم دونوں کے لیے)۔ أَنْتَ (تو، واحد مذکر حاضر کے لیے ، أَنْتِ واحد مؤنث حاضر کے لیے)۔ هُوَ (وہ، واحد مذکر کے لیے)۔ نَحْنُ (ہم، ہم دو، ہم لوگ، مذکر و مؤنث کے لیے)۔ أَنْتُمْ (تم لوگ)۔

ترجمہ: هُوَ: وہ (مذکر)۔ هُمَا: وہ دو (تثنیہ مذکر)۔ هُم: وہ سب (جمع مذکر غائب)۔ هِيَ: وہ (مؤنث)۔ هُنَّ: وہ سب (جمع مؤنث غائب)۔ بَطَلٌ: بہادر، (جمع اَبْطَالٌ)۔ رَاقِدٌ: سونے والا۔

شمار	عبارت	ترجمہ

1	هُوَ رَجُلٌ	وہ مرد ہے۔

(1)۔هُوَ رَجُلٌ. هُوَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مذکر) مبتدا، رَجُلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	هُمَا مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں۔

(2)۔هُمَا مُسْلِمَانِ. هُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مذکر غائب) مبتدا، مُسْلِمَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	هُمْ جَالِسُوْنَ	وہ (لوگ) بیٹھے ہیں۔

(3)۔هُمْ جَالِسُوْنَ. هُمْ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مذکر غائب) مبتدا، جَالِسُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	هِيَ اِمْرَأَةٌ	وہ عورت ہے۔

(4)۔هِيَ اِمْرَأَةٌ. هِيَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مؤنث) مبتدا، اِمْرَأَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	هُمَا مُؤْمِنَتَانِ	وہ دو مومنہ (عورتیں) ہیں۔

(5)۔هُمَا مُؤْمِنَتَانِ. هُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مؤنث غائب) مبتدا، مُؤْمِنَتَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	هُنَّ جَاهِلَاتٌ	وہ سب (عورتیں) جاہل ہیں۔

(6)۔هُنَّ جَاهِلَاتٌ. هُنَّ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مؤنث غائب) مبتدا، جَاهِلَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اس میں هُنَّ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	أَنْتَ بَطَلٌ	تو بہادر ہے۔

(7)۔أَنْتَ بَطَلٌ. أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مذکر حاضر) مبتدا، بَطَلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	أَنْتِ رَاقِدَةٌ	تو سوئی ہے۔

(8)۔أَنْتِ رَاقِدَةٌ۔ أَنْتِ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مؤنث حاضر) مبتدا، رَاقِدَةٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں أَنْتِ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	أَنْتُمَا كَاتِبَانِ	تم دونوں کاتب ہو۔

(9)۔أَنْتُمَا كَاتِبَانِ. أَنْتُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مذکر حاضر) كَاتِبَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں أَنْتُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	أَنْتُمْ أَبْطَالٌ	تم سب بہادر ہو۔

(10)۔أَنْتُمْ أَبْطَالٌ. أَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مذکر حاضر) مبتدا، أَبْطَالٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ	سب ایمان والی ہو۔

(11)۔أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ. أَنْتُنَّ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مؤنث حاضر) مبتدا، مُؤْمِنَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اس میں أَنْتُنَّ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	أَنْتُمَا جَمِيْلَتَانِ	تم دونوں جمال والی ہو۔

(12)۔أَنْتُمَا جَمِيْلَتَانِ. أَنْتُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مؤنث حاضر) مبتدا، جَمِيْلَتَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مؤنث اس میں أَنْتُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	أَنَا صَاحِبُ الْمَالِ	میں مال دار ہوں۔

(13)۔أَنَا صَاحِبُ الْمَالِ. أَنَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے مذکر مؤنث واحد متکلّم) مبتدا، صَاحِبُ الْمَالِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّةِ	ہم سب اہل سنت ہیں۔

(14)۔نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّةِ. نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مذکر مؤنث و متکلّم) مبتدا، أَهْلُ السُّنَّةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	أَنْتَ شَافِعِيٌّ	تو شافعی ہے۔

(15)۔أَنْتَ شَافِعِيٌّ۔ أَنتَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مذکر حاضر) مبتدا، شَافِعِيٌّ. اسم منسوب اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	أَنَا حَنَفِيٌّ	میں حنفی ہوں۔

(16)۔أَنَا حَنَفِيٌّ. أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، حَنَفِيٌّ اسم منسوب، اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

17	نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ	ہم دو طالب علم ہیں۔

(17)۔نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ. نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مُتَعَلِّمَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں نَحْنُ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

18	أَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ	تم سب بیٹھی ہو۔

(18)۔أَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ: أَنْتُنَّ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مؤنث حاضر) مبتدا، جَالِسَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اس میں أَنْتُنَّ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

19	هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ طَلِيْقُوْ الْوُجُوْهِ	یہ لڑکے ہنس مکھ ہیں۔

(19)۔هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ طَلِيْقُوا الْوُجُوْهِ. هٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلْوِلْدَانُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَلِيْقُو الْوُجُوْهِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	وہ سوئی ہے	هِيَ رَاقِدَةٌ
2	وہ بہادر ہے	هُوَ بَطَلٌ
3	وہ (لوگ) اہل سنت ہیں	هُمْ أَهْلُ السُّنَّةِ
4	تو ہوشیار ہے	أَنْتَ نَبِيْهٌ
5	تم سب علم والی ہو	أَنْتُنَّ عَالِمَاتٌ
6	ہم (لوگ) ہنس مکھ ہیں	نَحْنُ طَلِيْقُوا الْوُجُوْهِ
7	میں جمال والی ہوں	أَنَا جَمِيْلَةٌ

8	زید شافعی ہے	زَ یْدٌ شَافِعِیٌّ
9	وہ حنفی ہے	هُوَ حَنَفِیٌّ
10	وہ دو ریلوے انجن ہیں	هُمَا قَاطِرَتَانِ
11	میں سویا ہوں	أَنَا رَاقِدٌ
12	میں زید کی بیٹی ہوں	أَنَا بِنْتُ زَ یْدٍ
13	ہم سب گاؤں کی عورتیں ہیں	نَحْنُ نِسَاءُ الْقَرْ يَةِ
14	تو زید کی لڑکی ہے	أَنْتِ وَلِيْدَةُ زَ يْدٍ
15	تم دونوں بیٹھی ہو	أَنْتُمَا جَالِسَتَانِ
16	تم (لوگ) مسلمان ہو	أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
17	وہ طلبہ گاؤں کے رہنے والے ہیں	أُوْلٓئِكَ الطُّلَّابُ سَاكِنُوا الْقَرْ يَةِ
18	زید کے دو لڑکے بیٹھے ہیں	وَلَدَا زَ يْدٍ جَالِسَانِ
19	خالد کی دو عورتیں ہنس مکھ ہیں	زَوْجَتَا خَالِدٍ طَلِيقَتَا الْوَجْهَيْنِ
20	ہم دو بہادر ہیں	نَحْنُ بَطَلَانِ

سبق (۱۰) جملہ فعلیہ

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطور قیام ہو، جیسے ضَرَبَ زَ یْدٌ یعنی مارا زید نے، اس مثال میں زَ یْدٌ فاعل ہے۔

ترجمہ: اَلنَّاسُ: لوگ۔ رَکِبَ: وہ سوار ہوا۔ سَمِعَ: اس نے سنا۔ مَضْمَضَ: کلی کی۔ آمِنُوا: لوگ ایمان لائے۔ زَھَقَ: فنا ہوا، مٹا۔ نَصَرَ: اس نے مدد کی۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	آمَنَ النَّاسُ	ایمان لائے لوگ۔

(1)۔آمَنَ النَّاسُ: آمَنَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلنَّاسُ **فاعل**، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	رَکِبَ زَ یْدٌ	سوار ہوا زید۔

(2)۔رَکِبَ زَ یْدٌ: رَکِبَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ،زَ یْدٌ **فاعل**، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	سَمِعَ الْوَلَدُ	سنا لڑکے نے۔

(3)۔سَمِعَ الْوَلَدُ: سَمِعَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ،اَلْوَلَدُ **فاعل**، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	نصَرَتْ بِنْتٌ	**مدد کی ایک لڑکی نے۔**

(4)۔نَصَرَتْ بِنْتٌ: نَصَرَتْ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ، بِنْتٌ فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	آمَنَتْ	**ایمان لائی وہ۔**

(5)۔آمَنَتْ: اِمَنَتْ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	لَنْ یَرْکَبَ خَالِدٌ	ہرگز نہیں سوار ہوگا خالد۔

(6)۔**لَنْ یَّرْکَبَ خَالِدٌ** :لَنْ یَّرْکَبَ فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	اِسْمَعُوا	سنو تم سب مذکر۔

(7)۔**اِسْمَعُوا**: اِسْمَعُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

8	مَضْمَضَ رَجُلٌ	کلی کی ایک مرد نے۔

(8)۔**مَضْمَضَ رَجُلٌ**: مَضْمَضَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ،رَجُلٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	زَھَقَ الْبَاطِلُ	مٹ گیا باطل۔

(9)۔**زَھَقَ الْبَاطِلُ** :زَھَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَلْبَاطِلُ فاعل ،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

10	لَمْ یَرْکَبُوا	نہیں سوار ہوئے وہ لوگ۔

(10)۔**لَمْ یَرْکَبُوا**: لَمْ یَرْکَبُوا فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ جمع مذکر غائب، اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	سَمِعْنَا	سنا ہم نے۔

(11)۔**سَمِعْنَا** :سَمِعْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلّم نَا ضمیر مرفوع متّصل بارز فاعل ،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	اِرْکَبُوا	سوار ہو تم کئی مذکر۔

(12)۔اِرْکَبُوا: اِرْکَبُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

13	اِسْمَعِیْ	سن تو ایک عورت۔

(13)۔اِسْمَعِيْ: اِسْمَعِي فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر اس میں یا ضمیر مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی	اردو	عربی
ایمان لایا زید	آمَنَ زَیْدٌ	سنا انہوں نے	سَمِعُوا
کلی کی میں نے	مَضْمَضْتُ	سوار ہوئی وہ	رَکِبَتْ
مدد کی اس نے	نَصَرَتْ	ہرگز نہیں سنے گا بکر	لَنْ یَسْمَعَ بَکْرٌ
مارا لوگوں نے	ضَرَبَ النَّاسُ	نہیں سنا عمرو نے	لَمْ یَسْمَعْ عَمْرٌو
مدد کی ایک عورت نے	نَصَرَتْ اِمْرَأَۃٌ	قیمتی تولیا نیا ہے	اَلْمِنْشَفُ الثَّمِیْنُ جَدِیْدٌ
میں ہنس مکھ ہوں	أَنَا طَلِیْقُ الْوَجْہِ		

سبق (۱۱) فاعل بہ ترکیب وصفی

حل لغات: تَرْجَمَ اس نے ترجمہ کیا، صیغہ واحد مذکر غائب (رباعی مجرد)۔ یَذْھَبُ: مضارع معروف، واحد مذکر غائب وہ جاتا ہے یا جائے گا (فتح)۔ قَرَءَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس ایک مذکر نے پڑھا (فتح)۔ جَلَسَ: ماضی معروف، واحد مذکر غائب وہ بیٹھا۔ ذَھِیْنٌ: ذہین۔ غَبِیٌّ: کند ذہن، نابلد، جمع اَغْبِیَاءُ۔ نَبِیْہٌ: ہوشیار عقل مند، جمع نُبَھَاءُ

شمار	عبارت	ترجمہ
1	قَرَأَ وَلَدَانِ سَعِیْدَانِ	پڑھا دو نیک بخت لڑکوں نے

(1)۔ قَرَأَ وَلَدَانِ سَعِیْدَانِ: قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، وَلَدَانِ موصوف سَعِیْدَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مذکر اس میں ھُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِیْہُ	ہوشیار عالم نے ترجمہ کیا

(2)۔ تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِیْہُ: تَرْجَمَ ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَلْعَالِمُ موصوف اَلنَّبِیْہُ صفت مشبہ اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	یَذْھَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ	جاتے ہیں نیک مسلمان

(3)۔يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ :يَذْهَبُ مضارع معروف واحد مذکر غائب، اَلْمُسْلِمُوْنَ موصوف اَلصَّالِحُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل معروف اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	يَقْرَأُ زَيْدُنِ الْغَبِيُّ	پڑھتا ہے کند ذہن لڑکا

(4)۔يَقْرَءُ زَيْدُ نِ الْغَبِيُّ. يَقْرَءُ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب، زَيْدٌ موصوف، اَلْغَبِيُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	جَلَسَتِ الْمَرْأَتَانِ الْعَاقِلَتَانِ	بیٹھیں دو عقل مند عورتیں

(5)۔جَلَسَتِ الْمَرْأَتَانِ الْعَاقِلَتَانِ۔ جَلَسَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلْمَرْأَتَانِ موصوف، اَلْعَاقِلَتَانِ اسم فاعل اس کی هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	يَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِيْنٌ	سنتا ہے ذہین لڑکا

(6)۔يَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِيْنٌ. يَسْمَعُ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ، وَلَدٌ موصوف ذَهِيْنٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	جَلَسَ صَبِيٌّ سَعِيْدٌ	بیٹھا نیک بخت بچہ

(7). جَلَسَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ، صَبِيٌّ موصوف، سَعِيْدٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	ترجمہ کیا ذہین لڑکے نے	تَرْجَمَ الْوَلَدُ الذَّهِيْن
2	پڑھتی ہے عقلمند عورت	تَقْرَأُ الْمَرْأَةُ الْعَاقِلَةُ
3	جاتی ہیں مسلم عورتیں	تَذْهَبُ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ
4	جائیں گے بہادر مسلمان	يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الأَبْطَالُ
5	بیٹھے دو کند ذہن لڑکے	جَلَسَ وَلَدَانِ غَبِيَّانِ
6	سوار ہوا نیک بخت لڑکا	رَكِبَ وَلَدٌ سَعِيْدٌ
7	سنتے ہیں دو مسلمان عالم	يَسْمَعُ عَالِمَانِ مُسْلِمَانِ
8	پڑھا دو مومن عورتوں نے	قَرَأَتِ الْمَرْأَتَانِ الْمُؤْمِنَتَانِ
9	مدد کرے گا ہوشیار زید	يَنْصُرُ زَيْدُنِ النَّبِيْهُ

سبق (۱۲) فاعل بہ ترکیب اضافی

حل لغات: أَمَرَ: حکم دیا اس نے ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نصر)
۔ یَضْحَكُ: ہنستا ہے یا ہنسے گا ایک مرد فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)
۔ یَلْعَبُ: کھیلتا ہے یا کھیلے گا وہ ایک مرد۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)

۔ اَلْوِلْدَانُ لڑکے۔ واحد وَلَدٌ۔ اَلزَّوْجَۃُ: بیوی۔ یُتَرْجِمُ: ترجمہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (باب فعللۃ)

شمار	عبارت	ترجمہ
1	اَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّی اللهُ تَعَالیٰ عَلَیهِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ	حکم دیا اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے۔

(1)۔ أَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّی اللهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَسَلَّمَ)۔ أَمَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْل مضاف، اَللهِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّی اللهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَسَلَّمَ: اس جملہ کی ترکیب سبق (۶) جملہ نمبر (۱۲) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

2	ذَهَبَ صَاحِبُ الْمَالِ	گیا مالدار۔

(2)۔ ذَهَبَ صَاحِبُ الْمَالِ: ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب صَاحِبُ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	یَلْعَبُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ	کھیلتے ہیں مدرسہ کے لڑکے۔

(3). یَلْعَبُ وِلْدَانُ المَدْرَسَةِ: یَلْعَبُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وِلْدَانُ مضاف اَلْمَدْرَسةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الْإِسْلَامِ	ترجمہ کیا اسلام کے علمانے۔

(4)۔تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الاِسْلَامِ: تَرْجَمَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عُلَمَاءُ مضاف اَلاِسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	یُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ	ترجمہ کرتے ہیں خالد کے چچا۔

(5)۔یُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ: یُتَرْجِمُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمُّ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	تَذْهَبُ نَسَاءُ الْقَرْيَةِ	جاتی ہیں گاؤں کی عورتیں۔

(6)۔تَذْهَبُ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ : تَذْهَبُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب نِسَاءُ مضاف اَلْقَرْيَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	غَسَلَتْ زُوْجَةُ زَيْدٍ	دھویا زید کی بیوی نے۔

(7)۔ غَسَلَتْ زَوْجَۃُ زَ یْدٍ :غَسَلَتْ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب زَوْجَۃُ مضاف زَ یْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	يَضْحَكُ عَبْدُ الرَّسُوْ لِ	ہنستا ہے عبد الرسول۔

(8)۔ يَضْحَكُ عَبْدُ الرَّسُوْلِ :يَضْحَكُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَبْدُ مضاف اَلرَّسُوْلِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	قَرَ أَتْ بَنَا تُ بَكْرٍ	پڑھا بکر کی بیٹیوں نے

(9)۔ قَرَأَتْ بَنَاتُ بَكْرٍ .قَرَأَتْ: فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب بَنَاتُ مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	مدد کی اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے	نَصَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

2	ترجمہ کیا زید کے لڑکے نے	تَرْجَمَ وَلَدُ زَيْدٍ
3	سنا خالد کی بیوی نے	سَمِعَتْ زَوْجَةُ خَالِدٍ
4	دھوتی ہیں گاؤں کی عورتیں	تَغْسِلُ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ
5	پڑھتے ہیں بکر کے لڑکے	يَقْرَءُ وِلْدَانُ بَكْرٍ
6	سوار ہوے علماء اسلام	رَكِبَ عُلْمَاءُ الْإِسْلَامِ
7	ہنستی ہیں خالد کی لڑکیاں	تَضْحَكُ بَنَاتُ خَالِدٍ
8	کھیلتا ہے زید کا چچا	يَلْعَبُ عَمُّ زَيْدٍ
9	بکر کی بیٹی پارسا ہے	بِنْتُ بَكْرٍ عَفِيْفَةٌ
10	زید کی بیٹی ہنس مکھ ہے	بِنْتُ زَيْدٍ طَلِيْقَةُ الْوَجْهِ
11	یہ خالد کی کتاب ہے	هٰذَا كِتَابُ خَالِدٍ
12	سنتے ہیں مدرسہ کے طالب علم	يَسْمَعُ مُتَعَلِّمُوْا الْمَدْرَسَةِ
13	پڑھا خالد کی دو بیویوں نے	قَرَأَتْ زَوْجَتَا خَالِدٍ

سبق (۱۳) فاعل بہ ترکیب اشارہ ومشار الیہ

حل لغات: اَقْرَأَ : پڑھایا ۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ فَهَّمَ: سمجھایا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔ عَلَّمَ: تعلیم دی۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔ اَلْمَوْلَوِيُّ : مولوی ۔ اَلمُقَاتَلَةُ : جنگ کرنا ۔ (مصدر مفاعلۃ)۔ اَلمُنَاظَرَةُ: مناظرہ کرنا (مصدر، مفاعلۃ)

شمار	عبارت	ترجمہ
1	أَقْرَأَ هٰذَا الْمُوْلَوِیُّ	پڑھایا اس مولوی نے۔

(1)۔أَقْرَأَ هٰذَا المَوْلَوِيُّ : أَقْرَأَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ اَلمَوْلَوِيُّ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	عَلَّمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ	تعلیم دی اس عورت نے۔

(2)۔عَلَّمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ :عَلَّمَتْ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهٖ اسم اشارہ اَلْمَرْأَةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	تَقْرَأُ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ	پڑھتی ہے وہ بچی۔

(3)۔تَقْرَأُ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ : تَقْرَأُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب تِلْكَ اسم اشارہ اَلصَّبِيَّةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	قَاتَلَ هٰؤُلَآءِ الرِّجَالُ	جنگ کیا ان مردوں نے۔

(4)۔قَاتَلَ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ : قَاتَلَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلرِّجَالُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار سے مل کر فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	نَاظَرَ تِلْكَ الْعُلَمَاءُ	مناظرہ کیا ان علماء نے۔

(5)۔نَاظَرَ تِلْكَ الْعُلَمَاءُ: نَاظَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تِلْكَ اسم اشارہ اَلْعُلَمَاءُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	فَهَّمَ ذٰلِكَ السُّنِّيُّ	سمجھایا اس سنی نے۔

(6)۔فَهَّمَ ذٰلِكَ السُّنِّيُّ: فَهَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذٰلِكَ اسم اشارہ اَلسُّنِّيُّ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	ذَهَبَتْ هٰذِهِ الْبَنَاتُ	گئیں یہ لڑکیاں۔

(7)۔ذَهَبَتْ هٰذِهِ الْبَنَاتُ: ذَهَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهِ اسم اشارہ اَلْبَنَاتُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	قَرَأَ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ	پڑھا ان دو لڑکوں نے۔

(8)۔قَرَأَ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ: قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَانِ اسم اشارہ اَلْوَلَدَانِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی

1	پڑھتا ہے وہ لڑکا	يَقْرَأُ ذٰلِكَ الْوَلَدُ
2	سمجھائے گا وہ عالم	يُفَهِّمُ ذٰلِكَ الْعَالِمُ
3	پڑھاتی ہے وہ عورت	تُقْرِأُ تِلْكَ الْمَرْأَةُ
4	مناظرہ کیا مدرسہ کے لڑکوں نے	نَاظَرَ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ
5	جنگ کریں گے یہ طلبہ	يُقَاتِلُ هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ
6	ہنستے ہیں یہ لڑکے	يَضْحَكُ هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ
7	سنا ان دو مَردوں نے	سَمِعَ ذَانِكَ الرِّجُلَانِ
8	پڑھیں گی یہ لڑکیاں	تَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ
9	سمجھایا ان علما نے	فَهَّمَ تلْكَ الْعُلَمَاءُ
10	مولوی کا لڑکا معلم ہے	وَلَدُ الْمُوْلْوِيِّ مُعَلِّمٌ
11	زید کے دو قلم نئے ہیں	قَلَمَا زَيْدٍ جَدِيْدَانِ
12	تعلیم دی شہر کے دو عالموں نے	عَلَّمَ عَالِمَا الْبَلَدِ

سبق (۱۴) خبریہ ترکیب فعل وفاعل

حل لغات: اَسْلَمَ: اسلام لایا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ اَعْلَنَ: اعلان کیا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ اَلدَّوْلَۃُ: حکومت۔ اَلْکَافِرُ: کافر۔ خَطَبَ: تقریر کیا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نصر)۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	زَيْدٌ ضَرَبَ	زید نے مارا۔

(1)۔زَ یْدٌ ضَرَبَ :زَ یْدٌ مبتدا، ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	الْکَا فِرُ أَسْلَمَ	کافراسلام لایا۔

(2)۔اَلْکَافِرُ اَسْلَمَ :اَلْکَافِرُ مبتدا۔ اَسْلَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	الرِّجَالُ قَاتَلُوْا	مردوں نے جنگ کی۔

(3)۔اَلرِّجَالُ قَاتَلُوا :اَلرِّجَالُ مبتدا۔ قَاتَلُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	الدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ أَعْلَنَتْ	ہندوستانی حکومت نے اعلان کیا۔

(4)۔اَلدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ اَعْلَنَتْ: اَلدَّوْلَۃُ موصوف۔ اَلْھِنْدِیَّۃُ صفت ،موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ اَعْلَنَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	الدَّوْلَۃُ الْباکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ	پاکستانی حکومت نے مطالبہ کیا

(5)۔اَلدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ:اَلدَّوْلَۃُ موصوف اَلْبَاکِسْتَانِیَّۃُ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ طَالَبَتْ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	ھٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ أَعْلَنُوا	ان علماء نے اعلان کیا۔

(6)۔ھٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ اَعْلَنُوا: ھٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلْعُلَمَاءُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَعْلَنُوا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر مرفوع بارز فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ خَطَبُوا	مدرسہ کے لڑکوں نے تقریر کی۔

(7)۔وِلْدَانُ المَدْرَسَۃِ خَطَبُوا: وِلْدَانُ مضاف اَلْمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ خَطَبُوا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	اَلمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوا	مسلمانوں نے مدد کی۔

(8)۔اَلمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوا :اَلمُسْلِمُوْنَ مبتدا۔ نَصَرُوا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	اَلمَرْأَۃُ ضَرَبَتْ	عورت نے مارا۔

(9)۔اَلمَرْأَۃُ ضَرَبَتْ: اَلمَرْأَۃُ مبتدا ۔ ضَرَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِیَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	اَلصَّبِیُّ قَرَأَ	بچہ نے پڑھا۔

(10)۔اَلصَّبِیُّ قَرَأَ : اَلصَّبِیُّ مبتدا۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ	لوگ تقریر کرتے ہیں۔

(11)۔اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ : اَلنَّاسُ مبتدا۔ یَخْطُبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	اَلنِّسَاءُ یَعْلَمْنَ	عورتیں جانتی ہیں۔

(12)۔اَلنِّسَاءُ یَعْلَمْنَ: اَلنِّسَاءُ مبتدا۔ یَعْلَمْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ یَذْهَبُوْنَ	طلبہ جاتے ہیں۔

(13)۔اَلمُتَعَلِّمُوْنَ یَذْھَبُوْنَ : اَلمُتَعَلِّمُوْنَ مبتدا ۔یَذْھَبُوْنَ **فعل** مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	مُسْلِمُو بَمْبَیءِ ذَھَبُوا	بمبئی کے مسلمان گئے۔

(14)۔مُسْلِمُوْ بَمْبَیءِ ذَھَبُوا : مُسْلِمُوا مضاف ۔بَمبیءِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ذَھَبُوا **فعل** ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	مَوْلِو یَّا الْبَلْدَۃِ جَلَسَا	شہر کے دو مولوی بیٹھے۔

(15)۔مَوْلَوِ یَّا الْبَلَدَۃِ جَلَسَا: مَوْلَوِ یَّا مضاف ۔اَلْبَلَدَۃِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔جَلَسَا **فعل** ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب اس میں الف ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	زید کے لڑکے جائیں گے	وِلْدَانُ زَیْدٍ یَذْھَبُوْنَ
2	طلبہ نے مناظرہ کیا	نَاظَرَ الْمُتَعَلِّمُوْنَ
3	مدرسے کے لڑکے تقریر کریں گے	وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ یَخْطُبُوْنَ

4	ہندوستانی حکومت مطالبہ نہیں کرے گی	الدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ لَا تُطَالِبُ
5	پاکستانی حکومت اعلان کرتی ہے	الدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ تُعْلِنُ
6	دو عالموں نے تقریر کی	الْعَالِمَانِ خَطَبَا
7	طالب علم پڑھتے ہیں	اَلطُّلَّابُ یَقْرَءُوْنَ

سبق (١٥) جملہ اسمیہ استفہامیہ

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔

حل لغات: مَا : کیا ۔ مَنْ : کون ۔ کَیْفَ : کیسا ۔ مَتیٰ کب ۔ أَیْنَ : کہاں : اَلمِزَاجُ : طبیعت ۔ کَمْ : کتنا ۔ اَلسَّاعَۃُ : گھڑی، ٹائم ۔ اَلذَّھَابُ : جانا ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	مَا ھٰذَا ؟	یہ کیا ہے ؟

(1)۔مَا ھٰذَا ؟ مَا اسم استفہام خبر مقدم ۔ ھٰذَا اسم اشارہ مبتدائے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

2	ھٰذَا قَلَمٌ	یہ قلم ہے۔

(2)۔ھٰذَا قَلَمٌ: ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا ۔ قَلَمٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	مَنْ أَنْتَ ؟	تو کون ہے ؟

(3)۔ مَنْ أَنْتَ؟ مَنْ اسم استفہام خبر مقدم۔ أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

4	أَنَا زَ یْدٌ	میں زید ہوں۔

(4)۔ أَنَا زَ یْدٌ: أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ زَ یدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	مَنْ ضَرَ بَ؟	کس نے مارا؟

(5)۔ مَنْ ضَرَ بَ :مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ ضَرَ بَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

6	ضَرَ بَ خَالِدٌ	خالد نے مارا۔

(6)۔ ضَرَ بَ خَالِدٌ: ضَرَ بَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	مَتیٰ ذَھَابُ زَ یْدٍ؟	زید کا جانا کب ہے؟

(7)۔ مَتیٰ ذَھَابُ زَ یْدٍ ؟ مَتیٰ اسم استفہامیہ خبر مقدم۔ ذَھَابُ مصدر مضاف زَ یْدٍ مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

8	کَیْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو ؟	عمرو کی طبیعت کیسی ہے؟

(8)۔کَیْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو؟ کَیْفَ اسم استفہام خبر مقدم۔ مِزَاجُ ۔مضاف عَمْرٍو ۔ مضاف الیہ ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدا ے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

9	أَیْنَ السِّکِّینُ ؟	چھری کہاں ہے؟

(9۔أَیْنَ السِّکِیْنُ :أَیْنَ اسم استفہام خبر مقدم ۔اَلسِّکِیْنُ ۔ مبتدا ے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدا ے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا

10	کَمْ مَالُ زَ یْدٍ؟	زید کا مال کتنا ہے؟

(10)۔کَمْ مَالُ زَ یْدٍ؟کَمْ استفہامیہ خبر مقدم ۔مَالُ مضاف ۔زَ یْدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدا ے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

11	کَمِ السَّاعَۃُ؟	کتنے بجے ہیں؟

(11)۔کَمِ السَّاعَۃُ: کَمُ استفہامیہ خبر مقدم ۔اَلسَّاعَۃُ مبتدا ے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدا ے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی	اردو	عربی
	مَا ذٰلِكَ ؟	وہ دودھ ہے	ذٰلِكَ لَبَنٌ
یہ کون ہے ؟		میں کون ہو؟	
کس نے دھویا؟	مَنْ غَسَلَ ؟	زید کی طبیعت کیسی ہے ؟	كَيْفَ مِزَاجُ زَ يْدٍ؟
کون پڑھتا ہے ؟	مَنْ يَّقْرَأُ؟	بکر کا علم کتنا ہے ؟	كَمْ عِلْمُ بَكْرٍ ؟
سائیکل کہاں ہے ؟	اَيْنَ الدَّرَّا جَةُ؟	خالد کی بیوی کہاں ہے ؟	اَيْنَ زَوْجَةُ خَالِدٍ؟
زید کا ہمنام کون ہے ؟		من سَمِیُّ زَ یدٍ؟	

سبق (۱٦) فعل مجہول

فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے قَتَلَ رَجُلٌ یعنی قتل کیا ایک مرد نے، اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعلِ مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے، جیسے قُتِلَ زَ يْدٌ یعنی قتل کیا گیا زید، اس مثال میں قُتِلَ فعلِ مجہول ہے۔

نائب فاعل: وہ اسم ہے جو فعلِ مجہول کے بعد فاعل کی جگہ پر لایا جائے جیسے قُتِلَ زَ يْدٌ میں زَ يْدٌ نائب فاعل ہے۔

حل لغات: فُتِحَ کھولا گیا۔ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (فتح) ۔ مَثَلٌ: مثل ۔ جمع اَمْثَالٌ۔ ثَوْبٌ: کپڑا، جمع اَثْوَابٌ۔ صَوْتٌ: آواز، جمع اَصْوَاتٌ ۔ اُكْرِمَ: تعظیم کی گئی ۔ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ اَلْبَابُ: دروازہ جمع اَبْوَابٌ ۔ لُبِسَ

: پہنا گیا، فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)۔ جُرِحَ : زخمی کیا گیا۔ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (ف)۔ اَلسِّرْوَالُ: پائجامہ، جمع سَرَاوِیْلُ۔ لَوْحٌ: تختی، جمع اَلْوَاحٌ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	فُتِحَ الْبَابُ ؟	کھولا گیا دروازہ۔

(1)۔ فُتِحَ الْبَابُ: فُتِحَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْبَابُ نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	ضُرِبَ مَثَلٌ	بیان کی گئی ایک مثل۔

(2)۔ **ضُرِبَ مَثَلٌ:** ضُرِبَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب مَثَلٌ نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	غُسِلَ الثَّوْبُ	دھویا گیا کپڑا۔

(3)۔ غُسِلَ الثَّوْبُ : غُسِلَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلثَّوْبُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	رُفِعَ الصَّوْتُ	بلند کی گئی آواز۔

(4)۔ رُفِعَ الصَّوْتُ : رُفِعَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَلصَّوْتُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	قُطِعَ الثَّوْبُ	کاٹا گیا کپڑا۔

(5)۔قُطِعَ الثَّوْبُ :قُطِعَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلثَّوْبُ ۔نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	أُكْرِمَ الْعَالِمُ	تعظیم کی گئی عالم کی۔

(6)۔أُكْرِمَ الْعَالِمُ: أَكْرِمَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْعَالِمُ نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	لُبِسَ السِّرْوَالُ	پہنا گیا پائجامہ۔

(7)۔لُبِسَ السِّرْوَالُ: لُبِسَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلسِّرْوَالُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	جُرِحَ الْوَجْهُ	زخمی کیا گیا چہرہ۔

(8)۔جُرِحَ الْوَجْهُ :جُرِحَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْوَجْهُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	قُرِئَ الْقُرْآنُ	پڑھا گیا قرآن۔

(10)۔قُرِءَ الْقُرْآنُ: قُرِءَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْقُرْآنُ نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	اَلنَّاسُ قُتِلُوا	لوگ قتل گیے گئے۔

(11)۔ اَلنَّاسُ قُتِلُوا :اَلنَّاسُ مبتدا۔ قُتِلُوا فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر مرفوع بارز نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	اَلنِّسَاءُ ضُرِبْنَ	عورتیں ماری گئیں۔

(12)۔ اَلنِّسَاءُ ضُرِبْنَ :اَلنِّسَاءُ مبتدا۔ ضُرِبْنَ فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون ضمیر بارز نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	کُسِرَ اللَّوْحُ	توڑی گئی تختی۔

(13)۔ کُسِرَ اللَّوْحُ :کُسِرَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَللَّوْحُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی	اردو	عربی
دھوئی گئی تختی	غُسِلَ اللَّوْحُ	زخمی کیا گیا زید	جُرِحَ زَیْدٌ
پڑھی گئی کتاب	قُرِأَ الْکِتَابُ	سنا گیا قرآن	سُمِعَ الْقُرْآنُ
لڑکے مارے گیے	اَلْوِلْدَانُ ضُرِبُوا	دروازہ توڑا گیا	کُسِرَ الْبَابُ
زید کی مدد کی گئی	نُصِرَ زَیْدٌ	طلبہ پڑھائے گئے	اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ اُقْرِؤُوْا
عورتوں کو تعلیم دی گئی	اَلنِّسَاءُ عُلِّمْنَ	کون مارا گیا	مَنْ ضُرِبَ

قرآن کا ترجمہ کیا گیا	تُرْجِمَ الْقُرْآنُ	دو مثل بیان کی گئی	اَلمَثَلَانِ ضُرِبَا
زید نے مار کھائی		ضُرِبَ زَیدٌ	

نائب فاعل بہ ترکیب وصفی، اضافی اور اشاری

حل لغات: شُرِبَ: پیا گیا۔ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)۔ زَیْتُ الْغَارِ: مٹی کا تیل ۔ اُکِلَ: کھایا گیا ۔ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (نصر) ۔ اَلمَائِدَۃُ: دستر خوان۔ جمع مَوَائدُ:۔ اَلاِفْرَاغُ: انڈیلنا ۔ (افعال) ۔ نُوِّمَ: سلایا گیا۔ فعل ماضِی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔

ترجمہ	عبارت	شمار
پایا گیا ٹھنڈا پانی۔	وُجِدَ المَاءُ الْبَارِدُ	1

(1)۔ وُجِدَ المَاءُ الْبَارِدُ : وُجِدَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمَاءُ ۔ موصوف اَلْبَارِدُ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

پیا گیا گرم پانی۔	شُرِبَ المَاءُ الْحَمِیْمُ	2

(2)۔ شُرِبَ الْمَاءُ الْحَمِیْمُ: شُرِبَ فعل ماضِی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمَاءُ موصوف ۔ اَلْحَمِیْمُ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے

فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	عُجِنَ دَقِیْقُ الْحِنْطَةِ	گوندھا گیا گیہوں کا آٹا۔

(3)۔عُجِنَ دَقِیْقُ الْحِنْطَةِ: عُجِنَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب دَقِیْقُ مضاف۔ اَلْحِنْطَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	أُکِلَ هٰذَا الاَرُزُّ	کھایا گیا یہ چاول۔

(4)۔أُكِلَ هٰذَا الأَرُزُّ: أَكِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ۔ الأَرُزُّ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	أُفْرِغَ زَیْتُ الْغَار	انڈیلا گیا مٹی کا تیل۔

(5)۔أُفْرِغَ زَیْتُ الْغَارِ: أُفْرِغَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زَیْتُ مضاف۔ اَلْغَارِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	بُسِطَتِ الْمَائِدَةُ	بچھایا گیا دستر خوان۔

(6)۔بُسِطَتِ الْمَائِدَةُ: بَسِطَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب اَلْمَائِدَةُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	نُوِّمَ عَبْدُ اللهِ	سلایا گیا عبداللہ۔

(7)۔نُوِّمَ عَبْدُ اللهِ: نُوِّمَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَبْدُ ۔مضاف اَللهِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ۔فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

8	جُرِحَ وَجْہُ الصَّبِیّ	زخمی کیا گیا بچہ کا چہرہ۔

(8)۔جُرِحَ وَجْہُ الصَّبِیِّ: جُرِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب وَجْہُ مضاف ۔اَلصَّبِیِّ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ۔فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	غُسِلَ ثَوْبُ الْمَرْأَۃِ	دھویا گیا عورت کا کپڑا۔

(9)۔غُسِلَ ثَوْبُ الْمَرْأَۃِ: غُسِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ۔ثَوْبُ مضاف ۔اَلْمَرْأَۃِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ۔فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

10	أُقْرِئَ عَبْدُ النَبِیّ	پڑھایا گیا عبدالنبی۔

(10)۔أُقْرِئَ عَبْدُ النَّبِیِّ : أُقْرِئَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَبْدُ مضاف اَلنَّبِیِّ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ۔فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	قُرِعَتْ ھٰذِہِ الْبَوَّابَۃُ	کھٹکھٹایا گیا یہ پھاٹک۔

(11)۔قُرِعَتْ هٰذِهِ الْبَوَّابَةُ: قُرِعَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهِ اسم اشارہ اَلْبَوَّابَةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	تِلْكَ الْقَعَّادَةُ وُضِعَتْ	وہ چارپائی بچھائی گئی۔

(12)۔تِلْكَ الْقَعَّادَةُ وُضِعَتْ: تِلْكَ اسم اشارہ۔ اَلْقَعَّادَةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ وُضِعَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب۔ اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	سُمِعَ صَوْتُ النَّاس	سنی گئی لوگوں کی آواز۔

(13)۔سُمِعَ صَوْتُ النَّاسِ: سُمِعَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب صَوْتُ مضاف اَلنَّاسِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	کھائی گئی وہ روٹی	أُكِل ذٰلِكَ الْخُبْزُ
2	آٹا گوندھا گیا	عُجِنَ الدَّقِيْقُ
3	بچھایا گیا پاکیزہ رومال	بُسِطَ الْمِنْدِيْلُ النَّفِيْسُ
4	کھٹکھٹایا گیا مدرسے کا پھاٹک	قُرِعَتْ بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ
5	پیا گیا پانی	شُرِبَ الْمَاءُ
6	مار ڈالا گیا جاہل مرد	قُتِلَ الرَّجُلُ الْجَاهِلُ
7	پڑھایا گیا نیک بخت لڑکا	أُقْرِأَ الوَلَدُ السَّعِيْدُ
8	خوبصورت بچی سلائی گئی	نُوِّمَتِ الصَّبِيَّةُ الْجَمِيْلَةُ
9	پایا گیا مٹی کا تیل	وُجِدَ زَيْتُ الْغَارِ
10	ٹھنڈا پانی انڈیلا گیا	أُفْرِغَ الْمَاءُ الْبَارِدُ
11	خالد کی چارپائی بچھائی گئی	بُسِطَتْ قَعَّادَةُ خَالِدٍ
12	زید کا کلام سنایا گیا	أُسْمِعَ كَلَامُ زَيْدٍ
13	زید کی لڑکیاں پڑھائی گئیں	أُقْرِأَتْ بَنَاتُ زَيْدٍ
14	دسترخون کہاں ہے؟	أَيْنَ الْمَائِدَةُ؟
15	مسجد کا دروازہ نیا ہے	بَابُ الْمَسْجِدِ جَدِيْدٌ
16	خالد کی دو تختیاں دھوئی گئی	غُسِلَ لَوْحَا خَالِدٍ

سبق (۱۷) منصوبات

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یا آئے جیسے اَلمُسْلِمَ . اَلآیَاتِ . اَخَا زَ یْدٍ . اَلمُسْلِمَیْنِ . اَلمُسْلِمِیْنَ .

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے قَتَلْتُ زَ یْدًا اس مثال میں زَ یْدًا مفعول بہ ہے کیوں کہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہوا ہے۔

حل لغات: آیَۃٌ ایک آیت۔ سُوْرَۃٌ: ایک سورہ، جمع سُوَرٌ۔ رَأَیْتُ میں نے دیکھا فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم (فتح)۔ اَلکَلْبُ کتا، جمع کِلَابٌ۔ اَلدَّرْسُ : سبق ، جمع دُرُوْسٌ۔ اَلمُلْحِدُ بے دین۔ خُبْزٌ: روٹی، جمع اَخْبَازٌ۔ فِیْلٌ: ہاتھی، جمع اَفْیَالٌ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	قَتَلَ زَ یْدٌ فِیْلًا	زید نے ایک ہاتھی کو مار ڈالا۔

(1)۔ قَتَلَ زَ یْدٌ فِیْلًا : قَتَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ یْدٌ فاعل۔ فِیلًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	سَمِعْتُ آیَۃً	میں نے ایک آیت سنی۔

(۲)۔ سَمِعْتُ آیَۃً : سَمِعْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ آیَۃً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	قَرَأَ الْعَالِمُ سُوْرَۃً	عالم نے ایک سورۃ پڑھی۔

(3)۔ قَرَأَ الْعَالِمُ سُوْرَۃً : قَرَأَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْعَالِمُ فاعل۔ سُوْرَۃً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ	میں نے ہوائی جہاز دیکھا۔

(4)۔رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ : رَأَيْتُ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ اَلطَّيَّارَةَ مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

5	بَكْرٌ أَذْهَبَ السَّيَّارَةَ	بکر موٹر لے گیا۔

(5)۔بَكْرٌ اَذْهَبَ السَّيَّارَةَ: بَكْرٌ مبتدا أَذْهَبَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلسَّيَّارَةَ مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	قَرَأْتُ آيَاتٍ	میں نے کئی آیتیں پڑھیں۔

(6)۔قَرَأْتُ آيَاتٍ : قَرَأْتُ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ آيَاتٍ مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ	بچی قرآن پڑھتی ہے۔

(7)۔اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ : اَلصَّبِيَّةُ مبتدا۔ تَقْرَأُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	أَكَلْتُ الْخُبْزَ	میں نے روٹی کھائی۔

(8)۔اَكَلْتُ الْخُبْزَ: أَكَلْتُ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْخُبْزَ مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	زَ يْدٌ قَرَأَ الدَّرْسَ	زید نے سبق پڑھا۔

(9)۔زَ يْدٌ قَرَأَ الدَّرْسَ : زَ يْدٌ مبتدا۔قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔اَلدَّرْسَ مفعول بہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	لَا تَضْرِبِ الْكَلْبَ	تو کتے کو مت مار۔

(10)۔لَا تَضْرِبِ الْكَلْبَ : لَا تَضْرِبْ فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔اَلْكَلْبَ مفعول بہ۔فعل نہی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

11	عَلَّمَ أَبُوْزَ يْدٍ خَالِدًا	زید کے باپ نے خالد کو سکھایا۔

(11)۔عَلَّمَ اَبُوْزَ يْدٍ خَالِدًا : عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مَضاف زَ يْدٍ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔خَالِدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	اَلْوِلْدَانُ يَقْرَؤُونَ الدَّرْسَ	لڑکے سبق پڑھتے ہیں۔

(12)۔اَلْوِلْدَانُ يَقْرَءُوْنَ الدَّرْسَ: اَلْوِلْدَانُ مبتدا۔ يَقْرَءُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل اَلدَّرْسَ مفعول بہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

13	اُكْتُبْ كِتَابًا	تو ایک خط لکھ۔

(13)۔اُكْتُبْ كِتَابًا: اُكْتُبْ فعل امر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ كِتَابًا مفعول بہ۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

14	نَاظَرْتُ المُلْحِدِيْنَ	میں نے بے دینوں سے مناظرہ کیا۔

(14)۔نَاظَرْتُ الْمُلْحِدِيْنَ: نَاظَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْمَلْحِدِيْنَ: مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

15	بَكْرٌ يُقْرِئُ الْمُسْلِمِيْنَ	بکر مسلمانوں کو پڑھاتا ہے۔

(15)۔بَكْرٌ يُقْرِئُ الْمُسْلِمِيْنَ: بَكْرٌ مبتدا۔ يُقْرِئُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْمُسْلِمِيْنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	اَلرِّجَالُ شَرِبُو المَاءَ	لوگوں نے پانی پیا۔

(16)۔اَلرِّجَالُ شَرِبُوا الْمَاءَ: اَلرِّجَالُ مبتدا۔ شَرِبُو فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل۔ اَلْمَاءَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

17	اِعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ	تم لوگ نیک عمل کرو۔

(17)۔ اِعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ :اِعْمَلُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل۔ اَلصَّالِحَاتِ اسم فاعل اس میں ھُنَّ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ الأَعْمَالَ موصوف مقدر کی۔ اَلأَعْمَالَ موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	مرد نے زید کو پڑھایا	اَقْرَأَ الرَّجُلُ زَيْدًا
2	ہاتھی نے بکر کو مار ڈالا	قَتَلَ فِيْلٌ بَكْرًا
3	تم زید کو نہ مارو	لَا تَضْرِبْ زَيْدًا
4	میں سبق پڑھتا ہوں	اَقْرَأُ الدَّرْسَ
5	عورتیں بکر کو مارتی ہیں	اَلنِّسَاءُ يَضْرِبْنَ بَكْرًا
6	میں نے ایک خط لکھا	كَتَبْتُ كِتَابًا
7	لوگوں نے بے دینوں سے جنگ کی	قَاتَلَ النَّاسُ الْمُلْحِدِيْنَ
8	زید نے مسلمانوں کی مدد کی	نَصَرَ زَيْدٌ الْمُسْلِمِيْنَ
9	میں ایک سورۃ پڑھوں گا	اَقْرَأُ سُوْرَةً

10	بکرنے لڑکیوں کو پڑھایا	بَکْرٌ اَقْرَأَ الْبَنَاتِ

سبق (۱۸) مفعول بہ بہ ترکیب وصفی، اشاری واضافی

حل لغات: اَلشُّجَاعُ بہادر ۔ اَلْقَرِیْحُ : خالص ۔ اَلْھِنْدُوْکِي : ہندو۔ اَلسَّمَنُ گھی۔ یَکْرَہُ ناپسند کرتا ہے یا ناپسند کرے گا۔ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ (سمع)۔ حَرَّمَ: حرام کیا۔ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ الشُّجَاعَ	کیا تم نے بہادر مرد کو مار ڈالا۔

(1)۔أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ الشُّجَاعَ : أَہمزۂ استفہام قَتَلْتَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل اَلرَّجُلَ موصوف ۔اَلشُّجَاعَ صفت ۔موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

2	شَرِبْتُ الْمَاءَ الْحَمِیْمَ	میں نے گرم پانی پیا۔

(2)۔شَرِبْتُ الْمَاءَ الْحَمِیْمَ: شَرِبْتُ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل اَلْمَاءَ موصوف۔ اَلْحَمِیْمَ صفت مشبہ اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	اَلرِّجَالُ أَکَلُوا السَّمَنَ الْقَرِیْحَ	لوگوں نے خالص گھی کھایا۔

(3)۔ اَلرِّجَالُ اَکَلُوا السَّمَنَ الْقَرِیْحَ : اَلرِّجَالُ مبتدا ۔ اَکَلُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ اَلسَّمَنَ موصوف اَلْقَرِیْحَ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	اَلنَّاسُ یَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الشَّاۃِ	لوگ بکری کا دودھ پیتے ہیں ۔

(4)۔ اَلنَّاسُ یَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الشَّاۃِ: اَلنَّاسُ مبتدا ۔ یَشْرَبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ لَبَنَ مضاف ۔ اَلشَّاۃِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	رَأَیْتُ هِنْدُوْکِیًّا	میں نے ایک ہندو کو دیکھا۔

(5)۔ رَأَیْتُ هِنْدُوْکِیًّا : رَأَیْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ هِنْدُوْکِیًّا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلْهَنَادِکُ لَا یَاکُلُوْنَ لَحْمَ الْبَقَرَۃِ .	ہندو گائے کا گوشت نہیں کھاتے ہیں۔

(6)۔ اَلْهَنَادِکُ لَا یَاکُلُوْنَ لَحْمَ الْبَقَرَۃِ: اَلْهَنَادِکُ مبتدا۔ لَا یَاکُلُوْنَ فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ لَحْمَ مضاف اَلْبَقَرَۃِ

مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	حَرَّمَ اللهُ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	تعالی نے سور کا گوشت حرام کیا۔

(7)۔ حَرَّمَ اللهُ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ: حَرَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ اسم جلالت فاعل۔ لَحْمَ مضاف اَلْخِنْزِيْرِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	زَ يْدٌ لَا يَلْبَسُ سِرْ وَالًا وَسِخًا	زید میلا پائجامہ نہیں پہنتا ہے۔

(8)۔ زَ يْدٌ لَا يَلْبَسُ سِرْوَالًا وَسِخًا: زَ يْدٌ مبتدا۔ لَا يَلْبَسُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ سِرْ وَالًا موصوف وَسِخًا صفت مشبہ اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	اَلصَّبِيُّ شَرِبَ هٰذَا الْمَاءَ	بچہ نے یہ پانی پیا۔

(9)۔ اَلصَّبِيُّ شَرِبَ هٰذَا الماءَ: اَلصَّبِيُّ مبتدا۔ شَرِبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ هٰذَا اسم اشارہ اَلْمَاءَ مشار الیہ۔ اسم

اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	ضَرَبْتُ هٰذَيْنَ الْوَلَدَيْن	میں نے اِن دو لڑکوں کو مارا۔

(10)۔ضَرَبْتُ هٰذَيْنَ الْوَلَدَيْنِ: ضَرَبْتُ **فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم** اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل هٰذَيْنِ اسم اشارہ اَلْوَلَدَيْنِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	أَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	میں عربی زبان سیکھتا ہوں۔

(11)۔اَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ : اَتَعَلَّمُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَللُّغَةَ موصوف اَلْعَرَبِيَّةَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	اَعْرِفُ أَخَا بَكْرٍ	میں بکر کے بھائی کو پہچانتا ہوں۔

(12)۔اَعْرِفُ اَخَا بَكْرٍ : اَعْرِفُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَخَا مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

13	عَلَّمَ زَيْدٌ هٰذَا اللِّسَانَ	زید نے یہ زبان سکھائی۔

(13)۔عَلَّمَ زَ یْدٌ ھٰذَا اللِّسَانَ : عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ یْدٌ فاعل ھٰذَا اسم اشارہ اَللِّسَانَ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

14	یُقْرِیءُ أَبُوْ خَالِدٍ أَبَا زَ یْدٍ	خالد کے باپ زید کے باپ کو پڑھاتے ہیں۔

(14)۔یُقْرِیءُ اَبُوْ خَالِدٍ اَبَا زَ یْدٍ : یُقْرِیءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ اَبَا مضاف زَ یْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

15	یَکْرَہُ ذُو الْمَالِ بَکْرًا	مال والا بکر کو ناپسند کرتا ہے۔

(15)۔یَکْرَہُ ذُوْ الْمَالِ بَکْرًا: یَکْرَہُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذُوْ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ بَکْرًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

16	أَعَظِّمُ ذَا الْعِلْمِ	میں علم والے کی تعظیم کرتا ہوں۔

(16)۔أُعَظِّمُ ذَا الْعِلْمِ: اُعَظِّمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ ذَا مضاف۔ اَلْعِلْمِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

17	عَبْدُ الرَّسُوْلِ يَعْلَمُ **اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ**	عبدالرسول عربی زبان جانتا ہے۔

(17)۔عَبْدُ الرَّسُوْلِ يَعْلَمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ : عَبْدُ مضاف الرَّسُوْلِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔يَعْلَمُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَللُّغَةَ موصوف اَلْعَرَبِيَّةَ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

18	اَلْكُفَّارُ يُكَذِّبُوْنَ آيَاتِ الْقُرْآنِ	کفار قرآن کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔

(18)۔اَلْكُفَّارُ يُكَذِّبُوْنَ آيَاتِ الْقُرْآنِ: اَلْكُفَّارُ مبتدا۔يُكَذِّبُوْنَ **فعل** مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔آيَاتِ مضاف اَلْقُرْآنِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

19	ضَرَبَ عَمُّ بَكْرٍ أَخَا عَمْرٍو	بکر کے چچانے عمرو کے بھائی کو مارا۔

(19)۔ضَرَبَ عَمُّ بَكْرٍ أَخَا عَمْرٍو : ضَرَبَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمُّ مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ أَخَا مضاف عَمْرٍو مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

20	أَخُوْزَيْدٍ يَشْرَبُ الْمَاءَ الْبَارِدَ	زید کا بھائی ٹھنڈا پانی پیے گا۔

(20)۔أَخُوْ زَ یْدٍ یَشْرَبُ الْمَاءَ الْبَارِدَ : اَخُوْ مضاف زَ یْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ یَشْرَ بُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْمَاءَ موصوف اَلْبَارِدَ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	کیاتم نے ابوالحسن کودیکھا؟	أَرَأَیْتَ اَبَا الْحَسَنِ
2	میں عربی زبان سکھاتا ہوں	أُعَلِّمُ اللُّغَۃَ الْعَرَبِیَّۃَ
3	زیدنے ایک بہادر مردکومار ڈالا	قَتَلَ زَ یْدٌ رَجُلًا شُجَاعًا
4	ہندو گائے کادودھ پیتے ہیں	اَلْھَنَادِكُ یَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الْبَقَرَۃِ
5	میں میلے کپڑے سے نفرت کرتا ہوں	أَکْرَہُ ثَوْبًا وَسِخًا
6	میں اس تختی کودھوؤں گا	أَغْسِلُ ھٰذَا اللَّوْحَ

7	ہم نے زید کے بھائی کو مارا	ضَرَبْنَا أَخَازَيْدٍ
8	خالد کے باپ نے بکر کو تعلیم دی	عَلَّمَ اَبُوْ خَالِدٍ بَكْرًا
9	میں نے ان دو لڑکیوں کو پڑھایا	أَقْرَأتُ هَاتَيْنِ الْبِنْتَيْنِ
10	زید کا باپ خالد کا ہمنام ہے	اَبُو زَيْدٍ سَمِيُّ خَالِدٍ
11	قرآن کی دو سورتیں پڑھی گئیں	قُرِأَتْ سُوْرَتَا الْقُرْآنِ
12	شہر کے دو ہندو مسلمان ہوئے	أَسْلَمَ هِنْدُوْكِيَّا الْبَلَدَةِ
13	یہ سڑک پختہ کی گئی	عُبِّدَ هٰذَا الشَّارِعُ

سبق (۱۹) مفعول بہ بہ ضمیر

حل لغات: ہٗ اس کو (واحد مذکر غائب کے لیے)۔ هُمَا۔ ان دونوں کو (تثنیہ مذکر مؤنث غائب کے لیے)۔ هُمْ: ان سب کو (جمع مذکر غائب کے لیے)۔ نِي مجھ کو (واحد متکلّم مذکر و مؤنث کے لیے)۔ نَا ہم کو (جمع متکلّم مذکر و مؤنث کے لیے)۔ كَ تجھ کو (واحد مذکر حاضر کے لیے)۔ اِیَّاہٗ: اس کو (واحد مذکر غائب کے لیے)۔ اِيَّاكَ: تجھ کو (واحد مذکر حاضر کے لیے)۔ اَلاِرْسَالُ بھیجنا۔ (مصدر، افعال)۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	زَيْدٌ ضَرَبَهٗ	زید نے اُس کو مارا۔

(1)۔ زَيْدٌ ضَرَبَهٗ: زَيْدٌ مبتدا۔ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	ضَرَبَ زَیْدٌ إِیَّاہٗ	زید نے مارا اس کو۔

(2)۔**ضَرَبَ زَیْدٌ اِیَّاہٗ:** ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل ۔اِیَّاہٗ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	قَتَلْتُھُمَا	میں نے ان دو کو مار ڈالا۔

(3)۔قَتَلْتُھُمَا : قَتَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متّصل فاعل ھُمَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	نَصَرْتَھُنَّ	تو نے اُن کئی (مؤنثوں) کی مدد کی۔

(4)۔**نَصَرْتَھُنَّ** : نَصَرْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ھُنَّ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	نَنْصُرُھُمْ	ہم ان لوگوں کی مدد کریں گے۔

(5)۔**نَنْصُرُھُمْ:** نَنْصُرُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ھُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	اَشْرَبَهَا	اس نے اُس (مؤنث) کو پلایا۔

(6)۔اَشْرَبَهَا: اَشْرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل هَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	خَالِدٌ أَكْرَمَنَا	خالد نے ہماری تعظیم کی۔

(7)۔خَالِدٌ اَكْرَمَنَا: خَالِدٌ مبتدا۔ اَكْرَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل نَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	أَخُو زَيْدٍ أَقْرَأَنِيْ	زید کے بھائی نے مجھے پڑھایا۔

(8)۔أَخُوْ زَيْدٍ اَقْرَأَنِيْ: أَخُوْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَقْرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، ن وقایہ کی یَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ	اللہ نے تم لوگوں کو پیدا کیا۔

(9)۔اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ: اَللّٰهُ کلمۂ جلالت مبتدا۔ خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ كُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	يُكْرِمُ زَ يْدٌ إِيَّايَ	زید تعظیم کرتا ہے میری۔

(10)۔يُكْرِمُ زَ يْدٌ اِيَّايَ :يُكْرِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ يْدٌ فاعل ۔اِيَّايَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	طَلَبَكَ خَالِدٌ	خالد نے تمہیں بلایا۔

(11)۔طَلَبَكَ خَالِدٌ:طَلَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ خَالِدٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	طَلبَ زَ يْدٌ إِيَّايَ	زید نے بلایا مجھ کو۔

(12)۔طَلَبَ زَ يْدٌ اِيَّايَ : طَلَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ يْدٌ فاعل ۔اِيَّايَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

13	أَكْرَمْتُكُمَا	میں نے تم دو کی تعظیم کی۔

(13)۔اَكْرَمْتُكُمَا: اَكْرَمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل كُمَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

14	زَ يْدٌ أَخْرَجَكُنَّ	زید نے تم کئی (مؤنثوں) کو نکالا۔

(14)۔زَ يْدٌ اَخْرَجَكُنَّ :زَ يْدٌ مبتدا۔ اَخْرَجَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ كُنَّ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	مَدَحْتُكَ	میں نے تیری تعریف کی۔

(15)۔مَدَحْتُكَ: مَدَحْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

16	إِيَّاكَ عَلَّمَ بَكْرٌ	تجھ کو بکر نے تعلیم دی۔

(16)۔عَلَّمَ بَكْرٌ إِيَّاكَ :عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بَكْرٌ فاعل۔ إِيَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

17	عَلَّمَكَ بَكْرٌ	بکر نے تجھ کو تعلیم دی۔

(17)۔**عَلَّمَكَ بَكْرٌ**: عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ بَكْرٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

18	أَرْسَلَ النَّاسُ إِيَّاهُمْ	لوگوں نے بھیجا ان سب کو۔

(18)۔اَرْسَلَ النَّاسُ اِيَّاهُمْ: اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلنَّاسُ فاعل۔اِيَّاھُمْ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

19	غَسَلْتُ لَوْحَیِ زَ يْدٍ	میں نے زید کی دو تختیاں دھوئیں

(19)۔غَسَلْتُ لَوْحَی زَ يْدٍ : غَسَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔لَوْحیَ مضاف زَ يْدٍ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

20	لَوْحَا زَ يْدٍ مَغْسُوْلَانِ	زید کی دو تختیاں دُھلی ہیں۔

(20)۔لَوْحَا زَ يْدٍ مَغْسُوْلَانِ : لَوْحَا مضاف زَ يْدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مَغْسُوْلَانِ اسم مفعول اس میں ھُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

21	نَصَرْتُ مُسْلِمِيْ بَمبَءِ	میں نے بمبئی کے مسلمانوں کی مدد کی۔

(21)۔نَصَرْتُ مُسْلِمِیْ بَمبَءِ : نَصَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔مُسْلِمِيْ مضاف بَمبِي مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

22	ذٰلِكَ الْوَلَدُ قَرَأَ سُوْرَتَيِ	اُس لڑکے نے قرآن کی دوسورتیں

	الْقُرْآنِ	پڑھیں۔

(22)۔ذٰلِكَ الْوَلَدُ قَرَأَ سُوْرَتِيَ الْقُرْآنِ: ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ اَلْوَلَدُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ سُوْرَتِيَ مضاف اَلْقُرْآنِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	کسی شخص نے اس کو مار ڈالا	قَتَلَهٗ رَجُلٌ
2	ان دو کی میں نے مدد کی	نَصَرْتُهُمَا
3	تم نے اس (مؤنث) کو مارا	ضَرَبْتَهَا
4	لوگ ہماری تعظیم کرتے ہیں	يُكْرِمُنَا النَّاسُ
5	میں نے تجھ (مؤنث) کو نکالا	أَخْرَجْتُكِ
6	لوگوں نے ان کئی (مؤنثوں) کو مار ڈالا	قَلَتَهُنَّ النَّاسُ
7	خالد نے بھیجا مجھ کو	اَرْسَلَ خَالِدٌ إِيَّايَ
8	زید ہم کو نہیں پہچانتا ہے	زَيْدٌ لَا يَعْرِفُنَا
9	زید تم لوگوں کو پڑھائے گا	يُقْرِئُكُمْ زَيْدٌ
10	ہم نے تیری تعظیم کی	اَكْرَمْنَاكَ
11	زید نے ہم کو پلایا	زَيْدٌ اَشْرَبَنَا

12	ان سب کی خالد مدد کرے گا	خَالِدٌ یَنْصُرُ هُمْ
13	میں زید کا دو موٹر لے جاؤں گا	أُذْهِبُ سَیَّارَتَيِ زَ یْدٍ
14	ہم نے مسلمانان بمبئی کو دیکھا ہے	قَدْ رَ أَیْنَا مُسْلِمِيْ بَمْبیِٔ

سبق (۲۰) مفعول فیہ

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو، جیسے اَلْوَلَدُ دَخَلَ اَلمَدْرَسَۃَ: اِغْتَسَلْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ: ان مثالوں میں اَلمَدْرَسَۃَ اور یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مفعول فیہ ہے۔ ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

حل لغات: یَسْکُنُ رہتا ہے یا رہے گا۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نصر)۔ اَلْیَوْمُ آج۔ غَدًا آئندہ کل۔ اَمْسِ: گزشتہ کل۔ قَبْلُ پہلے۔ بَعْدُ بعد۔ تَحْتُ نیچے۔ فَوْقُ اوپر۔ ثَمَّ وہاں۔ خَلْفُ: پیچھے۔ اَلْحَصِیْرُ: چٹائی، جمع حُصُرٌ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	زَ یْدٌ یَسْکُنُ الْقَرْ یَۃَ	زید گاؤں میں رہتا ہے۔

(1)۔ زَ یْدٌ یَسْکُنُ الْقَرْ یَۃَ : زَ یْدٌ مبتدا۔ یَسْکُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْقَرْ یَۃَ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

2	ضَرَبْتَ الْیَوْمَ	تو نے آج مارا۔

(2)۔ضَرَبْتَ الْيَوْمَ : ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْيَوْمَ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	اَلرَّجُلُ يَذْهَبُ غَدًا	مرد کل جائے گا۔

(3)۔اَلرَّجُلُ يَذْهَبُ غَدًا :اَلرَّجُلُ مبتدا۔ يَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ غَدًا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

4	قَرَأتُ أَمْسِ	میں نے کل پڑھا۔

(4)۔قَرَأتُ أَمْسِ: قَرَأتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ أَمْسِ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

5	أَكَلَ النَّاسُ قَبْلَ الْكِتَابَة	لوگوں نے لکھنے سے پہلے کھایا۔

(5)۔أَكَلَ النَّاسُ قَبْلَ الْكِتَابَةِ: أَكَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلنَّاسُ فاعل۔ قَبْلَ مضاف اَلْكِتَابَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	دَفَنْتُ المَالَ تَحْتَ الأَرْضِ	میں نے زمین کے نیچے مال دفن کیا۔

(6)۔دَفَنْتُ الْمَالَ تَحْتَ الأَرْضِ : دَفَنْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْمَالَ مفعول بہ۔ تَحْتَ مضاف اَلأَرْضِ

مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	جَلَسْتُ فَوْقَ السَّيَّارَةِ.	میں موٹر کے اوپر بیٹھا۔

(7)۔جَلَسْتُ فَوْقَ السَّيَّارَةِ : جَلَسْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فَوْقَ مضاف اَلسَّيَّارَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	قَتَلَ زَيْدٌ خَلْفَ الدَّارِ	زید نے گھر کے پیچھے قتل کیا۔

(8)۔قَتَلَ زَيْدٌ خَلْفَ الدَّارِ: قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔ خَلْفَ مضاف اَلدَّارِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى	یاد آنے کے بعد مت بیٹھ۔

(9)۔لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي : لَا تَقْعُدْ: فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَعْدَ مضاف۔ اَلذِّكْرٰى مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

10	وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّيَّارَةِ .	مرد موٹر کے آگے کھڑا ہوا۔

(10)۔وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّيَّارَةِ: وَقَفَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلرَّجُلُ فاعل ۔ قُدَّامَ مضاف السَّیَّارَۃِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	لَا تَكْتُبْ بَعْدَ الْعَصْرِ	عصر کے بعد مت لکھ۔

(11)۔لَا تَكْتُبْ بَعْدَ الْعَصْرِ: لَا تَكْتُبْ: فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ بَعْدَ مضاف اَلْعَصْر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

12	زَیْدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ عِنْدَ خَالِدٍ	زید نے خالد کے پاس قرآن پڑھا

(12)۔زَيْدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ عِنْدَ خَالِدٍ: زَیْدٌ مبتدا ۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْقُرْآنَ مفعول بہ ۔ عِنْدَ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	بُسِطَ الْحَصِيْرُ أَمَامَ زَيْدٍ	چٹائی زید کے آگے بچھائی گئی۔

(13)۔بُسِطَ الْحَصِيْرُ اَمَامَ زَيْدٍ: بُسِطَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْحَصِیْرُ نائب فاعل ۔ اَمَامَ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

14	ذَهَبَ عَمْرٌو بَعْدَ الْعِشَاءِ	عمرو عشا کے بعد گیا۔

(14)۔ذَهَبَ عَمْرٌو بَعْدَ الْعِشَاءِ: ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمْرٌو فاعل۔ بَعْدَ مضاف اَلْعِشَاءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

15	أَبُوْكَ أَكَلَ الطَّعَامَ هٰهُنَا	تیرے باپ نے یہاں کھانا کھایا۔

(15)۔اَبُوْكَ أَكَلَ الطَّعَامَ هٰهُنَا : اَبُو مضاف كَ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ أَكَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلطَّعَامَ مفعول بہ۔ هٰهُنَا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	اِجْلِسْ ثَمَّ	تو وہاں بیٹھ۔

(16)۔اِجْلِسْ ثَمَّ: اِجْلِسْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ ثَمَّ مفعول فیہ۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

17	أَيْنَ قَلَمُكَ ؟	تیرا قلم کہاں ہے ؟

(17)۔أَيْنَ قَلَمُكَ: اَيْنَ اسم استفہام مبتدا۔ قَلَمُ مضاف كَ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	میں آج لکھوں گا	اَكْتُبُ الْيَوْمَ
2	تم کل جاؤ گے	تَذْهَبُ غَدًا
3	لوگ کل گئے	ذَهَبَ النَّاسُ أَمْسِ
4	میں نے لکھنے سے پہلے کھایا	اَكَلْتُ قَبْلَ الْكِتَابَةِ
5	میں یہاں بیٹھوں گا	أَجْلِسُ هٰهُنَا
6	یہ مرد گاؤں میں رہتا ہے	هٰذَا الرَّجُلُ يَسْكُنُ الْقَرْيَةَ
7	میں نے چٹائی کے نیچے خط پایا	وَجدتُّ كِتَابًا تَحْتَ الْحَصِيْرِ
8	زید نے چارپائی کے اوپر سلایا	نَوَّمَ زَيْدٌ فَوْقَ الْقَعَّادَةِ
9	زید کے لڑکے آج مارے گئے	ضُرِبَ وِلْدَانُ زَيْدٍ اَلْيَوْمَ
10	ایک عورت بکر کے پاس بیٹھی ہے	قَدْ جَلَسَتْ اِمْرَأَةٌ عِنْدَ بَكْرٍ
11	خالد کو عشا کے بعد سلاؤ	نَوِّمْ خَالِدًا بَعْدَ الْعِشَاءِ
12	میں زید کے آگے موٹر لے گیا	اَذْهَبْتُ السَّيَّارَةَ قُدَّامَ زَيدٍ
13	تم زید کو خالد کے سامنے پڑھاؤ	اَقْرِأْ زَيْدًا أَمَامَ خَالِدٍ
14	مسجد کا دروازہ کھولو	اِفْتَحْ بَابَ الْمَسْجِدِ
15	تو نے مجھے طلب کیا	طَلَبْتَنِيْ
16	زید وہاں نہیں پڑھے گا	لَا يَقْرَأُ زَيْدٌ ثَمَّ

سبق (۲۱) مفعول مطلق و مفعول لہ

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے جَلَسْتُ جَلْسَۃً۔ اس مثال میں جَلْسَۃً مفعول مطلق ہے۔

مفعول لہ: وہ اسم ہے جو فاعل کے فعل کا سبب ہو جیسے قَتَلْتُ غَضَبًا اس مثال میں غَضَبًا مفعول لہ ہے۔

حل لغات: ہِدَایَۃً ہدایت دینا۔ (مصدر، ضرب)۔ تَادِیْبًا: ادب دینا (مصدر، تفعیل)۔ جَہَالَۃٌ نہ جاننا (مصدر، سمع)۔ سَئَلْتُ میں نے مانگا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم (فتح)۔ اَلتّسْلِیْمُ سلام کرنا (مصدر، تفعیل)۔ اَلْخَالُ ماموں ۔ اَلْقِرْطَاسُ : کاغذ، جمع قَرَاطِیْسُ.

شمار	عبارت	ترجمہ
1	أَرْسَلَ اللہُ الأَنْبِیَاءَ ہِدَایَۃً	اللہ تعالی نے انبیا کو ہدایت دینے کے لیے بھیجا۔

(1)۔ اَرْسَلَ اللہُ الأَنْبِیَاءَ ہِدَایَۃً: اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللہُ اسم جلالت فاعل۔ اَلأَنْبِیَاءَ مفعول بہ۔ ہِدَایَۃً مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	لَا تَقْتُلْ غَضَبًا	تو غصہ کی وجہ سے قتل مت کر۔

(2)۔ لَا تَقْتُلْ غَضَبًا: لَا تَقْتُلْ: فعل نہی اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ غَضَبًا مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

3	سَلِّمُوا تَسْلِیْمًا	خوب سلام بھیجو۔

(3)۔سَلِّمُوا تَسْلِیمًا: سَلِّمُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ تَسْلِیْمًا مفعول مطلق۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

4	جَلَسْتُ جِلْسَۃَ الْعَالِمِ	میں عالم کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا۔

(4)۔جَلَسْتُ جِلْسَۃَ الْعَالِمِ: جَلَسْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل جِلْسَۃَ مصدر مضاف الْعَالِمِ مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبَۃً	زید نے ایک بار مارا۔

(5)۔ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبَۃً: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ ضَرْبَۃً مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	فَعَلُوا جَهَالَۃً	انہوں نے نادانی کی وجہ سے کیا۔

(6)۔فَعَلُوا جَهَالَۃً: فَعَلُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ جَهَالَۃً مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	سَئَلَ زَ یْدٌ إِیَّايَ الْقِرْ طَاسَ	زید نے مجھ سے کاغذ مانگا۔

(7)۔سَئَلَ زَ یْدٌ اِیَّايَ الْقِرْطَاسَ :سَئَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ یْدٌ فاعل اِیَّايَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ اول۔ اَلْقِرْ طَاسَ مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	قَرَأَ خَالِدٌ کِتَابَ اللهِ	خالد نے اللہ کی کتاب پڑھی۔

(8)۔قَرَأَ خَالِدٌ کِتَابَ اللهِ: قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل ۔ کِتَابَ مضاف اَللهِ اسم جلالت مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	ضَرَبَنِيْ أَخُوْ بَکْرٍ تَأْدِیْبًا	بکر کے بھائی نے مجھے ادب دینے کے لیے مارا۔

(9)۔ضَرَبَنِيْ اَخُو بَکْرٍ تَادِیْبًا: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نَ وقایہ يَ ضمیر متکلّم مفعول بہ۔ اَخُو مضاف بَکْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ تَادِیْبًا مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

10	مَنْ أَقْرَأَ وَلَدَكَ ؟	کس نے تیرے لڑکے کو پڑھایا؟

(10)۔مَنْ أَقْرَأَ وَلَدَكَ؟ **مَنْ** اسم استفہام مبتدا۔ اَقْرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ وَلَدَ مضاف كَ ضمیر مجرور مضاف الیہ

۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

11	أَبُوْكَ خَالِيْ	تیرا باپ میرا ماموں ہے۔

(11)۔اَبُوْكَ خَالِيْ :اَبُو مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ خَالُ مضاف ي ضمیر متکلّم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

12	اَلْخَالُ أَخُوْ الأُمِّ .	ماموں ماں کا بھائی ہے۔

(12)۔اَلْخَالُ اَخُو الأُمِّ :اَلْخَالُ مبتدا۔ اَخُو مضاف اَلأُمِّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	لوگ علما کے بیٹھنے کی طرح بیٹھے	جَلَسَ النَّاسُ جِلْسَةَ الْعُلَمَاءِ
2	میں نے زید کے بھائی کو ایک بار مارا	ضَرَبْتُ اَخَا زَيْدٍ ضَرْبَةً
3	تو نے نادانی کی وجہ سے کیا	فَعَلْتَ جَهَالَةً
4	زید کے باپ نے بکر کو غصہ کی وجہ سے قتل کیا	قَتَلَ اَبُوْ زَيْدٍ بَكْرًا غَضَبًا
5	ہم نے خالد کو ادب دینے کے لیے مارا	ضَرَبْنَا خَالِدًا تَادِيْبًا

6	ہم نے زید سے ایک کتاب مانگی	سَئَلْنا زَ یْدًا کِتَابًا
7	جمعہ کے دن زید یہاں قرآن پڑھے گا	زَ یْدٌ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ هٰهُنَا

سبق (۲۲) مفعول بہ اسمائے استفہام

شمار	**عبارت**	**ترجمہ**
1	مَنْ ضَرَبْتَ ؟	تونے کس کو مارا؟

(1)۔مَنْ ضَرَبْتَ؟ مَنْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم۔ ضَرَبْتَ **فعل** ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَا ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

2	مَا سَئَلْتَ ؟	تونے کیا مانگا؟

(2)۔مَا سَئَلْتَ: ما اسم استفہام مفعول بہ مقدم۔ سَئَلْتَ **فعل** ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

3	مَتٰی ذَهَبَ زَ یْدٌ ؟	زید کب گیا؟

(3)۔مَتٰی ذَهَبَ زَ یْدٌ؟ مَتٰی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم ذَهَبَ **فعل** ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ یْدٌ فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

4	کَیْفَ نَسْمَعُ ؟	ہم کیسے سنیں گے ؟

(4)۔ کَیْفَ نَسْمَعُ ؟ کَیْفَ اسم استفہام حال مقدم۔ نَسْمَعُ فعل مضارع معروف صیغہ تثنیہ جمع متکلّم اس میں نَحْنُ ضمیر مرفوع پوشیدہ ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

5	أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ زَ يْدٍ ؟	زید کا ماموں کہاں رہتا ہے ؟

(5)۔ أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ زَ يْدٍ ؟ أَيْنَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالُ مضاف زَ يْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

6	هُوَ يَسْكُنُ الْبَلْدَةَ.	وہ شہر میں رہتا ہے۔

(6)۔ هُوَ يَسْكُنُ الْبَلْدَةَ؟ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْبَلْدَةَ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	كَمْ أَخَذْتَ ؟	تو نے کتنا لیا؟

(7)۔ كَمْ أَخَذْتَ ؟ كَمْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم اَخَذْتَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

قاعدہ: کَمْ استفہامیہ ہو یا خبریہ محلّا منصوب ہو گا جبکہ اس کے بعد کوئی فعل ہو اور وہ فعل اس کی ضمیر یا متعلق میں عمل کرنے کی وجہ سے اس سے اعراض نہ کر رہا ہو جیسے: کَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَ وَکَمْ غُلَامٍ مَلَکْتُ کَمْ اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ بنے گا اور کَمْ یَوْمًا سِرْتَ وَکَمْ یَوْمٍ صُمْتُ میں کَمْ مع تمیز کے مفعول فیہ ہو گا اور کَمْ سے پہلے حرف جار یا مضاف ہو تو کَمْ محلًّا مجرور ہو گا جیسے: بِکَمْ رَجُلًا مَرَرْتَ، مَالُ کَمْ رَجُلٍ سَلَبْتُ (درایۃ النحو: ص:۱۷۶)۔

8	أَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوْبِیَۃِ	میں نے آدھا روپیہ لیا۔

(8)۔أَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوْبِیَۃِ : أَخَذْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔نِصْفَ مضاف اَلرُّوْبِیَۃِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

9	کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ؟	تیرے رب نے کیسا کیا؟

(9)۔کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ؟ کَیْفَ اسم استفہام حال مقدم فَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَبُّ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال ۔ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

قاعدہ: کَیْفَ کے بعد اگر کوئی اسم ہو تو کَیْفَ خبریت کی بنا پر محل رفع میں ہو گا اور اگر کَیْفَ کے بعد فعل ہو تو کَیْفَ مفعول مطلق یا حالیت کی بنا پر محل نصب میں ہو گا جیسے: کَیْفَ

جاءَ زَ یْدٌ، زَ یْدٌ ذوالحال ہے اور کَیْفَ حال اسی طرح کَیْفَ قَدَّرَ کَیْفَ خُلِقَتْ میں ضمیر ذوالحال ہے اور کَیْفَ حال ہے یعنی عَلیٰ اَیِّ حَالٍ ۔ (المعجم المفصل:ج:۳)۔

10	مَتیٰ تَقْرَأُ الصَّبِیَّۃُ ؟	بچی کب پڑھتی ہے ؟

(10)۔مَتیٰ تَقْرَأُ الصَّبِیَّۃُ ؟ مَتیٰ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم۔ تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلصَّبِیَّۃُ فاعل ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

11	مَا أَکْتُبُ ؟	میں کیا لکھوں ؟

(11)۔مَا اَکْتُبُ ؟ مَا اسم استفہام مفعول بہ مقدم ۔اَکْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

12	أُکْتُبْ دَرْسَكَ ؟	تو اپنا سبق لکھ۔

(12)۔أُکْتُبْ دَرْسَكَ: اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔دَرْسَ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

13	مَا اسْمُكَ ؟	تیرا نام کیا ہے؟

(13)۔مَا اسْمُكَ؟ مَا اسم استفہام مبتدا۔ اِسمُ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

14	اِسْمِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْقَادِرِيُّ	میرا نام عبد الرحمن قادری ہے۔

(14)۔اِسْمِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْقَادِرِيُّ : اِسْمُ مضاف يَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ عَبْدُ مضاف اَلرَّحْمٰنِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ اَلْقَادِرِيُّ اسم منسوب اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ أَبُوْ بَكْرٍ .	خالد کے چچا کا نام ابوبکر ہے۔

(15)۔اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ اَبُوْ بَكْرٍ :اِسْمُ مضاف عَمِّ مضاف الیہ مضاف۔ خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِسْمُ مضاف کا اِسْمُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَبُو مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	هَلْ رَأَيْتَ أَبَابَكْرٍ ؟	کیا تو نے ابوبکر کو دیکھا؟

(16)۔هَلْ رَأَيْتَ اَبَا بَكْرٍ ؟هَلْ حرف استفہام رَأَيْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَبَا مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

1	مَارَأَيْتُهُ	میں نے اسے نہیں دیکھا۔

(17)۔مَا رَأَيْتُهٗ: مَا رَأَيْتُ فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	ہاتھی کو کس نے مار ڈالا؟	مَنْ قَتَلَ فِيْلًا؟
2	زید نے کیا پڑھا؟	مَا قَرَأَ زَيْدٌ ؟
3	کیا زید نے پڑھا؟	هَلْ قَرَأَ زَيْدٌ ؟
4	لوگوں نے ابوبکر کو کب مارا؟	مَتىٰ ضَرَبَ النَّاسُ اَبَا بَكْرٍ ؟
5	خالد کیسے پڑھے گا؟	كَيْفَ يَقْرَأُ خَالِدٌ؟
6	تو نے یہ روپیہ کہاں پایا؟	أَيْنَ وَجَدتَّ هٰذِهِ الرُّوْبِيَةَ ؟
7	میں کس سے مانگوں گا؟	مَنْ أَسْئَلُ ؟
8	تم کیا کھاؤ گے؟	مَا تَأْكُلُ؟
9	مدرسے کے لڑکے کب پڑھیں گے؟	مَتىٰ يَقْرَأُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ؟
10	زید کے ماموں کا نام کیا ہے؟	مَا اِسْمُ خَالِ زَيْدٍ؟
11	اس بچے نے کتنا پڑھا؟	كَمْ قَرَأَ هٰذَا الصَّبِيُّ؟
12	میں نے آدھی کتاب پڑھی	قَرَأْتُ نِصْفَ الْكِتَابِ

سبق (۲۳) حال، ذوالحال

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے ذَھَبَ زَیْدٌ رَاکِبًا یعنی زید سوار ہو کر آیا، اس مثال میں زَیْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے، رَاکِبًا حال ہے۔ اور جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا، میں نے زید کو باندھ کر مارا، اس مثال میں زَیْدًا مفعول بہ اور ذوالحال اور مَشْدُوْدًا اس کا حال ہے۔

حل لغات: نَاظِرًا: دیکھ کر۔ ضَاحِکًا ہنستا ہوا۔ جَاھِرًا زور سے۔ قَدِمَ آیا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)۔ شَاھِدًا حاضر و ناظر (مفاعلت)۔ سَالِمًا بخیریت۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	قَدِمَ زَیْدٌ ضَاحِکًا	زید ہنستا ہوا آیا۔

(1)۔ قَدِمَ زَیْدٌ ضَاحِکًا: قَدِمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ ذوالحال۔ ضَاحِکًا اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	یَقْرَأُ خَالِدٌ جَاھِرًا	خالد زور سے پڑھتا ہے۔

(2)۔یَقْرَأُ خَالِدٌ جَاهِرًا: یَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ ذو الحال جَاهِرًا اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	كَتَبَ الرَّجُلَانِ جَالِسَيْنِ	دو مردوں نے بیٹھ کر لکھا۔

(3)۔كَتَبَ الرَّجُلَانِ جَالِسَيْنِ: كَتَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلرَّجُلَانِ ذوالحال۔ جَالِسَيْنِ اسم فاعل اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	ضَرَبَ زَيْدٌ أَخَاهُ مَشْدُوْدًا	زید نے اپنے بھائی کو باندھ کر مارا۔

(4)۔ضَرَبَ زَيْدٌ اَخَاهُ مَشْدُوْدًا: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔ اَخَا مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال مَشْدُوْدًا اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	اَلطَّلَبَةُ ذَهَبُوا رَاكِبِيْنَ	طلبہ سوار ہوکر گئے۔

(5)۔اَلطَّلَبَةُ ذَهَبُوا رَاكِبِيْنَ : اَلطَّلَبَةُ مبتدا۔ ذَهَبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز ذوالحال۔ رَاكِبِيْنَ اسم فاعل اس میں هُم ضمیر مرفوع پوشیدہ

فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	وَجدتُ خَالِدًا وَهُوَ يَكْتُبُ	میں نے خالد کو لکھتے ہوئے پایا۔

(6)۔وَجَدْتُّ خَالِدًا وَهُوَ يَكْتُبُ: وَجَدْتُّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ خَالِدًا ذوالحال واؤ حالیہ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ يَكْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	أَرْسَلَ اللهُ نَبِيَّنَا شَاهِدًا	اللہ نے ہمارے نبی کو حاضر بنا کر بھیجا

(7)۔اَرْسَلَ اللهُ نَبِيَّنَا شَاهِدًا: اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ کلمہ جلالت فاعل۔ نَبِيَّ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ شَاهِدًا اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاكِتًا	بے دین چپ ہوکر بیٹھا۔

(8)۔جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاکِتًا: جَلَسَ **فعل** ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُلْحِدُ ذوالحال سَاکِتًا اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	رَجَعَ السُّنِّيُّ سَالِمًا	سنی بخیریت لوٹا۔

(9)۔رَجَعَ السُّنِّيُ سَالِمًا: رَجَعَ **فعل** ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلسُّنِّيُ ذوالحال۔ سَالِمًا اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

10	أَخْطُبُ بَعْدَ الأَكْلِ	میں کھاکر تقریر کروں گا۔

(10)۔اَخْطُبُ بَعْدَ الأَكْلِ: اَخْطُبُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَعْدَ مضاف اَلأَكْلِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	رَأَيْتُ عَمِّيْ حَزِيْنَةً	میں نے اپنی پھوپھی کو غمگین دیکھا۔

(11)۔رَأَيْتُ عَمَّتِيْ حَزِيْنَةً: رَأَيْتُ **فعل** ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ عَمَّةَ مضاف يَ ضمیر متکلّم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ حَزِيْنَةً صفت مشبہ اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	جَلَسْنَا مُتَأَدِّبِيْنَ عِنْدَ أُسْتَاذِنَا	ہم اپنے استاذ کے پاس ادب سے بیٹھے۔

(12)۔ جَلَسْنَا مُتَأَدِّبِيْنَ عِنْدَ أُسْتَاذِنَا: جَلَسْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں نَا ضمیر بارز ذوالحال۔ مُتَأَدِّبِيْنَ اسم فاعل اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ عِنْدَ مضاف أُسْتَاذِ مضاف الیہ مضاف۔ نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عِنْدَ مضاف کا۔ عِنْدَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

13	قَرَأْتُ نَاظِرًا	میں نے دیکھ کر پڑھا۔

(13)۔ قَرَأْتُ نَاظِرًا : قَرَأْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع ذوالحال۔ نَاظِرًا اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	ہم نے تمہیں حاضر بنا کر بھیجا	اَرْسَلْنٰکَ حَاضِرًا
2	زید کے لڑکے ہنستے ہوئے آئے	قَدِمَ وِلْدَانُ زَیْدٍ ضَاحِکِیْنَ
3	طلبہ نے دیکھ کر پڑھا	قَرَأَ الطُّلَّابُ نَاظِرِیْنَ
4	دو طالب علموں نے زور سے پڑھا	قَرَأَ الْمُتَعَلِّمَانِ جَاھِرَیْن
5	زید نے بکر کو پڑھتے ہوئے پایا	وَجَدَ زَیْدٌ بَکْرًا وَھُوَ یَقْرَأُ
6	خالد کا باپ بخیریت لوٹا	رَجَعَ اَبُوْ خَالِدٍ سَالِمًا
7	لوگوں نے مجھ کو باندھ کر مارا	ضَرَبَ النَّاسُ اِیَّایَ مَشْدُوْدًا
8	زید بیٹھ کر پڑھے گا	یَقْرَأُ زَیْدٌ جَالِسًا
9	لڑکے کھا کر پڑھیں گے	یَقْرَأُ الْوِلْدَانُ بَعْدَ الأَکْل
10	زید کی بیوی غمگین ہو کر بیٹھی	جَلَسَتْ زَوْجَۃُ زَیْدٍ حَزِیْنَۃً

سبق (۲۴)۔ تمیز

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے: زَیْدٌ أَحْسَنُ وَجْھًا . اس مثال میں أَحْسَنُ **ممیز** اور وَجْھًا اس کی **تمیز** ہے۔

حل لغات: اَلسِّنُّ عمر۔ اَکْثَرُ زیادہ۔ عَقِیدَۃً عقیدہ۔ نَفْسًا: **طبیعت**۔ اَسْبَقُ : آگے۔ اَلتَّصَلُّبُ سخت ہونا، ٹھوس ہونا، پختہ ہونا۔ (مصدر، تفعل)۔

شمار	عبارت	ترجمہ

1	زَ یْدٌ أَکْبَرُ سِنًّا	زید عمر میں بڑا ہے۔

(1)۔زَ یْدٌ اَکْبَرُ سِنًّا: زَ یْدٌ مبتدا۔ اَکْبَرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ سِنًّا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	أَنَا أَکْثَرُ مَالًا	میں زیادہ مال والا ہوں۔

(2)۔أَنَا أَکْثَرُ مَالًا: أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ اَکْثَرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مَالًا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(2)۔أَنَا: ضمیر، مرفوع منفصل مبتدا۔ اَکْثَرُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متّصل مستتر راجع بسوئے مبتدا اس کا فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مَالًا مبتدا اور خبر کے درمیان نسبت کی تمیز۔ مبتدا اپنی خبر اور نسبت کے درمیان تمیز سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (الترکیب ص:162)

3	ھٰذَا الرَّجُلُ أَطْیَبُ نَفْسًا	یہ مرد پاکیزہ طبیعت والا ہے۔

(3)۔ھٰذَا الرَّجُلُ اَطْیَبُ نَفْسًا: ھٰذَا اسم اشارہ۔ اَلرَّجُلُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَطْیَبُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ نَفْسًا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	اَلسُّنِّیُّ مُتَصَلِّبٌ اِعْتِقَادًا	سنی عقیدہ میں پختہ ہے۔

(4)۔اَلسَّنِيُّ مُتَصَلِّبُ اعْتِقَادًا : اَلسُّنِيُّ مبتدا۔مُتَصَلِّبُ ۔ اسم فاعل اسم میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اِعْتِقَادًا تمیز نسبت ۔اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	أَخُو بَكْرٍ صَغِيْرٌ سِنًّا	بکر کا بھائی عمر میں چھوٹا ہے۔

(5)۔اَخُو بَكْرٍ صَغِيْرٌ سِنًّا : اَخُو مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔صَغِيْرٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔سِنًّا تمیز نسبت ۔صفت مشبہ اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ قَلَمًا	میں نے بیس قلم دیکھے۔

(6)۔رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ قَلَمًا: رَأَيْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔عِشْرِيْنَ ممیّز قَلَمًا تمیز۔ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	هُوَ كَامِلٌ إِيْمَانًا	وہ ایمان میں کامل ہے۔

(7)۔هُوَ كَامِلٌ اِيْمَانًا: هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔كَامِلٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اِيْمَانًا تمیز نسبت ۔اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّةِ عَقِيْدَةً	ہم عقیدہ میں اہل سنت ہیں۔

(8)۔نَحْنُ اَهْلُ السُّنَّةِ عَقِيْدَةً: نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ اَهْلُ مضاف۔ اَلسُّنَّةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز عَقِيْدَةً تمیز نسبت۔ ممیّز اپنی تمیز نسبت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	زَ يْدٌ أَفْضَلُ عِلْمًا	زید علم میں افضل ہے۔

(9)۔زَ يْدٌ اَفْضَلُ عِلْمًا : زَ يْدٌ مبتدا۔ اَفْضَلُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عِلْمًا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	هٰذَا الْوَلَدُ أَسْبَقُ قِرَائَةً	یہ لڑکا پڑھنے میں آگے ہے۔

(10)۔هٰذَا الْوَلَدُ اَسْبَقُ قِرَاءَةً: هٰذَا اسم اشارہ۔ اَلْوَلَدُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَسْبَقُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ قِرَاءَةً تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	زید پاکیزہ طبیعت والا ہے	زَ يْدٌ اَطْيَبُ نَفْسًا
2	ابوبکر زیادہ روپے والا ہے	اَبُوْ بَكْر اَكْثَرُ رُوْ بِيَةً
3	خالد کا بچہ عقیدے میں پختہ ہے	عَمُّ خَالِدٍ مُتَصَلِّبٌ اِعْتِقَادًا

4	میں عمر میں چھوٹا ہوں	أَنَا صَغِيْرٌ سِنًّا
5	خالد کا باپ لکھنے میں آگے ہے	اَبُوْ خَالِدٍ اَسْبَقُ كِتَابَةً
6	نیا موٹر میں لے جاؤں گا	اُذْهِبُ السَّيَّارَةَ الْجَدِيْدَةَ
7	میں گائے کا دودھ نہیں پیوں گا	لَا اَشْرَبُ لَبَنَ الْبَقَرَةِ
8	مسجد کا ستون لمبا ہے	عِمَادُ الْمَسْجِدِ طَوِيْلٌ
9	زید کا باپ خالد کا بھائی ہے	اَبُوْ زَيْدٍ اَخُوْ خَالِدٍ
10	میں نے تیرے ماموں کو لکھتے ہوئے دیکھا	رَأَيْتُ خَالَكَ وَهُوَ يَكْتُبُ
11	زید نے تمھاری پھوپھی کو کھاتے ہوئے پایا	وَجَدَ زَيْدٌ عَمَّتَكَ وَهِيَ تَأْكُلُ
12	بکر کا چچا تیرا باپ ہے	عَمُّ بَكْرٍ اَبُوْكَ ؟
13	نماز کی کنجی کیا ہے؟	مَا مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ ؟
14	تیرا لڑکا کون ہے؟	مَنْ وَلَدُكَ ؟
15	ہوشیار لڑکا قرآن پڑھتا ہے	اَلْوَلَدُ النَّبِيْهُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ
16	میری ماں قرآن دیکھ کر پڑھتی ہے	اُمِّيْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ نَاظِرَةً

سبق (۲۵) منادی

منادی: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے یَا رَجُلُ یعنی اے آدمی، اس مثال میں رَجُلُ منادی ہے۔

نداء: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے یَا۔

حل لغات: اُرْزُقْ: تو عطا کر۔ فعل امر واحد مذکر حاضر (ن)۔ اُنْظُر: تو دیکھ فعل امر واحد مذکر حاضر (ن)۔ اَلتَّثْبِیْتُ: ثابت رکھنا۔ (مصدر، تفعیل)۔ اَلاَقْدَامُ پیروں۔ واحد قَدَمٌ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	یَا اَللّٰہُ	اے اللہ!

(1)۔ یَا اَللّٰہُ : یَا حرف ندا قائِم مقام اَدْعُو فعل کا، اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَللّٰہُ اسم جلالت منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

2	اُنْصُرِ الْمُسْلِمِیْنَ	تو مسلمانوں کی مدد فرما۔

(2)۔ اُنْصُرِ الْمُسْلِمِیْنَ: اُنْصُرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اَلْمُسْلِمِیْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

3	یَا زَیْدُ !	اے زید!

(3)۔ یَا زَیْدُ : یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ زَیْدُ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

4	لَا تَظْلِمْ أَخَاكَ	تو اپنے بھائی پر ظلم مت کر۔

(4)۔لَا تَظْلِمْ أَخَاكَ: لَا تَظْلِمْ: **فعل** نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اَخَا مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

5	اَللّٰھُمَّ	اے اللہ!

(5)۔اَللّٰھُمَّ: اَللہُ اسم جلالت منادی محلًا مفعول بہ مقدم، مَ حرف ندا یا کے **عوض قائم** مقام اَدْعُو **فعل** مضارع محذوف کا۔ اَدْعُو **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

قاعدہ: (۲)۔ مقام دعا میں اکثر یَا اَللہُ سے، حذفِ حرف نداء کے بعد اسم جلالت کے آخر میں میم مشدد بڑھا دیتے ہیں جیسے: اَللّٰھُمَّ اس کی ترکیب یَا اَللہُ والی ہی کی جائے گی ۔ (الترکیب: سبق ۱۵، ص: ۷۹)

6	اُرزُقْنَا الْجَنَّۃَ	تو ہمیں جنت عطا کر۔

(6)۔اُرْزُقْنَا الْجَنَّۃَ: اُرْزُقْ **فعل** امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ نَا ضمیر مفعول بہ ۔ اَلْجَنَّۃَ مفعول فیہ۔ **فعل** اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

7	یَا رَسُوْلَ اللہِ	اے اللہ کے رسول!

(7)۔یِا رَسُوْلَ اللہِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو **فعل** کا ۔ اَدْعُو **فعل** مضارع اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ رَسُوْلَ مضاف اَللہِ اسم جلالت مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

8	اُنْظُرْ حالَنَا	آپ ہمارے حال پر نظر فرمائیے

(8)۔اُنْظُرْ حالَنَا: اُنْظُرْ **فعل** امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ **ضمیر** پوشیدہ فاعل ۔حَالَ مضاف نَا **ضمیر** مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ۔**فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

9	یَا رَبَّنَا	اے ہمارے رب!

(9)۔یَا رَبَّنَا : یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو **فعل** کا ۔اَدْعُو **فعل** مضارع صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا **ضمیر** مرفوع پوشیدہ فاعل ۔رَبَّ مضاف نَا **ضمیر** مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

10	ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا	ہمارے پیروں کو ثابت رکھ

(10)۔ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا: ثَبِّتْ **فعل** امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ **ضمیر** مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اَقْدَامَ مضاف ۔نَا **ضمیر** مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

11	یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ	اے سارے جہان کے پروردگار!

(11)۔یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ : یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو **فعل** کا ۔اَدْعُو **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا **ضمیر** مرفوع پوشیدہ فاعل ۔رَبَّ مضاف اَلْعَالَمِیْنَ

مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

12	أَصْلِحِ الْمُسْلِمِیْنَ	مسلمانوں کی اصلاح فرما۔

(12)۔اَصْلِحِ المُسْلِمِیْنَ :اَصْلِحْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اَلمُسْلِمِیْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

13	اِشْفَعْ	شفاعت کیجیے

(13)۔اِشْفَعْ :اِشْفَعْ :فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

14	یَا نَبِیَّ اللہِ	اے اللہ کے نبی!

(14)۔یَا نَبِیَّ اللہِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔نَبِیَّ مضاف اللہِ اسم جلالت مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

15	یَا رَجُلُ !	اے شخص!

(15)۔ یَا رَجُلُ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَجُلُ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

16	لَا تَقْتُلْ زَیْدًا	**توزید کو مت قتل کر۔**

(16)۔ لَا تَقْتُلْ زَیْدًا: لَا تَقْتُلْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ زَیْدًا منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

17	یَا رَبِّیْ	اے میرے رب!

(۱۷)۔ یَا رَبِّیْ: یَا حَرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَبِّ مضاف۔ یَ ضمیر متکلّم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

18	تَقَبَّلْ دُعَائِیْ	**میری دعاقبول فرما۔**

(18)۔ تَقَبَّلْ دُعَائِیْ :تَقَبَّلْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ دُعَا مضاف۔ یَ ضمیر متکلّم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

19	یَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ	اے عبدالرسول!

(19)۔یَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ :یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔عَبْدَ مضاف اَلرَّسُوْلِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

20	تَعَلَّمِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	توعربی زبان سیکھ۔

(20)۔تَعَلَّمِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ :تَعَلَّمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اَللُّغَةَ موصوف اَلْعَرَبِيَّةَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	اے اللہ !توہمیں علم نصیب کر	اَللّٰھُمَّ اُرْزُقْنَا الْعِلْمَ
2	اے خالد !توایک خط لکھ	يَا خَالِدُ ! اُكْتُبْ كِتَابًا
3	اے شخص !زور سے قرآن پڑھ	يَا رَجُلُ !اِقْرَءِ الْقُرْآنَ جَاهِرًا
4	اے عبداللہ !اپنے بھائی کی تعظیم کرو	يا عَبْدَ اللهِ !اَكْرِمْ اَخَاكَ
5	اے عبدالرسول !تم زید کا کپڑا دھو	يَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ !اِغْسِلْ ثَوْبَ زَيْدٍ
6	میں اردو زبان سیکھتا ہوں	اَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ

7	اے میرے رب! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں	یَا رَبِّیْ! اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

سبق (۲۶) حروف مشبہ بہ فعل

حرف مشبہ: وہ حرف ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرے۔ جیسے: إِنَّ وغیرہ۔

حل لغات: إِنَّ أَنَّ بے شک۔ واقعی۔ کَأَنَّ گویا کہ۔ لَيْتَ کاشکہ۔ لٰكِنَّ لیکن۔ لَعَلَّ شاید کہ۔ اَلْقُعُوْدُ کھڑے سے بیٹھنا (ن، مصدر)۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ	بے شک اللہ جانتا ہے۔

(1)۔ إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم۔ عَلِيْمٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	إِنَّ اللهَ عَالِمُ الْغَيْبِ	بے شک اللہ غیب کا جاننے والا ہے۔

(2)۔ إِنَّ اللهَ عَالِمُ الْغَيْبِ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم۔ عَالِمُ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْغَيْبِ مضاف الیہ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	إِنَّ اللّٰہَ عَلَّمَ النَّبِيَّ الْغَيْبَ	بے شک اللہ نے نبی کو غیب (کا علم) سکھایا ہے۔

(3)۔إِنَّ اللّٰہَ عَلَّمَ النَّبِيَّ الْغَيْبَ :إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم جلالت اس کا اسم عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلنَبِيَّ مفعول بہ اول اَلْغَيْبَ مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔إِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	إِنَّ الْغَيْبَ مَعْلُوْمُ النَّبِيِّ	بے شک غیب (کا علم) نبی کو معلوم ہے۔

(4)۔إِنَّ الْغَيْبَ مَعْلُوْمُ النَّبِيِّ :إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔ اَلْغَيْبَ اس کا اسم ۔مَعلُوْمُ اسم مفعول مضاف ۔اَلنَبِيِّ نائب فاعل مضاف الیہ ۔ اسم مفعول مضاف اپنے نائب فاعل مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5	اِعْلَمْ أَنَّ زَ يْدًا حَنَفِيٌّ	تم جان لو کہ زید حنفی ہے۔

(5)۔اِعَلَمْ أَنَّ زَ يْدًا حَنَفِيٌّ : اِعْلَمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔أَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی ۔زَ يْدًا اس کا اسم ۔حَنَفِيٌّ اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل ۔اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔اِنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

6	كَأَنَّ عَمْرٍوًا عَالِمٌ	عمرو گویا کہ عالم ہے۔

(6)۔كَأَنَّ عَمْرٍوًا عَالِمٌ: كَأَنَّ حرف مشبہ بفعل عَمْرًو ا اس کا اسم عَالِمٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ كَأَنَ حرف مشبہ بہ **فعل** اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	إِنِّيْ سُنِّيٌّ	بے شک میں سنی ہوں۔

(7)۔إِنِّي سُنِّيٌّ :إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل** يَ ضمیر متکلّم اس کا اسم سُنِّيٌّ۔اسم منسوب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل** اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	إِنَّنِيْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ	بے شک میں قرآن پڑھتا ہوں۔

(8)۔إِنَّنِيْ اَقْرَأُ الْقُرْآنَ: إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل** نَ وقایہ کی يَ ضمیر متکلّم اس کا اسم اَقْرَأُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر۔إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل** اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	إِنَّا أَصْحَابُ الْمَالِ	بے شک ہم مالدار ہیں۔

(9)۔إِنَّا اَصْحَابُ الْمَالِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل نَا ضمیر منصوب متّصل اس کا اسم ۔ اَصْحَابُ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ۔ اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

10	إِنَّنَا مُسْلِمُوْنَ	بے شک ہم مسلمان ہیں۔

(10)۔إِنَّنَا مُسْلِمُوْنَ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل نَا ضمیر منصوب متّصل اس کا اسم ۔ اَلمُسْلِمُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں نَحْنُ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	لَیْتَ بَکْرًا نَبِیْہٌ .	کاش کہ بکر ہوشیار رہتا۔

(11)۔لَیْتَ بَکْرًا نَبِیْہٌ : لَیْتَ حرف مشبہ بہ فعل ۔ بَکْرًا اس کا اسم ۔ نَبِیْہٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ۔ لَیْتَ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

12	إِنَّ بَکْرًا لَمْ یَقْدَمْ	بے شک بکر نہیں آیا

(12)۔إِنَّ بَکْرًا لَمْ یَقْدَمْ: إِنَّ حرف مشبہ بفعل بَکْرًا اس کا اسم ۔ لَمْ یَقْدَمْ فعل نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

13	لٰکِنَّ صَدِیْقَہٗ حَاضِرٌ	لیکن اس کا دوست حاضر ہے۔

(13)۔لٰکِنَّ صَدِیْقَہٗ حَاضِرٌ :لٰکِنَّ حرف مشبہ بہ فعل صَدِیْقَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم۔ حَاضِرٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ لٰکِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	لَعَلَّ عَمْرًوا یَقْرَأُ	شاید عمرو پڑھتا ہے۔

(14)۔لَعَلَّ عَمْرًو یَقْرَأُ :لَعَّلَ حرف مشبہ بہ فعل عَمْرًوا اس کا اسم۔ یَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ لَعَّلَ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

15	إِنَّہٗ جَالِسٌ .	بے شک وہ بیٹھا ہے۔

(15)۔إِنَّہٗ جَالِسٌ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل۔ ہٗ ضمیر منصوب متّصل اس کا اسم۔ جَالِسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	إِنَّكِ قَاعِدَۃٌ	واقعی تو بیٹھی ہے۔

(16)۔إِنَّكِ قَاعِدَۃٌ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل كِ ضمیر اس کا اسم قَاعِدَۃٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں اَنْتِ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نظیر: اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا [الأحزاب:۴۵:۳۳] ہم نے تمہیں حاضر و ناظر بنا کر بھیجا (فعل فاعل، مفعول بہ ذوالحال، شبہ جملہ حال)

ترکیب: ”اَرْسَلْنَا“ فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں ”نَا“ ضمیر بارز فاعل، ”كَ“ ضمیر منصوب متّصل ذوالحال، ”شَاهِدًا“ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل، راجع بسوے ذوالحال، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل ماضی معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ **(رہنمائے ترکیب: ص۱۶۴)**

قاعدہ اگر اسمائے صفات (یعنی اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل وغیرہ) سے پہلے حاضر، یا متکلّم کی ضمیر مرفوع منفصل آجائے تو اب ان صیغوں میں غائب کی ضمیر مستتر نہ ہوگی بلکہ اسی حاضر و متکلّم کی ضمیر کو مستتر مانیں گے۔

:أَنَا طَالِبٌ اور أَنْتَ كَرِيْمٌ یہاں طَالِبٌ میں أَنَا اور كَرِيْمٌ میں أَنْتَ ضمیر مستتر مانی جائے گی۔ لیکن یہ ضمائر ماقبل کی جانب راجع نہیں ہوں گی، بلکہ فقط مابعد کے ماقبل سے مربوط ہونے کو ظاہر کریں گی۔ (الترکیب: ص:۳۵)۔

17	إِنَّ المُنَافِقِيْنَ كَاذِبُوْنَ	منافقین ضرور جھوٹے ہیں۔

(17)۔إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ كَاذِبُوْنَ : إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اَلمُنَافِقِيْنَ اس کا اسم ۔كَاذِبُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

18	إِنَّ هٰذِهٖ بِنْتُ خَالِدٍ	بے شک یہ خالد کی بیٹی ہے۔

(18)۔ **اِنَّ هٰذِهٖ بِنْتُ خَالِدٍ :** اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ اس کا اسم۔ بِنْتُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

19	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ (صَلىَّ اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَسَلَّمَ .)	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں (اللہ کا ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام ہو)۔

(19)۔ **اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ:** اَشْهَدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی۔ مُحَمَّدًا اس کا اسم۔ رَسُوْلُ مضاف۔ اللهِ کلمہ جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ اِنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ۔ اَشْهَدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: صَلىَّ اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَسَلَّمَ: اس جملہ کی ترکیب سبق (٦) جملہ نمبر (١٢) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

20	سَمِعْتُ أَنَّكُمْ قَتَلْتُمُ الْفِيْلَ	میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں نے ہاتھی کو مار ڈالا ہے۔

(20)۔ **سَمِعْتُ أَنَّكُمْ قَتَلْتُمُ الْفِيْلَ :** سَمِعْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم۔ اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی۔ کُمْ ضمیر اس کا

اسم ۔ قَتَلْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تُمْ ضمیر مرفوع بارز فاعل ۔ اَلْفِیْلَ مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ أَنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

21	إِنَّ أَبَابَكْرٍ عَلِيْلٌ	واقعی ابوبکر بیمار ہے ۔

(21) ۔ **إِنَّ أَبَا بَكْرٍ عَلِيْلٌ:** إِنَّ حرف مشبہ بالفعل أَبَا مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم ۔ عَلِيْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

22	إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّآتِ	بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں ۔

(22) ۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلْحَسَنَاتِ اس کا اسم ۔ يُذْهِبْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ اَلسَّيِّئَاتِ مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی

1	بے شک اللہ یکتا ہے	إِنَّ اللهَ أَحَدٌ
2	بے شک نبی کو غیب بتایا گیا	إِنَّ النَّبِيَّ عُلِّمَ الْغَيْبَ
3	تم جان لو کہ زید نے مارا	اِعْلَمْ أَنَّ زَيْدًا ضَرَبَ
4	زید گویا کہ عقلمند ہے	كَأَنَّ زَيْدًا عَاقِلٌ
5	کاش کہ بکر مالدار ہوتا	لَيْتَ بَكْرًا صَاحِبُ الْمَالِ
6	شاید بکر جائے	لَعَلَّ بَكْرًا يَذْهَبُ
7	بے شک خالد بیوقوف ہے لیکن اس کا لڑکا ہوشیار ہے	إِنَّ خَالِدًا سَفِيْهٌ لٰكِنْ وَلَدَهٗ نَبِيْهٌ
8	میں جانتا ہوں کہ زید جھوٹا ہے	اَعْلَمُ أَنَّ زَيْدًا كَاذِبٌ
9	ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ پروردگار ہے	نَشْهَدُ أَنَّ اللهَ رَبٌّ
10	لوگوں نے سنا کہ زید کا بھائی بیمار ہے	سَمِعَ النَّاسُ أَنَّ اَخَا زَيْدٍ عَلِيْلٌ
11	بے شک تم دونوں مسلمان ہو	إِنَّكُمَا مُسْلِمَانِ
12	میں نے سنا کہ زید کی ماں رنجیدہ ہو گئی	سَمِعْتُ أَنَّ أُمَّ زَيْدٍ ذَهَبَتْ حَزِيْنَةً
13	بے شک گاؤں کے رہنے والے ہوشیار ہیں	إِنَّ سَاكِنِي الْقَرْيَةِ نَبِيْهُوْنَ
14	ابوالحسن ضرور بہادر ہے	إِنَّ اَبَا الْحَسَنِ بَطَلٌ
15	واقعی تم سنی ہو	إِنَّكَ سُنِّيٌّ

سبق (۲۷) افعالِ ناقصہ

فعلِ ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے: کَانَ وغیرہ۔

حل لغات: کَانَ تھا۔ صَارَ ہوگیا۔ لَیْسَ نہیں ۔ غَنِيٌّ مالدار۔ مَلِكٌ بادشاہ ۔ اَلْعَجُوْزُ بوڑھی۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	کَانَ زَ یْدٌ فَقِیْرًا	زید فقیر تھا۔

(1)۔ کَانَ زَ یْدٌ فَقِیْرًا : کَانَ فعل ناقص زَ یْدٌ اس کا اسم ۔ فَقِیْرًا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	صَارَ أَبُوْ بَکْرٍ مَلِکًا	ابوبکر بادشاہ ہوگیا۔

(2)۔صَارَ اَبُوْ بَکْرٍ مَلِکًا: صَارَ فعل ناقص اَبُو مضاف ۔ بَکْرٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صَارَ کا اسم مَلِکًا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	لَیْسَ عَمْرٌو غَنِیًّا	عمرو مالدار نہیں ہے۔

(3)۔لَیْسَ عَمْرٌو غَنِیًّا: لَیْسَ فعل ناقص عَمْرٌو اس کا اسم ۔ غَنِیًّا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	صَارَ ھٰذَا نِ الرَّجُلَانِ عَالِمَیْنِ	یہ دونوں مرد عالم ہوگئے۔

(4)۔صَارَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَيْنِ: صَارَ فعل ناقص هٰذَانِ اسم اشارہ اَلرَّجُلَانِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر اسم۔ عَالِمَيْنِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں هُمَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ	عالم لکھتا تھا۔

(5)۔كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ : كَانَ فعل ناقص۔ اَلْعَالِمُ اس کا اسم۔ يَكْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	كَانَ خَالِدٌ قَرَأَ	خالد نے پڑھا تھا۔

(6)۔كَانَ خَالِدٌ قَرَأَ : كَانَ فعل ناقص: خَالِدٌ اس کا اسم۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7	كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً	زید کی بیوی ہنس رہی تھی۔

(7)۔كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً: كَانَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب۔ زَوْجَةُ مضاف۔ زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم۔ ضَاحِكَةً اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8	أَخُوزَيْدٍ كَانَ أَكَلَ	زید کے بھائی نے کھایا تھا۔

(8)۔اَخُوْ زَیْدٍ کَانَ اَکَلَ : اَخُو مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ کَانَ فعل ناقص اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم۔ اَکَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	لَیْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا	عمرو قاتل نہیں ہے۔

(9)۔لَیْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا : لَیْسَ فعل ناقص عَمْرٌو اس کا اسم۔ قَاتِلًا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوِ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

10	اِنَّ عَمَّۃَ بَکْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا	بے شک بکر کی پھوپھی بوڑھی ہوگئی۔

(10)۔اِنَّ عَمَّۃَ بَکْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا: اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔ عَمَّۃَ مضاف ۔ بَکْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِنَّ کا اسم ۔ صَارَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ اس کا اسم ۔ عَجُوْزًا خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	لَیسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَۃَ زَیْدٍ	خالد کی لڑکی زید کی خالہ نہیں ہے۔

(11)۔لَیسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَۃَ زَیْدٍ: لَیسَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب بِنْتُ مضاف ۔ خَالِدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم

۔ خَالَۃَ مضاف ۔ زَیْدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	بکر سنی ہو گیا	صَارَ بَکْرٌ سُنِّیًّا
2	مرد بیٹھا نہیں ہے	لَیْسَ الرَّجُلُ جَالِسًا
3	ابو بکر مالدار تھا	کَانَ اَبُوْ بَکْرٍ غَنِیًّا
4	بکر نے تقریر کی تھی	کَانَ بَکْرٌ خَطَبَ
5	زید سنتا تھا	کَانَ زَیْدٌ یَسْمَعُ
6	بے شک میری خالہ زید کی ماں ہے	إِنَّ خَالَتِیْ اُمُّ زَیْدٍ
7	میری مسواک لمبی ہے	کَانَ مِسْوَاکِیْ طَوِیْلًا
8	کیا تم نے دیکھا کہ خالد جا رہا تھا	أَرَأَیْتَ کَانَ خَالِدٌ یَذْهَبُ
9	میں نے عمرو کو پایا لیکن اس کو میں نے مارا نہیں	وَجَدتُّ عَمْرًوا لٰکِنَّہٗ مَا ضَرَبْتُ

سبق (۲۸) مجرورات

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو۔

جار: وہ حرف ہے جس کی وجہ سے اسم پر کسرہ یا فتحہ یا یاء آئے، جیسے عَلٰی زَ یْدٍ اس مثال میں زَ یْدٍ مجرور عَلٰی حرف جار ہے اور مثلًا إِلٰی مَکَّۃَ میں إِلٰی حرف جار اور مَکَّۃَ مجرور ہے اور جیسے عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ، اس مثال میں اَلمُسْلِمِیْنَ مجرور ہے۔

حل لغات: إِلٰی تک۔ عَلٰی پر۔ مِنْ سے۔ فِيْ میں۔ لِ لیے۔ سَافَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے سفر کیا۔ (مفاعلۃ)۔ بِ سے۔ حَتّیٰ یہاں تک کہ ۔ اَلْمَحَطّۃُ اسٹیشن۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	زَ یدٌ تَرْجَمَ الْقُرْآنَ بِالأُرْدِیَّۃِ	زید نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا۔

(1)۔ زَ یْدٌ تَرْجَمَ الْقُرْآنَ بِالأُرْدِیَّۃِ: زَ یْدٌ مبتدا۔ تَرْجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار اَلأُرْدِیَّۃِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2	اَلطَّلَبَۃُ یُتَرْجِمُوْنَ الْعَرَبِیَّۃَ بِاللُّغَۃِ الاِنْجِلِیْزِیَّۃِ	طلبہ عربی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں۔

(2)۔ اَلطَّلَبَۃُ یُتَرْجِمُوْنَ الْعَرَبِیَّۃَ بِاللُّغَۃِ الاِنْجِلِیزِیَّۃِ: اَلطَّلَبَۃُ مبتدا۔ یُتَرْجِمُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْعَرَبِیَّۃَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار۔ اَللُّغَۃِ موصوف اَلاِنْجِلِیْزِیَّۃِ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	سَلَّمَ زَیْدٌ عَلٰی خَالِدٍ	زید نے خالد کو سلام کیا۔

(3)۔سَلَّمَ زَیْدٌ عَلٰی خَالِدٍ: سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ عَلٰی حرف جار۔ خَالِدٍ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	ذَھَبَ الزَّعِیْمُ إِلٰی لَنْدَن	لیڈر لندن گیا۔

(4)۔ذَھَبَ الزَّعِیْمُ إِلٰی لَنْدَن: ذَھَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَلزَّعِیْمُ فاعل۔ إِلٰی حرف جار۔ لَنْدَن مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	اَذْھَبُ غَدًا إِلٰی بَمْبِی	میں کل بمبئی جاؤں گا۔

(5)۔اَذْھَبُ غَدًا إِلٰی بَمْبِیء: اَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ غَدًا مفعول فیہ۔ إِلٰی حرف جار۔ بَمْبِیءَ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلنَّاسُ یُسَافِرُوْنَ بِالطَّیَّارَۃِ	لوگ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں ۔

(6)۔اَلنَّاسُ یُسَافِرُوْنَ بِالطَّیَّارَۃِ : اَلنَّاسُ مبتدا۔ یُسَافِرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ بِ حرف جار اَلطَّیَّارَۃِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	تَذْهَبُ المَرْأَةُ إِلَى السُّوْقِ	عورت بازار جارہی ہے۔

(7)۔تَذْهَبُ المَرْأَةُ إِلٰى السُّوْقِ: تَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلمَرْأَةُ فاعل ۔إِلٰى حرف جار ۔اَلسُّوْقِ مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبریہ ہوا۔

8	يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ	وہ سب اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہیں

(8)۔يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ: يَدْخُلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔فِيْ حرف جار ۔دِيْنِ مضاف اَللهِ کلمہ جلالت مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

9	إِلٰى أَيْنَ ذَهَبْتَ ؟	تم کہاں تک گئے ؟

(9)۔إِلٰى أَيْنَ ذَهَبْتَ ؟ إِلٰى حرف جار أَيْنَ اسم استفہام مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ۔ذَهَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَا ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

10	قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَةِ	میں سائیکل سے آیا۔

(10)۔قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَةِ: قَدِمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تَ ضمیر مرفوع بارز فاعل ۔بَ حرف جار ۔اَلدَّرَّاجَةِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

11	عَرَّ بْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ	میں نے اس جملہ کی عربی بنائی۔

(11)۔عَرَّ بْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ : عَرَّ بْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔هٰذِهِ اسم اشارہ ۔اَلْجُمْلَة مشار الیہ ۔اسم اشارہ اپنے مشار سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

12	عَبَرْتُ النَّهْرَ بِالْبَاخِرَةِ	میں نے نہر کو اسٹیمر سے پار کیا۔

(12)۔عَبَرْتُ النَّهْرَ بِالبَاخِرَةِ: عَبَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔اَلنَّهْرَ مفعول بہ ۔بَ حرف جار اَلْبَاخِرَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

13	أَنَا جَالِسٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	میں مدرسہ میں بیٹھا ہوں۔

(13)۔أَنَا جَالِسٌ فِي الْمَدْرَسَهِ: أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ جَالِسٌ اسم فاعل اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔فِيْ حرف جار۔ اَلمَدْرَسَةِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

14	رَقَدَ أَبُوْزَ يْدٍ حَتّٰىَ الصَّبَاح	زید کا باپ صبح تک سویا۔

(14)۔رَقَدَ اَبُوْ زَ يْدٍ حَتّٰىَ الصَّبَاحِ: رَقَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُو مضاف ۔زَ يْدٍ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ حَتّٰى حرف جار

۔ اَلصَّبَاحِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

15	اَلنَّاسُ ذَهَبُوا مِنَ السُّوْقِ إِلَى الْمَحَطَّةِ	لوگ بازار سے اسٹیشن گئے۔

(15)۔ اَلنَّاسُ ذَهَبُوا مِنَ السُّوْقِ إِلَى الْمَحَطَّةِ: اَلنَّاسُ مبتدا۔ ذَهَبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر مرفوع فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول۔ إِلٰى حرف جار۔ اَلْمَحَطَّةِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریف اللہ تعالی کے لیے ہے۔

(16)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: اَلْحَمْدُ مبتدا۔ لِ حرف جار اَللّٰهِ اسم جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل مقدر کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

17	آمَنْتُ بِاللّٰهِ	میں اللہ پر ایمان لایا۔

(17)۔ آمَنْتُ بِاللّٰهِ: آمَنْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ بِ حرف جار۔ اَللّٰهِ اسم جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

18	اَلصَّلَاۃُ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ	درود نازل ہو اللہ کے رسول پر۔

(18)۔اَلصَّلٰوۃُ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ: اَلصَّلٰوۃُ مبتدا۔ عَلیٰ حرف جار۔ رَسُوْلِ مضاف۔ اَللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ اسم فاعل کا۔ نَازِلَۃٌ اسم فاعل اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

19	سَلَّمْتُ عَلیٰ أَخِيْ زَیْدٍ	میں نے زید کے بھائی کو سلام کیا۔

(19)۔سَلَّمْتُ عَلیٰ اَخِي زَیْدٍ: سَلَّمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ عَلیٰ حرف جار۔ اَخِيْ مضاف۔ زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

20	قَالَ اللّٰہُ جَلَّ شَأْنُہٗ	اللہ جل شانہ نے فرمایا:

(20)۔قَالَ اللّٰہُ جَلَّ شَانُہٗ: قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت ذو الحال۔ جَلَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شَانُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔

21	لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ إِمْلَاقٍ	تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے نہ قتل کرو

(21)۔لَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ: لَا تَقْتُلُوا : فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر۔ اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَوْلَادَ مضاف۔ کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ خَشْیَۃَ مضاف۔ اِمْلَاقٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولۂ اول قَالَ فعل کا۔

22	نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ	ہم ہی تمہیں اور انہیں روزی دیتے ہیں۔

(22)۔نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ : نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ نَرْزُقُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ کُمْ ضمیر معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف اِیَّاھُمْ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولۂ ثانی ہوا قَالَ فعل کا۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
تم علما کو سلام کرو	سَلِّمُوا عَلَی الْعُلَمَاءِ
ہم مسجد جائیں گے	نَذْهَبُ إِلَی الْمَسْجِد
ابوبکر نے اردو کی عربی بنائی	عَرَّبَ اَبُوْ بَکْرٍ بالأُرْدِیَّۃِ
میں نے عربی کی اردو بنائی	اَرَّدْتُ بَالْعَرَبِیَّۃِ
یہ لڑکے انگریزی زبان	ھٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ یَتَعَلَّمُوْنَ اللُّغَۃَ

سیکھتے ہیں	الإنْجِلِيْزِيَةَ
خالد کے باپ نے دریا کو اسٹیمر سے پار کیا	عَبَرَ اَبُوْ خَالِدٍ النَّهْرَ بِالْبَاخِرَةِ
میں موٹر میں بیٹھا ہوں	أَنَا جَالِسٌ فِي السَّيَّارَةِ
وہ شخص کہاں گیا؟	أَيْنَ ذَهَبَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ ؟
زید کی عورت بازار کب جائے گی؟	مَتىٰ تَذْهَبُ اِمْرَأَةُ زِيْدٍ إِلَى السُّوْقِ ؟
زید کل بمبئی سے دہلی گیا	ذَهَبَ زَيْدٌ أَمْس مِنْ مُمُبی إِلَى دِهْلِیْ
دو لیڈر کل بمبئی جائیں گے	يَذْهَبُ الزَّعِيْمَانِ غَدًا اِلَى مُمُبی
اے زید! تم اس جملے کی عربی بناؤ	يَا زَيْدُ! عَرِّبْ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ
طلبہ مدرسہ میں تقریر کرتے ہیں	اَلطَّلَبَةُ يَخْطُبُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ
میں زید کے ماموں کو سلام کروں گا	اُسَلِّمُ عَلىَ خَالِ زَيْدٍ
خالد کا باپ عصر تک لکھتا تھا	كَانَ اَبُوْ خَالِدٍ يَكْتُبُ حَتّىٰ الْعَصْرِ
میں نے تمھارے باپ کو سلام کیا	سَلَّمْتُ عَلىَ اَبِيْكَ

حل لغات: وَ حرف جار برائے قسم۔ كَ آپ ، تجھ۔ عَنْ سے۔ اَلاِظْهَارُ عَلىٰ قابو دینا۔ اَلسُّوَالُ عَنْ پوچھنا۔ اَلتَّمَكُّنُ مِنْ سکنا۔ جَعَلَ: **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بنایا (ف)۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	وَاللهِ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ	خدا کی قسم میں ضرور قرآن پڑھوں گا

(1)۔ وَاللهِ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ: واؤ حرف جار برائے قسم۔ اَللهِ کلمۂ جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ **فعل** کا۔ اُقْسِمُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد

متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ: لَأَقْرَأَنَّ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ جواب قسم ہوا۔

2	زَ یْدٌ کَالأَسَدِ فِي الشُّجَاعَةِ	زید بہادری میں شیر کی طرح ہے۔

(2)۔زَ یْدٌ کَالأَسَدِ فِي الشُّجَاعَةِ: زَ یْدٌ مبتدا۔ كَ حرف جار۔ اَلأَسْدِ مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر اول ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ فِيْ حرف جار۔ اَلشُّجَاعَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثانی ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3	سَئَلْتُ زَ یْدًا عَنِ الوَهَابِيِّيْنَ	میں نے زید سے وہابیوں کے بارے میں پوچھا۔

(3)۔سَئَلْتُ زَ یْدًا عَنِ الْوَهَابِيِّيْنَ: سَئَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ زَ یْدًا مفعول بہ ۔ عَنْ حرف جار ۔ اَلْوَهَابِيِّيْنَ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	إِنَّ اللهَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا (صَلَّى	بے شک اللہ نے ہمارے رسول

	اللهُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) خَاتـمَ الأَنْبِیَاءِ	ﷺ کو آخری نبی بنایا۔

(4)۔إِنَّ اللهَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا (صَلیَ اللهُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) خَاتَمَ الأَنْبِیَاءِ

:إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔اَللّٰہ کلمۂ جلالت اس کا اسم ۔جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔رَسُوْلَ مضاف ۔نَا ضمیر مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول ۔خَاتَمَ مضاف ۔اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی ۔فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :صَلیَّ اللهُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ترکیب سبق(۵) جملہ (۱۱)میں کردی ہے وہاں سے دیکھ لیں ۔

5	مَامَعْنیٰ خَاتَمِ الأَنْبِیَاءِ ؟	خاتم الانبیاء کا معنیٰ کیا ہے ؟

(5)۔مَا مَعْنیٰ خَاتَمِ الأَنْبِیَاءِ: مَا اسم استفہام مبتدا۔ معنی مضاف ۔خَاتَمِ مضاف الیہ مضاف ۔اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعْنیَ مضاف کا۔ مَعْنیَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

6	مَعْنَاہٗ آخِرُ الأَنْبِیَاءِ	اس کا معنیٰ آخری نبی ہے۔

(6)۔مَعْنَاہُ آخِرُ الأَنْبِیَاءِ: مَعْنیَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ آخِرُ مضاف۔ اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	إِنَّ اللهَ یُظْهِرُ رُسُلَهٗ عَلَی الْغَیْب	بے شک اللہ اپنے رسولوں کو غیب پر قابو دیتا ہے۔

(77)۔إِنَّ اللهَ یُظْهِرُ رُسُلَهٗ عَلَی الْغَیْبِ : إِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم۔ یُظْهِرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رُسُلَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ عَلَی حرف جار اَلْغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	إِنَّ نَبِیَّنَا (صَلیَّ اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) مُظْهَرٌ عَلَی الْغَیْب	بے شک ہمارے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) غیب پر مطلع ہیں۔

(8)۔إِنَّ نَبِیَّنَا (صَلَّی اللهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)مُظْهَرٌ عَلَی الْغَیْبِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل۔ نَبِيَّ مضاف۔ نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِنَّ کا اسم۔ مُظْهَرٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ عَلَی حرف جار۔ اَلْغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ترکیب سبق (۵) جملہ (۱۱) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

9	مَنْ جَعَلَ الأَنْبِیَاءَ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ ؟	انبیاء کرام کو کس نے غیب کا جاننے والا بنایا؟

(9)۔مَنْ جَعَلَ الأَنْبِیَاءَ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ: مَنْ استفہام مبتدا۔ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلأَنْبِیَاءَ مفعول بہ اول۔ عَالِمِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں ھُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَ حرف جار۔ اَلْغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

10	إِنَّ اللّٰہَ جَعَلَھُمْ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ	بے شک اللہ نے ان کو غیب کا جاننے والا بنایا۔

(10)۔إِنَّ اللّٰہَ جَعَلَھُمْ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل۔ اَللّٰہَ اسم جلالت اس کا اسم۔ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ ھُمْ ضمیر مفعول بہ اول۔ عَالِمِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں ھُمْ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ بَ حرف جار اَلغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	أَهٰذَا فِيْ قُدْرَةِ اللهِ ؟	کیا یہ اللہ کی قدرت میں ہے ؟

(11)۔أَهٰذَا فِيْ قُدْرَةِ اللهِ: أَہمزۂ استفہام۔هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔فِيْ حرف جار قُدْرَةِ مضاف۔ اللهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

12	نَعَمْ : إِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ہاں: بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

(12).نَعَمْ: إِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ: نَعَمْ: حرف ایجاب۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔ اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم . عَلٰى حرف جار۔ كُلِّ مضاف ۔ شَيْءٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم۔ قَدِيْرٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

13	خَتَمَ اللهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكُفَّارِ الْمُعَانِدِيْنَ	اللہ تعالی نے سرکش کافروں کے دلوں پر مہر لگادی ہے۔

(13)۔خَتَمَ اللهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكُفَّارِ المُعَانِدِيْنَ : خَتَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ کلمہ جلالت فاعل ۔ عَلٰى حرف جار قُلُوْبِ مضاف اَلْكُفَّارِ

موصوف۔ اَلمُعَانِدِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں ھُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

14	فَضَّلَ اللّٰہُ نَبِیَّنَا عَلٰی جَمِیْعِ المُرْسَلِیْنَ	اللہ نے ہمارے نبی کو تمام رسولوں پر فضیلت بخشی۔

(14)۔فَضَّلَ اللّٰہُ نَبِیَّنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ: فَضَّلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ اسم جلالت فاعل۔ نَبِیَّ مضاف۔ نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ عَلٰی حرف جار۔ جَمِیْعِ مضاف۔ اَلمُرْسَلِیْنَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

15	إِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الأَرْضِ أَنْ تَأکُلَ أَجْسَادَ الأَنْبِیَاءِ	بے شک اللہ نے زمین پر حرام کردیا کہ وہ انبیا کے جسموں کو کھائے۔

(15)۔إِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الأَرْضِ أَنْ تَاکُلَ اَجْسَادَ الأَنْبِیَاءِ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ اَللّٰہَ اسم جلالت اس کا اسم۔ حَرَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلٰی حرف جار۔ اَلأَرْضِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ أَنْ حرف ناصب مصدریہ تَاکُلَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَجْسَادَ مضاف اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ۔ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ حَرَّمَ **فعل** کا۔ حَرَّمَ **فعل** اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل** اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	فَنِبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ فِيْ قَبْرِہٖ .[مشکوة المصابيح: كتاب الصلوة، باب الجمعة، الحديث: ١٣٦١، ١/٢٦٤]	پس اللہ کے نبی اپنی قبر میں زندہ ہیں روزی دئے جاتے ہیں۔

(16)۔ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ فِيْ قَبْرِہٖ: فَ برائے فصیحہ نَبِيُّ مضاف اَللهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ حَيٌّ صفت مشبہ اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر موصوف۔ يُرْزَقُ **فعل** مضارع مجہول اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ فِيْ حرف جار۔ قَبْرِ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ **فعل** مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت۔ حَيٌّ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

17	عَلٰى مَنْ تَقْرَأُ؟	تو کس سے پڑھتا ہے؟

(17)۔ عَلٰی مَنْ تَقْرَأُ: عَلٰی حرف جار۔ مَنْ اسم استفہام محلًا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم۔ تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

18	أَقْرَأُ عَلٰی أَبِيْ زَ يْدٍ	میں زید کے باپ سے پڑھتا ہوں۔

(18)۔ أَقْرَأُ عَلٰی اَبِيْ زَ يْدٍ: اَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلٰی حرف جار۔ اَبِيْ مضاف زَ يْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

19	هٰذَا الْوَلَدُ يَقْرَأُ عَلٰی ذٰلِكَ الْمَوْلَوِيّ	یہ لڑکا اس مولوی سے پڑھتا ہے۔

(19)۔ هٰذَا الْوَلَدُ يَقْرَأُ عَلٰی ذٰلِكَ الْمَوْلَوِيِّ: هٰذَا اسم اشارہ۔ اَلْوَلَدُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ يَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلٰی حرف جار ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ اَلمَوْلَوِيِّ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغوم۔ يَقْرَأ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

20	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ	آپ پر سلامتی ہوا اے اللہ کے رسول

(20)۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ: اَلسَّلَامُ مبتدا۔ عَلٰی حرف جار۔ كَ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلٌ مقدر کا۔ نَازِلٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ نَازِلٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یَارَسُوْلَ اللہِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کے۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَسُوْلَ مضاف اَللہِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ اَدْعُو فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

21	زَیْدٌ یَتَمَكَّنُ مِنَ الْخِطَابَةِ	زید تقریر کر سکتا ہے۔

(21)۔ زَیْدٌ یَتَمَكَّنُ مِنَ الْخِطَابَةِ: زَیْدٌ مبتدا۔ یَتَمَكَّنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلْخِطَابَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

22	ھُوَ عَالِمٌ بِالأُرْدِیَّةِ	وہ اردو داں ہے۔

(22)۔ ھُوَ عَالِمٌ بِالأُرْدِیَّةِ: ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَ حرف جار۔ اَلأُرْدِیَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

23	إِنِّيْ لَا أَتَمَكَّنُ مِنَ الاِغْتِسَالِ إِذْ أَنَا عَلِيْلٌ	بے شک میں غسل نہیں کر سکتا کیوں کہ میں بیمار ہوں۔

(23)۔إِنِّيْ لَا اَتَمَكَّنُ مِنَ الاِغْتِسَالِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل**۔ يَ ضمیر متکلّم اس کا اسم۔ لَا اَتَمَكَّنُ **فعل** مضارع منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلاِغْتِسَالِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ **فعل** اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ **فعل** اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِذْ أَنَا عَلِيْلٌ: إِذْ اسم ظرف مضاف۔ أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ عَلِيْلٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ إِذْ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ **فعل** محذوف لَا اَتَمَكَّنُ کا، لَا اَتَمَكَّنُ: **فعل** مضارع منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل، **فعل** اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

24	هَلْ تَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بِالْعَرَبِيَّةِ ؟	کیا تو عربی میں بات کر سکتا ہے ؟

(24)۔هَلْ تَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بِالْعَرَبِيَّةِ: هَلْ حرف استفہام۔ تَتَمَكَّنُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلتَّكَلُّمِ مصدر بَ حرف جار۔ اَلْعَرَبِيَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ **فعل** مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

25	نَعَمْ : أَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بِالْعَرَبِيَّةِ	ہاں: میں عربی میں بات کر سکتا ہوں

(25)۔نَعَمْ: أَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بَالْعَرَبِيَّةِ: نَعَمْ حرف ایجاب۔ اَتَمَكَّنُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ **فاعل** ۔مِنْ حرف جار ۔اَلتَّكَلُّمِ مصدر ۔بَ حرف جار۔ اَلْعَرَبِيَّةِ مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ۔مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ **فعل** مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

26	اِجْتَنِبُوا صُحْبَةَ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ حَتَّى الإِمْكَانِ	تم بدمذہب کی صحبت سے طاقت بھر بچو۔

(26)۔اِجْتَنِبُو صُحْبَةَ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ حَتّٰى الإِمْكَانِ: اِجْتَنِبُوا **فعل** امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ صُحْبَةَ مضاف ۔ صَاحِبِ مضاف الیہ مضاف ۔اَلْبِدْعَةِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صُحْبَةَ مضاف کا۔ صُحْبَةَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ حَتّٰى حرف جار۔ اَلْاِمْكَانِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ **فعل** امر اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

27	مَا تَرْجَمَةُ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ بِالأُرْدِيَّةِ ؟	صاحب بدعۃ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے ؟

(27)۔مَا تَرْجَمَۃُ صَاحِبِ الْبِدْعَۃِ بِالأُرْدِیَّۃِ: مَا اسم استفہام مبتدا ۔تَرْجَمَۃُ مصدر مضاف ۔صَاحِبِ الْبِدْعَۃِ مراد اللفظ مضاف الیہ ۔بَ حرف جار ۔اَلأَرْدِیَّۃِ مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

28	تَرْجَمَتُہٗ بِالأُرْدِیَّۃِ "بد مذھب"	اس کا ترجمہ اردو میں بدمذہب ہے۔

(28)۔تَرْجَمَتُہٗ بِالأُرْدِیَّۃِ بدمذھب: تَرْجَمَۃُ مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ بَ حرف جار اَلارْدِیَّۃِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا۔ بدمذھب خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

29	سَئَلْتُ زَیْدَنِ الْقِرْطَاسَ لِلْکِتَابَۃِ	میں نے زید سے لکھنے کے لیے کاغذ

(29)۔سَئَلْتُ زَیْدَنِ الْقِرْطَاسَ لِلْکِتَابَۃِ: سَئَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ زَیدَ مفعول بہ اول۔ اَلْقِرْطَاسَ مفعول بہ ثانی۔ لَام حرف جار اَلْکِتَابَۃِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

30	لَمْ یَتَمَکَّنْ زَیْدٌ مِنَ الذَّھَابِ إِلیَ السُّوْقِ	زید بازار نہ جاسکا۔

(30)۔لَمْ يتَمَكَّنْ زَيْدٌ مِنَ الذّهَابِ إِلَى السُّوْقِ :لَمْ يَتَمَكَّنْ نفی جحد بلم معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔مِنْ حرف جار ۔ اَلذَّهَابِ مصدر إِلَى حرف جار اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل ظرف لغو۔ مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

31	مَتٰى تَذْهَبُ إِلٰى مَكَّةَ الْمُعَظَّمَةِ ؟	تومکّہ معظمہ کب جائے گا؟

(31)۔مَتىَ تَذْهَبُ إِلَى مَكَّةَ المُعَظَّمَةِ: مَتٰى اسم ظرف مفعول فیہ مقدم ۔ تَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔إِلَى حرف جار مَكَّةَ موصوف اَلمُعَظَّمَةِ اسم مفعول اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

32	فِي الدَّارِ وَلَدٌ	گھر میں ایک لڑکا ہے۔

(32)۔فِي الدَّارِ وَلَدٌ: فِي حرف جار۔اَلدَّارِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا۔مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل ۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم۔وَلَدٌ مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

33	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	تم سب پر سلامتی ہو۔

(33)۔اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ: اَلسَّلَامُ مبتدا۔ علیٰ حرف جار۔ کُمْ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلٌ اسم فاعل کا۔ نَازِلٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

شمار	اردو	عربی
1	زید کا لڑکا لکھ سکتا ہے	وَلَدُ زَيْدٍ يَتَمَكَّنُ مِنَ الْكِتَابَةِ
2	بدمذہب کی تعظیم نہ کر	لَا تُكْرِمْ صَاحِبَ الْبِدْعَةِ
3	طلبہ نے خالد کے چچا سے پڑھا	الطَّلَبَةُ قَرَءُوْا عَلٰى عَمِّ خَالِدٍ
4	غیب کا علم انبیا کے لئے ثابت ہے	عِلْمُ الْغَيْبِ ثَابِتٌ لِلْاَنْبِيَاءِ
5	یہ لڑکا کس سے پڑھتا ہے	عَلٰى مَنْ يَقْرَأُ هٰذَا الْوَلَدُ؟
6	بے شک اللہ نے ہمارے نبی (ﷺ) کو غیب پر قابو دیا	إِنَّ اللّٰهَ اَظْهَرَ نَبِيَّنَا عَلَى الْغَيْبِ
7	زید نے مجھ سے مسواک کے بارے میں پوچھا	سَئَلَنِيْ زَيْدٌ عَنِ الْمِسْوَاكِ
8	زید مجھ سے ایک قلم مانگتا تھا	كَانَ زَيْدٌ يَسْئَلُنِيْ قَلَمًا
9	میں ابوبکر کو طاقت بھر پڑھاؤں گا	أُقْرِءُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى الإِمْكَانِ
10	میں اسٹیشن نہیں جاسکا	لَمْ اَتَمَكَّنْ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى

		الْمَحَطَّةِ
11	بے شک اللہ نے ہمیں مسلمان بنایا	إِنَّ اللهَ جَعَلَنَا مُسْلِمًا
12	لڑکے کھیلتے ہوئے مدرسہ گئے	ذَهَبَ الْوِلْدَانُ لَاعِبِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
13	میں نے عربی میں بات چیت کی	تَكَلَّمْتُ بَالْعَرَبِيَّةِ
14	خالد کا بھائی عالم کی طرح ہے	اَخُوْ خَالِدٍ كَالْعَالِمِ
15	زید کے لڑکے عربی داں ہیں	وِلْدَانُ زَيْدٍ عَالِمُوْنَ بِالْعَرَبِيَّةِ
16	بکر کے دو پاجامے دھوئے گئے	غُسِلَ سِرْوَالَا بَكْرٍ
17	میں اردو داں ہوں	أَنَا عَالِمٌ بِالأُرْدِيَّةِ
18	دہلی کے مسلمان جمعہ کے دن لکھنؤ گئے	ذَهَبَ مُسْلِمُو دِهْلِيْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى لَكْنَؤ
19	خالد دو قلموں سے لکھتا ہے	يَكْتُبُ خَالِدٌ بِالْقَلَمَيْنِ
20	بکر نے زید کی دو کتابیں پائیں	وَجَدَ بَكْرٌ كِتَابَيْ زَيْدٍ
21	میں نے شہر کے مسلمانوں کو سلام کیا	سَلَّمْتُ عَلَى مُسْلِمِي الْبَلْدَةِ

سبق (۲۹) حروفِ عاطفہ

حل لغات وَ اور۔ ثُمَّ پھر۔ مَجَلَّةٌ: رسالہ۔ فَ۔ پس۔ جَرِيْدَةٌ: اخبار ۔ اَلتَّصْدِيْرُ: جاری کرنا۔ باب تفعلیل کا مصدر ہے ۔ اَلْبَسْمَلَةُ بسم اللہ کہنا۔ باب فعللۃ کا مصدر ہے۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	ضَرَبْتُ زَ یْدًا وَّ بَکْرًا	میں نے زید اور بکر کو مارا۔

(1)۔ضَرَبْتُ زَ یْدًا وَ بَکْرًا: ضَرَبْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ زَ یْدًا معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف بَکْرًا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

2	جَعَلَہٗ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ غَنِیًّا (جَلَّ شَانُہٗ وَصَلیَّ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)	اللہ اور اس کے رسول نے اسے مالدار بنادیا۔ اس کی شان عظیم ہے اور اللہ کا درودو سلام ہو ان پر۔

(2)۔جَعَلَہٗ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ غَنِیًّا: جَعَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول اَللّٰہُ کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ غَنِیًّا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَّ شَانُہٗ : جَلَّ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شَانُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :صَلیَّ اللہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ترکیب سبق(۵) جملہ (۱۱) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

3	أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ مَجَلَّةً وَكِتَابًا	میں نے تیرے پاس ایک رسالہ اور کتاب بھیجا۔

(3)۔اَرْسَلْتُ اِلَیْكَ مَجَلَّةً وَكِتَابًا: اَرْسَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اِلیٰ حرف جار۔ كَ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مَجَلَّةً معطوف علیہ۔ واوٗ حرف عطف، كِتَابًا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4	صَدَّرَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ جَرِيْدَةً	زید اور خالد نے ایک اخبار جاری کیا

(4)۔صَدَّرَ زَیْدٌ وَّخَالِدٌ جَرِیْدَةً: صَدَّرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ۔ زَیْدٌ معطوف علیہ ۔ واوٗ حرف عطف ۔ خَالِدٌ معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ جَرِیْدَةً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	قُتِلَ زَيْدٌ ثُمَّ بَكَرٌ	زید قتل کیا گیا پھر بکر۔

(5)۔قُتِلَ زَیْدٌ ثُمَّ بَكَرٌ: قُتِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ معطوف علیہ ۔ ثُمَّ حرف عطف ۔ بَكَرٌ معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	بَسْمَلَ أَبُوْ خَالِدٍ فَأَكَلَ	خالد کے باپ نے بسم اللہ پڑھ کر. کھایا۔

(6)۔بَسْمَلَ اَبُوْ خَالِدٍ فَأَكَلَ : بَسْمَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُو مضاف۔ خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ فَ حرف عطف أَكَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

7	إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالإِنْسَ	بے شک اللہ نے جن اور انسان کو پیدا کیا۔

(7)۔إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالإِنْسَ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔اَللهَ کلمۂ جلالت اس کا اسم۔ خَلَقَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب س میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْجِنَّ معطوف علیہ ۔ واوٗ حرف عطف ۔ اَلإِنْسَ معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

8	اَلنَّاسُ سَلَّمُوا عَلٰى زَيْدٍ وَ مَحْمُوْدٍ	لوگوں نے زید اور محمود کو سلام کیا۔

(8)۔اَلنَّاسُ سَلَّمُوا عَلٰى زَيْدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ : اَلنَّاسُ مبتدا۔ سَلَّمُوا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واوٗ ضمیر بارز فاعل۔ عَلٰی حرف جار ۔ زَيْدٍ معطوف

علیہ۔ واؤ حرف عطف مَحْمُوْدٍ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا	اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ۔

(9)۔رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا: رَبَّ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اَدْعُو فعل مقدر کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَفْرِغْ: فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلیٰ حرف جار۔ نَا ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ صَبْرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَاؤ حرف عطف۔ ثَبِّتْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَقْدَامَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

10	أَيُّ شَىْءٍ بِيَدِكَ ؟	تیرے ہاتھ میں کون سی چیز ہے ؟

(10)۔اَيُّ شَىْءٍ بِيَدِكَ: اَيُّ مضاف شَىْءٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ بَا حرف جار۔ يَدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا مو جُو دٌ اسم مفعول مقدر کا۔ مَوْ جُوْ دٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

11	بِیَدِیْ قَلَمٌ	میرے ہاتھ میں قلم ہے۔

(11)۔بِیَدِی قَلَمٌ: بَ حرف جار ۔ یَد مضاف يَ ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا مَو جُوْ دٌ اسم مفعول مقدر کا۔ مَوْ جُوْ دٌ اسم مفعول اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ قَلَمٌ مبتدا ے مؤخر ۔ مبتدا ے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

12	ذَھَبَ زَ یْدٌ إِلیٰ الْمَدِیْنَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ	زید مدینہ منورہ گیا۔

(12)۔ذَھَبَ زَ یْدٌ إِلَی المَدِیْنَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ: ذَھَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ۔ زَ یْدٌ فاعل۔ إِلَیَ حرف جار ۔ اَلمَدِیْنَۃِ موصوف ۔ اَلمُنَوَّرَۃِ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

13	مَا مَعْنیٰ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ؟	رب العالمین کا معنی کیا ہے؟

(13)۔مَامَعْنیَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ: مَا اسم استفہام مبتدا۔ مَعْنیَ مضاف۔ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مراد اللفظ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ استفہامیہ ہوا۔

14	مَعْنَاہٗ "سارے جہاں کا مالک"۔	اس کا معنی سارے جہان کا مالک ہے ۔

(14)۔مَعْنَاہٗ سارے جہاں کا مالک۔ **مَعْنَا** مضاف۔ ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ سارے جہان کا مالک مراد اللفظ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	یَانَبِيَّ اللهِ عَلَیْكَ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ	اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام نازل ہو۔

(15)۔یَا نَبِيَّ اللهِ عَلَیْكَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل نَبِيَّ مضاف۔ اَللهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل مضارع اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عَلَیْكَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ: عَلیَ حرف جار كَ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ اسم فاعل کا۔ نَازِلَۃٌ اسم فاعل اس میں هِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم۔ اَلصَّلٰوۃُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلسَّلَامُ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدائے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	مجھ کو خالد اور محمود نے پڑھایا	اَقْرَأَنِيْ خَالِدٌ وَمَحْمُوْدٌ
2	یہ رسالہ ممبئی سے جاری کیا گی	صُدِّرَتْ هٰذِهِ الْمَجَلَّةُ مِنْ مُمْبَئ
3	زید نے مرد اور عورت کو سلام کیا	سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَى الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ
4	خالد کی پھوپھی نے مجھے سلام کیا	سَلَّمَتْ عَمَّةُ خَالِدٍ عَلَيَّ
5	زید کے چچا اور محمود کے باپ یہاں سے مسجد گئے	ذَهَبَ عَمُّ زَيْدٍ وَاَبُو مَحْمُوْدٍ مِنْ هٰهُنَا إِلَى الْمَسْجِدِ
6	زید نے بسم اللہ کر کے قرآن پڑھا	بَسَمَلَ زَيْدٌ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ
7	بخدا میں قرآن مجید ضرور پڑھوں گا	وَاللهِ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ
8	کیا آپ اخبار پڑھیں گے ؟ نہیں۔	أَتَقْرَأُ الْجَرِيْدَةَ ؟ لَا.

سبق (۳۰) کلماتِ شرط وظرف

حل لغات: إِنْ اگر۔ لَمَّا جب۔ لَوَ اگر۔ إِذَا جب برائے مستقبل۔ إِذْ جب کہ جب۔ برائے ماضی ۔ هَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم میں بھاگا(ن) ۔ اَلِاحْتَفَالُ جلسہ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	إِنْ ضَرَبْتَنِيْ هَرَبْتُ	اگر تو مجھے مارے گا تو میں بھاگوں گا۔

(1)۔ إِنْ ضَرَبْتَنِيْ هَرَبْتُ: إِنْ حرف شرط ۔ ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متّصل فاعل۔ نون وقایہ کی ي ضمیر متکلّم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ۔ هَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

2	لَوْ قَرَأَ الصَّبِيُّ لَسَبَقَ	اگر بچہ پڑھتا تو آگے بڑھ جاتا۔

(2)۔ لَوْ قَرَأَ الصَّبِيُّ لَسَبَقَ : لَو حرف شرط قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلصَّبِيُّ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ لام جوابیہ سَبَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

3	لـمَّا قَرَأتَ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ أَكْرَمْتُكَ	جب تو قرآن مجید پڑھے گا تو میں تیری تعظیم کروں گا۔

(3)۔ لَمّا قَرَأْتَ القُرْآنَ المَجِيْدَ اَكْرَمْتُكَ : لَمَّاحرف شرط قَرَأْتَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلقُرْآنَ موصوف ۔ اَلمَجِيْدَ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ۔ اَكْرَمْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

4	إِذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ ذَهَبْتُ إِلَى الْفُنْدُقِ	جب تو بازار جائے گا تو میں ہوٹل جاؤں گا۔

(4)۔ إِذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ ذَهَبْتُ إِلَى الْفُنْدُقِ: إِذَاحرف شرط ذَهَبْتَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ إِلىٰ حرف جار ۔ اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ۔ ذَهَبْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ إِلىٰ حرف جار۔ اَلْفُنْدُقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

5	إِنْ تَضْرِبْ زَيْدًا أَضْرِبْكَ	اگر تو زید کو مارے گا تو میں تجھے ماروں گا۔

(5)۔ إِنْ تَضْرِبْ زَيْدًا أَضْرِبْكَ: إِنْ حرف شرط تَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ زَيْدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ۔ أَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد

متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ کَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

6	إِنْ شَرِبْتَ الشَّايَ شَرِبْتُ اللَّبَنَ	اگر تو چائے پیے گا تو میں دودھ پیوں گا۔

(6)۔اِنْ شَرِبْتَ الشَّايَ شَرِبْتُ اللَّبَنَ : إِنْ حرف شرط شَرِبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلشَّايَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ شَرِبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَللَّبَنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

7	أَضْرِبُكَ إِنْ دَخَّنْتَ السِّجَارَ	میں تجھے ماروں گا اگر تو سگریٹ پیے گا۔

(7)۔اَضْرِبُكَ إِنْ دَخَّنْتَ السِّجَارَ: اَضْرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ کَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزائے مقدم۔ إِنْ حرف شرط دَخَّنْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلسِّجَارَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط مؤخر۔ جزاے مقدم اپنی شرط مؤخر سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

8	إِنْ تَرَكَ زَيْدُنِ الصَّلَاةَ فَإِنِّيْ أُعَاقِبُهٗ	اگر زید نماز چھوڑے گا تو میں اسے سزا دوں گا۔

(8)۔إِنْ تَرَکَ زَیْدُ نِ الصَّلٰوۃَ فَإِنِّي أُعَاقِبُہٗ: إِنْ حرف شرط ۔ تَرَکَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل ۔ اَلصَّلٰوۃَ مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ۔ فَا جزائیہ ۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل يَ ضمیر متکلّم اس کا اسم ۔ أُعَاقِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا ۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۔

9	بَکْرٌ وَصَلَ إِلَی الْمَسْجِدِ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ	بکر مسجد پہنچا جب کہ سورج طلوع ہوا ۔

(9)۔بَکْرٌ وَصَلَ إِلَی المَسْجِدِ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: بَکْرٌ مبتدا ۔ وَصَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ إِلَی حرف جار ۔ اَلمَسْجِدِ مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ۔ إِذْ ظرف زمان مضاف ۔ طَلَعَتْ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مؤنث اَلشَّمْسُ فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

10	مَتیٰ یَنْعَقِدُ الاِحْتِفَالُ السَّنَوِيُّ	سالانہ جلسہ کب منعقد ہوگا؟

(10)۔مَتیٰ یَنْعَقِدُ الاِحْتِفَالُ السَّنَوِيُّ :مَتیٰ ظرف زمان مفعول فیہ مقدم۔ یَنْعَقِدُ:فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔اَلاِحْتِفَالُ موصوف اَلسَّنَوِيُّ اسم منسوب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

11	ضَرَبَنِيْ ثَمَّ زَ یْدٌ	مجھ کو زید نے وہاں مارا۔

(11)۔ضَرَبَنِيْ ثَمَّ زَ یْدٌ: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ ي ضمیر متکلّم مفعول بہ۔ثَمَّ مفعول فیہ۔زَ یْدٌ فاعل۔فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

12	أَذْهَبْتُ زَ یْدًا حَیْثُ أَشْرَبَنِي الشَّايَ	میں زید کو وہاں لے گیا جہاں اس نے مجھے چائے پلائی۔

(12)۔اَذْهَبْتُ زَ یْدًا حَیْثُ اَشْرَبَنِيَ الشَّايَ: اَذْهَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل ۔زَ یدًا مفعول بہ۔ حَیْثُ مضاف ۔اَشْرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔نون وقایہ يَ ضمیر متکلّم مفعول بہ اول۔اَلشَّايَ مفعول بہ ثانی۔فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اَذْهَبْتُ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

قاعدہ: حَيْثُ ظرف مکان ضمہ پر مبنی ہے جیسے: اِجْلِسْ حَيْثُ يَجْلِسُ أَهْلُ الْفَضْلِ۔ اور اس کی اضافت جملہ کی طرف لازم ہوتی ہے اکثر جملہ فعلیہ کی طرف ہوتی ہے جیسے مذکورہ مثال ہے۔ اور جملہ اسمیہ کی طرف بھی ہوتی ہے جیسے آپ کہیں: اِجْلِسْ حَيْثُ خَالِدٌ جَالِسٌ، اور مفرد کی طرف اضافت نہیں ہوتی ہے اگر اس کے بعد مفرد آجائے تو وہ مبتدا کی بنا پر مرفوع ہوگا اور اس کی خبر محذوف ہوگی جیسے اِجْلِسْ حَيْثُ خَالِدٌ. اي حَيْثُ خَالِدٌ جَالِسٌ. (کافیہ النحو: ص: ۲۱۲)

13	أُتَرْجِمُ الْقُرْآنَ بِتَوْفِيْقِ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	میں اللہ رب العالمین کی توفیق سے قرآن کا ترجمہ کروں گا۔

(13)۔ أُتَرْجِمُ الْقُرْآنَ بِتَوْفِيْقِ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ: أُتَرْجِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار۔ تَوْفِيْقَ مصدر مضاف۔ اَللهِ کلمۂ جلالت موصوف۔ رَبِّ مضاف اَلْعَالَمِيْنَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَوْفِيْقَ مصدر مضاف کا۔ تَوْفِيْقَ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی

1	اگر تم اسٹیشن پہنچتے تو میں تمہیں چائے پلاتا	إِنْ وَصَلْتَ إِلَى الْمَحَطَّةِ اَشْرَبْتُكَ الشَّايَ
2	جب زید نے گوشت کھایا تو بیمار ہو گیا	لَمَّا أَكَلَ زَيْدٌ لَحْمًا صَارَ مَرِيْضًا
3	میں ابو بکر کو سزا دوں گا اگر وہ ہوٹل جائے گا	أُعَاقِبُ اَبَا بَكْرٍ إِنْ ذَهَبَ إِلَى الْفُنْدُقِ
4	جب زید نماز چھوڑے گا تو بکر اسے مارے گا	إِذَا تَرَكَ زَيْدُنِ الصَّلٰوةَ يَضْرِبُهٗ بَكْرٌ
5	اگر تو کتے کو مارے گا تو میں تجھ کو ماروں گا	إِنْ ضَرَبْتَ الْكَلْبَ فَأَضْرِبْكَ
6	تو کب یہاں پہنچا؟	مَتٰى وَصَلْتَ هٰهُنَا؟
7	میں وہاں پڑھوں گا	اَقْرَأُ ثَمَّ
8	آج سالانہ امتحان نہیں ہوا	اَلْيَوْمَ لَمْ يَنْعَقِدِ الْإِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ
9	میں نے زید کی مدد کی جس وقت اس کا باپ آیا	نَصَرْتُ زَيْدًا حِيْنَ قَدِمَ اَبُوْهُ
10	میں زید کو وہاں ماروں گا، جہاں اس نے بکر کو مارا	اَضْرِبُ زَيْدًا حَيْثُ ضَرَبَ بَكْرًا

حل لغات: دَعْ: چھوڑ، فعل امر واحد مذکر حاضر (فتح)۔ هِدَايَةُ النَّحْوِ: شیخ سراج الدین اخی علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ ایک نحوی کتاب کا نام ہے۔ فَيْضُ الاَدَبِ: علامہ بدر

الدین صاحب علیہ الرحمہ کی ایک تصنیف کردہ کتاب کا نام ہے۔ مِیْزَانُ الصَّرْفِ: مولانا محمد بن مصطفی بن الحاج حسن علیہ الرحمۃ کی تصنیف کردہ ایک کتاب کا نام ہے۔ صَبِيٌّ: بچہ، جمع صِبْیَانٌ ۔ کَنْزٌ: خزانہ، جمع کُنُوْزٌ ۔

شمار	عبارت	ترجمہ
1	دَعْ زَ یْدًا یَلْعَبْ	زید کو کھیلنے دو۔

(1). دَعْ زَ یْدًا یَلْعَبْ. دَعْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل زَ یْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یَلْعَبْ فعل مضارع مجزوم صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جواب امر ہوا۔

نظیر: (قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِکْرَي ۔ شرح قطر الندی وبل الندی)

(2)۔ دَعْ زَ یْدًا یَلْعَبْ : دَعْ فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر وجوبًا مستتر فاعل، زَ یْدًا: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یَلْعَبْ: فعل مضارع مجزوم بوجہ اِنْ مقدرہ ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط مقدر "اِنْ تَدَعْ زَ یْدًا" کی، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

2	دَعِ الْوِ لْدَانَ یَقْرَءُ وا	لڑکوں کو پڑھنے دو۔

(2). دَعِ الْوِلْدَانَ یَقْرَءُوا. دَعْ فعل امر معروف واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْوِ لْدَانَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ

انشائیہ ہوکر تقدیرًا شرط یَقْرَءُوا **فعل** مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

3	هَلْ دَرَسْتَ هِدَايَةَ النَّحْوِ؟	کیا تو نے ہدایۃ النحو پڑھی؟

(3).هَلْ قَرَأْتَ هِدَايَةَ النَّحْوِ هَل حرف استفہام قَرَأْتَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل هِدَايَةَ النَّحْوِ مفعول بہ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

4	مَادَرَسْتُهَا إِلَى الآنَ	میں نے اب تک اسے نہیں پڑھا۔

(4).مَادَرَسْتُهَا إِلَى الآنَ .مَا دَرَسْتُهَا میں مَا دَرَسْتُ **فعل** ماضی منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر مرفوع متّصل بارز فاعل، هَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ إِلَى حرف جار آلآنَ محلًا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، **فعل** اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	قَدْ دَرَسَ زَيْدٌ مِيْزَانَ الصَّرْفِ	زید میزان الصرف پڑھ چکا ہے۔

(5).قَدْ دَرَسَ زَيْدٌ مِيْزَانَ الصَّرْفِ .قَدْ قَرَاءَ **فعل** ماضی قریب معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل مِيْزَانَ الصَّرْفِ مفعول بہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6	اَلطَّلَبَةُ يَقْرَءُوْنَ فَيضَ الاَدَبِ	طلبہ بکر سے فیض الادب پڑھتے

	عَلیَ بَکْرٍ	ہیں۔

(6).اَلطَّلَبَۃُ یَقْرَءُوْنَ فَیْضَ الأَدَبِ عَلیَ بَکْرٍ. اَلطَّلَبَۃُ مبتدا، یَقْرَءُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فَیْضَ الأَدَبِ مفعول بہ علی حرف جار بَکْرٍ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، یَقْرَءُوْنَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

7	مَا اِسْمُ مَدْرَستِكَ ؟	تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟

(7).مَا اِسْمُ مَدْرَستِكَ ؟ مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُ مضاف مَدْرَسَۃِ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا اِسْمُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

8	اِسْمُ مَدْرَسَتِيْ فَیْضُ الرَّسُوْلِ	میرے مدرسہ کا نام فیض الرسول ہے۔

(8).اِسْمُ مَدْرَسَتِيْ فَیْضُ الرَّسُوْلِ . اِسْمُ مضاف **مَدْرَسۃِ** مضاف الیہ مضاف یاے متکلّم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، اِسْمُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، فَیْضُ الرَّسُوْلِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

9	لِمَ ضَرَبْتَ الصَّبِيَّ؟	تو نے بچہ کو کیوں مارا؟

(۹) .لِمَا ضَرَبْتَ الصَّبِيَّ ؟ لَامْ حرف جار مَا اسم استفہام مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر مفتوح بارز اس کا فاعل اَلصَّبِيَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

10	وِلْدَانُ زَيْدٍ يَدْرُسُوْنَ بَهَارِ شَرِيْعَت	زید کے لڑکے بہار شریعت پڑھتے ہیں۔

(10) .وِلْدَانُ زَيْدٍ يَدْرُسُوْنَ بَهَارِ شَرِيْعَت. وِلْدَانُ زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر مبتدا، يَدْرُسُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل بَهَارِ شَرِيْعَت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	عَمَّ يَسْئَلُ زَيْدٌ ؟	زید کس چیز کے بارے میں پوچھتا ہے۔

(11) .عَمَّ يَسْئَلُ زَيْدٌ ؟ عَنْ حرف جار مَا اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا يَسْئَلُ فعل کا، يَسْئَلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

12	رَكِبْتُ دَرَّاجَةَ اَبِيْ خَالِدٍ	میں خالد کے باپ کی سائیکل پر سوار ہوا۔

(12) .رَكِبْتُ دَرَّاجَةَ خَالِدٍ . رَكِبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر مرفوع بارز اس کا فاعل دَرَّاجَةَ مضاف اَبِيْ مضاف الیہ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ

، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَرَّاجَۃَ مضاف کا، دَرَّاجَۃَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، رَکِبْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

13	سَئَلْتُ زَیْدًا عنْ أَمْرٍ کَانَ یَعْلَمُہٗ	میں نے زید سے اس چیز کے بارے میں پوچھا جسے وہ جانتا تھا۔

(13). سَئَلْتُ زَیْدًا عَنْ اَمْرٍ کَانَ یَعْلَمُہٗ . سَئَلْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تَ ضمیر مرفوع بارز فاعل زَیْدًا مفعول بہ عَنْ حرف جار اَمْرٍ موصوف کَانَ فعل ناقص اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم یَعْلَمُہٗ میں یَعْلَمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کَانَ فعل ناقص کی۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اَمْرٍ موصوف کی، اَمْرٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

14	اَلنَّاسُ قَدِمُوا مُتبَسِّمِیْنَ	لوگ مسکراتے ہوئے آئے۔

(14). اَلنَّاسُ قَدِمُوا مُتبَسِّمِیْنَ . اَلنَّاسُ مبتدا، قَدِمُوا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز ذوالحال، مَتبَسِّمِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں ھُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

15	اَلْحِمْیَۃُ رَأسُ کُلِّ دَوَاءٍ	پرہیز ہر دوا کی جڑ ہے۔

(15).اَلْحِمْیَۃُ رَأسُ کُلِّ دَوَاءٍ. اَلْحِمْیَۃُ مبتدا، رَأسُ مضاف کُلِّ مضاف الیہ مضاف دَوَاءٍ مضاف الیہ، کُلِّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا رَأسُ مضاف کا، رَأسُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

16	رُوِيَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ (رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ) قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ.(مشكوة المصابيح ، كتاب العلم ،الفصل الثالث ،الحديث : ٢٨٠،١٢٢/١)	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے انہوں نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایسے علم کی مثال جس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے ایسے خزانہ کی طرح ہے جس سے راہ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

(16).رُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ(رَضِیَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ)قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ (صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ. رُوِيَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَنْ حرف جار اَبِيْ هُرَيْرَةَ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا رُوِيَ فعل مجہول کا، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، قَالَ فعل ماضی معروف

صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللهِ مرکب اضافی ہوکر قَالَ کا فاعل، مَثَلُ مضاف عِلْمٍ موصوف لَا يُنْتَفَعُ فعل مضارع منفی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب بِهٖ مرکب جری ہوکر قائم مقام نائب فاعل، فعل مجہول اپنے قائم مقام نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف عِلْمٍ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مَثَلُ مضاف کا، مَثَلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَ حرف جار برائے تشبیہ مَثَلِ مضاف كَنْزٍ موصوف لَا يُنْفَقُ فعل مضارع منفی مجہول مِنْهُ جار مجرور سے مل کر قائم مقام نائب فاعل، فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللهِ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا لَا يُنْفَقُ فعل مجہول کا، فعل مضارع مجہول اپنے قائم مقام نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت كَنْزٍ موصوف کی، كَنْزٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مَثَلُ مضاف کا مَثَلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور كَ حرف جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل محذوف کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا دوسرے قَالَ کا، قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا پہلے قَالَ کا، قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر نائب فاعل رُوِيَ فعل مجہول کا، رُوِيَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ. رَضِيَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللهُ کلمۂ جلالت ذو الحال، تَعَالٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل

کر فاعل رَضِيَ فعل کا۔ عَنْهُ میں عَنْ حرف جار، ہٗ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَضِيَ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

نوٹ: **صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

شمار	اردو	عربی
1	مجھے بازار جانے دو	دَعَنِيْ أَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ
2	کیا تم نے عربی کی اردو بنائی؟	أَتَرْجَمْتَ الْعَرَبِيَّةَ بِالأُرْدِيَّةِ.
3	ابو بکر میزان الصرف پڑھتا ہے	يَقْرَأُ أَبُوْ بَكْرٍ مِيْزَانَ الصَّرْفِ
4	میں زید سے بہار شریعت پڑھتا ہوں	اَقْرَأُ عَلٰى زَيْدٍ بَهَار شريعت
5	زید کو ایک خط لکھنے دو	دَعْ زَيدًا يَكْتُبُ كِتَابًا
6	زید اور خالد تم سے فیض الادب پڑھتے ہیں	يَقْرَأُ زَيدٌ وَ خَالِدٌ عَلَيكَ فَيْضَ الأَدَبِ
7	بے شک میں ہدایۃ النحو پڑھ چکا ہوں	قَدْ دَرَسْتُ هِدَايَةَ النَّحْو
8	میں نے زید کے بھائی کو خالد کے سامنے کل	قَدْ ضَرَبْتُ اَخَا زَيْدٍ

	مارا ہے	أَمَامَ خَالِدٍ أَمْسِ.
9	آج زید کے ماموں کا کپڑا دھویا گیا	اَلْيَوْمَ غُسِلَ ثَوْبُ خَالِ زَيْدٍ
10	زید مٹی کا تیل پی کر بیمار ہو گیا	مَرِضَ زَيْدٌ بَعْدَ شُرْبِ زَيْتِ الْغَارِ
11	میں نے سنا ہے کہ زید کا باپ ملحد تھا	قَدْ سَمِعْتُ أَنَّ أَبَا زَيْدٍ كَانَ مُلْحِدًا
12	پھر وہ مسلمان ہو گیا	ثُمَّ صَارَ مُسْلِمًا
13	کل مدرسہ کا پھاٹک کھولا جائے گا	تُفْتَحُ بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ غَدًا
14	پاک پانی سے کلی کرو	مَضْمِضُوا بِالْمَاءِ الطَّاهِرِ
15	خالد یہاں سے مسکراتے ہوئے بازار گیا ہے	ذَهَبَ خَالِدٌ مُبْتَسِمًا إِلَى السُّوْقِ هٰهُنَا.
16	زید کی بیوی نے اپنے باپ کی مدد کی	نَصَرَ زَوْجَةُ زَيْدٍ اَبَاهَا.
17	علمائے اسلام بخیریت واپس آئے	رَجَعَ عُلَمَاءُ الإِسْلَامِ سَالِمِيْنَ.
18	اے اللہ! ہمیں قرآن و حدیث کا علم عطا فرما	اَللّٰهُمَّ! اُرْزُقْنَا عِلْمَ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ.
19	اے اللہ کے رسول! آپ پر درود و سلام ہو	يَا رَسُوْلَ اللهِ! عَلَيْكَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ.
20	حمد ہے اللہ کے لیے جو سارے جہاں کا مالک ہے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

حل لغات: اَلْحَادِثُ: نوپید، نئی چیز جمع حَوَادِثُ ۔ اَلإِیْجَادُ: پیدا کرنا، بنانا۔ أَمَّا: رہا۔ شَاءَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب چاہا (فتح)۔ اَلشُّعَاعُ: کرن، چمک، پرتو، جمع اَشِعَّةٌ۔ بِأَنْ: یوں اس طرح کہ۔ اَلآنَ: اب۔ بِأَبِيْ أَنْتَ وَ اُمِّيْ: میرے ماں باپ حضور پر قربان۔ عِدَّةُ أَجْزَاءٍ: کئی حصے۔ جَعَلَ یَدُوْرُ: دورہ کرتا رہا۔ اَلْبِدَایَۃُ: آغاز۔ اَلنِّهَایَۃُ: اخیر۔ أُرِیْدُ: میں چاہتا ہوں۔

ترجمہ اَلْحَدِيْثُ النُّورِي

شمار	عبارت	ترجمہ
1	اِعْلَمْ أَنَّ اللهَ جَلَّ شَأْنُهٗ أَزَلِيٌّ أَبَدِيٌّ	جان لو کہ اللہ تعالی (اس کی ذات بزرگ ہے) ازلی اور ابدی ہے۔

(1). **اِعْلَمْ أَنَّ اللهَ جَلَّ شَأْنُهٗ أَزَلِيٌّ وَأَبَدِيٌّ.** اِعْلَمْ فعل امر واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، أَنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت أَنَّ کا اسم اَزَلِیٌّ معطوف علیہ واو حرف عطف اَبَدِیٌّ معطوف، معطوف علیہ معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاول مفرد ہو کر مفعول بہ اِعْلَمْ فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

جَلَّ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب، شَانُهٗ مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔

شمار	عبارت	ترجمہ
2	لَیْسَ لِوُجُوْدِهٖ بِدَایَۃٌ وَلَا نِهَایَۃٌ	اس کے وجود کے لیے نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا۔

(2)۔ **لَیْسَ لِوُجُوْدِہٖ بِدَایَۃٌ وَلَا نِہَایَۃٌ** لَیْسَ، فعل ناقص لام حرف جر وُجُوْدِہٖ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثَابِتَۃٌ اسم فاعل کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم، بِدَایَۃٌ معطوف علیہ واو حرف عطف لَا حرف نفی نِہایَۃٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3	وَأَمَّا الْعَالَمُ فَجَمِیْعُہٗ حَادِثٌ	اور رہا عالم تو اس کا سب نوپید ہے۔

(3)۔ **وَأَمَّا الْعَالَمُ فَجَمِیْعُہٗ حَادِثٌ**۔ وَاو مستانفہ، أَمَّا حرف شرط، اَلْعَالَمُ مبتدا اول، فَا جزائیہ، جَمِیْعُہٗ مرکب اضافی ہوکر مبتداے ثانی حَادِثٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتداے ثانی کی، مبتداے ثانی اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی اَلْعَالَمُ مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4	لَمْ یَکُنْ شَيْءٌ مِّنْہٗ مَوْجُوْدًا مِن قَبلُ	اس کی کوئی چیز پہلے سے موجود نہیں تھی

(4)۔ لَمْ یَکُنْ شَیْءٌ مِنْہٗ مَّوْجُوْدًا مِنْ قَبْلُ: لَمْ یَکُنْ فعل نفی جحد بلم فعل ناقص، شَیْءٌ موصوف مِنْ حرف جار، ہٗ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ شَیْءٌ موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم

، مَوْجُوْدًا اسم مفعول، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، مِنْ حرف جار، قَبْلُ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَوْجُوْدًا اسم مفعول کا۔ مُوْجُوْدًا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

5	بَلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُ كَانَ بَعْدَ أَنْ أَوْجَدَهُ اللهُ تَعَالىٰ	بلکہ ان میں سے ہر ایک بعد میں ہوا اس طور پر کہ اللہ تعالی نے اس کو پیدا کیا۔

(5). بَلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُ كَانَ بَعْدَ أَنْ أَوْجَدَهُ اللهُ تَعَالىٰ. بَلْ حرف عطف، كُلُّ مضاف، وَاحِدٍ موصوف، مِنْ حرف جار، هٗ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا، ثَابِتٌ اسم فاعل، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ وَاحِدٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَانَ فعل تام، اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، بَعْدَ مضاف، أَنْ مصدریہ، أَوْجَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، هٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ اَللهُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالىٰ فعل ماضی معروف، اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا كَانَ فعل تام کا، كَانَ فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر خبر۔ كُلُّ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6	فَلَمَّا شَاءَ اللهُ إِيْجَادَ الْعَالَمَ خَلَقَ نُوْرَ النَّبِيّ (صَلَّ اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) قَبْلَ جَمِيْعِ الأَشْيَاءِ	توجب اللہ تعالیٰ نے دنیا کو بنانا چاہا تو اس نے نبی ﷺ کے نور کو تمام چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔

(6)۔ فَلَمَّا شَاءَ اللهُ إِيْجَادَ الْعَالَمَ خَلَقَ نُوْرَ النَّبِيِّ (صَلَى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) قَبْلَ جَمِيْعِ الأَشْيَاءِ. فَا برائے تعقیب، لَمَّا حرف شرط، شَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَللهُ کلمہ جلالت فاعل، اِيْجَا دَالْعَا لَمَ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، نُوْ رَالنَّبِيِّ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، قَبْلَ مضاف جَمِيْعِ مضاف الیہ مضاف، اَشْيَا ءِ مضاف الیہ، جَمِيْعِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا قَبْلَ مضاف کا۔ قَبْلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّى اللهُ تَعَا لٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کردی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

7	ثُمَّ خَلَقَ مِنَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) كُلَّ شَيْءٍ بِأَنْ قَسَّمَ شُعَاعَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (صَلَّ	)۔ پھر نور محمدی علیہ الصلوۃ والسلام سے ہر چیز کو اس طور پر پیدا فرمایا کہ نور محمد ﷺ کی کرن کو کئی حصوں میں تقسیم فرمایا اور اس سے

	اللهُ تَعَالیٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عِدَّةَ أَجْزَاءٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ وَالْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَغَيْرَهَا.	قلم، لوح، عرش اور کرسی وغیرہ کو پیدا فرمایا۔

(7). ثُمَّ خَلَقَ مِنَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (عَلَيهِ الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ) كُلَّ شَیْءٍ بِأَنْ قَسَّمَ شُعَاعَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (صَلیَّ اللهُ تَعَالیٰ عَليهِ وَسَلَّمَ)عِدَّةَ أَجْزَاءٍوَخَلَقَ مِنْهَا الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ وَالْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَغَيْرَهَا. ثُمَّ حرف عطف، خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، مِنْ حرف جار، اَلنُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول ہوا خَلَقَ فعل کا، كُلَّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ہوا خَلَقَ فعل کا، بَا حرف جر، أَنْ مصدریہ قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، شُعَاعَ مضاف، اَلنُّوْرِ المُحَمَّدِيْ مرکب توصیفی ہوکر مضاف الیہ ہوا شُعَاعَ مضاف کا، شُعَاعَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول، عِدَّةَ أَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی قَسَّمَ فعل کا۔ قَسَّمَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر بتاویل مفرد معطوف علیہ، واو حرف عطف خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، مِنْ حرف جار، هَا ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا خَلَقَ فعل کا، اَلْقَلَمَ معطوف علیہ، واوَ حرف عطف اَللَّوْحَ معطوف اول، واوَ حرف عطف، اَلْعَرشَ معطوف ثانی، واوَ حرف عطف اَلْكُرْسِيَّ معطوف ثالث، واوَ حرف عطف غَيْرَهَا مرکب اضافی ہوکر معطوف رابع، معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات سے

مل کر مفعول بہ ہوا خَلَقَ فعل کا، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی ہوا خَلَقَ فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ. عَلیٰ حرف جار، ہٖ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث کا، نازِلَۃٌ اسم فاعل اس میں ھِيَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم، اَلصَّلٰوۃُ معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اَلسَّلَامُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتداے مؤخر، خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معناً انشائیہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کردی گئ ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

8	فَنَبِیُّنَا (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ) "أَوَّلُ خَلْقِ اللّٰہِ".	لہذا ہمارے نبی ﷺ اللہ تعالی کی پہلی مخلوق ہیں۔

(8). فَنَبِیُّنَا (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَسَلَّمَ) اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰہِ. فَا حرف عطف، نَبِیُّنَا مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَوَّلُ مضاف، خَلْقِ مضاف الیہ مضاف، اللّٰہِ کلمہ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اَوَّلُ مضاف کا، اَوَّلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کردی گئ ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

9	وَالآنَ أُرِيْدُ أَنْ أُسْمِعَكَ الْحَدِيْثَ النُّوْرِيَّ	اور اب میں تجھے حدیث نوری سنانا چاہتا ہوں۔

(9). وَالآنَ اُرِيْدُ أَنْ أُسْمِعَكَ الْحَدِيْثَ النُّوْرِيَّ. واؤ حرف عطف، اَلآنَ مفعول فیہ مقدم، أُرِيْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر متّصل پوشیدہ فاعل ، أَنْ مصدریہ أُسْمِعَكَ میں اُسْمِعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول، اَلْحَدِيْثَ النُّوْرِيَّ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ أُرِيْدُ فعل کا، أُرِيْدُ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

10	وَهُوَ طَوِيْلٌ جِدًّا وَّ أَنْقُلُ هٰهُنَا مِنْهُ قَلِيْلًا	اور وہ بہت لمبی ہے اور میں اس میں سے تھوڑی یہاں نقل کررہا ہوں۔

(10). وَهُوَ طَوِيْلٌ جِدًّا وَأَنَا أَنْقُلُ هٰهُنَا مِنْهُ قَلِيْلًا. واؤ مستانفہ، هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، طَوِيْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، هُوَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ جِدًّا مفعول مطلق ہوا جَدَّ فعل کا، جَدَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد

مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واؤ مستانفہ، أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، أَنْقُلُ فعل مضارع صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، هٰهُنَا میں هَا برائے تنبیہ، هُنَا مفعول فیہ، مِنْهُ میں مِنْ حرف جار، هٗ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أَنْقُلُ فعل کا، قَلِیْلًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر أَنَا کی أَنَا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

11	رَوٰی عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ جَابِرِ الصَّحَابِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ. قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ .	عبدالرزاق بن ھمام نے صحابی رسول حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ حضور پر قربان۔

(11).رَوِيْ عَبْدُ االرَزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ جَابِرِ نِ الصَّحَابِيِّ (رَضِيِ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ)قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلُ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّيْ .رَوِيٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، عَبْدُ الرَّزَّاقِ موصوف، اِبْنُ هَمَّامٍ مرکب اضافی ہوکر صفت ،موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل رَوٰی فعل کا، عَنْ حرف جار، جَابِرٍ موصوف ، اَلصَّحَابِيِّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَوِي فعل کا، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، قُلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر مرفوع متّصل

فاعل، یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو کے اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، رَسُوْلَ اللهِ مرکب اضافی ہوکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اول ۔ أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، بَا حرف جار، أَبِيْ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف أُمِّيْ مرکب اضافی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا مَفْدِيٌ اسم مفعول محذوف کا، مَفْدِيٌ اسم مفعول اس میں أَنتَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر أَنتَ ضمیر مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثانی ہوا۔

رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ. رَضِيَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال، تَعَالی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر رَضِيَ فعل کا فاعل۔ عَنْهُ میں عَنْ حرف جار، ہٗ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَضِیَ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

12	أَخْبِرْنِيْ عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللهُ تَعَالىٰ قَبْلَ الأَشْيَاءِ	آپ مجھے اطلاع دیجیے سب سے پہلی چیز کے بارے میں جس کو اللہ تعالی نے سب چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔

(12). اَخْبِرْنِي عَنْ أَوَّلِ شَىْءٍ خَلَقَهُ اللهُ تَعَالىٰ قَبْلَ الأَشْيَاءِ .

اَخْبِرْ امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، نون وقایہ کا، یائے متکلّم مفعول بہ، عَنْ حرف جار، أَوَّلِ مضاف، شَیْءٍ موصوف

خَلَقَہٗ میں خَلَقَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ، ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ ، اَللّٰہُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالیٰ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال حال سے مل کر خَلَقَ کا فاعل، قَبْلَ الأَشْیَاءِ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد صفت شَیْءٍ موصوف کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اَوَّلِ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أَخْبِرْ فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر بتاویل مفرد مقولہ ثالث۔ فعل اپنے فاعل اور تینوں مقولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قَالَ فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ ہوا رَوٰی فعل کا، رَوٰي فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

13	قَالَ یَاجَابِرُ ! إِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الأَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّكَ مِنْ نُوْرِہٖ فَجَعَلَ ذٰلِكَ النُّوْرُ یَدُوْرُ بِالْقُدْرَۃِ حَیْثُ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ .	فرمایا اے جابر! بے شک اللہ تعالی نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا پھر وہ نور جہاں اللہ تعالی نے چاہا قدرت الٰہی سے دورہ کرتا رہا۔

(13). قَالَ یَاجَابِرُ إِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الأَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّكَ مِنْ نُوْرِہٖ فَجَعَلَ ذٰلِكَ النُّوْرُ یَدُوْرُ بِالْقُدْرَۃِ حَیْثُ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ. قَالَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ اس کا فاعل یَا حرف ندا قائم مقام

اَدْعُوْ فعل کے، اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، جَابِرُ منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادیٰ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوکر مقولہ اوّل ہوا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت ذوالحال تَعَالٰی فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر اِنَّ کا اسم، قَدْ برائے تحقیق خَلَقَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، قَبْلَ الْاَشْیَاءِ، مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ، نُوْرَ مضاف نَبِیِّكَ میں نَبِیَّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نُوْر مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مِنْ حرف جار نُوْرِہ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا خَلَقَ فعل کا، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثانی ہوا۔

فَا حرف عطف برائے تعقیب، جَعَلَ فعل ناقص، ذٰلِكَ اسم اشارہ موصوف، اَلنُّوْرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر جَعَلَ کا اسم، یَدُوْرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، بِالْقُدْرَۃِ مرکب جری ہوکر ظرف لغو ہوا یَدُوْرُ فعل کا، حَیثُ مضاف شَاءَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال، تَعَالٰی فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل شَاءَ فعل کا، شَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، حَیثُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یَدُوْرُ فعل کا، یَدُوْرُ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور

ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر جَعَلَ فعل ناقص کی، جَعَلَ فعل ناقص اپنے اسم وخبر مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثالث ہوا۔

14	وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَلَا قَلَمٌ وَلَا جِنِّيٌّ وَلَا إِنْسِيٌّ	اور اس وقت نہ لوح تھا نہ قلم نہ جنت نہ دوزخ نہ فرشتہ نہ آسمان نہ سورج نہ چاند نہ جن نہ انسان۔

(14). وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَّلَا قَلَمٌ وَلَا جَنَّةٌ وَّلَا نَارٌ وَّلَا مَلَكٌ وَّلَا سَمَاءٌ وَّلَا شَمْسٌ وَّلَا قَمَرٌ وَّلَا جِنِّيٌّ وَلَا إِنْسِيٌّ. واؤ مستانفہ، لَمْ يَكُنْ فعل تام فِيْ حرف جار ذٰلِكَ اسم اشارہ موصوف اَلْوَقْتِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا لَمْ يَكُنْ فعل کا، لَوْحٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد، قَلَمٌ معطوف اول، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد، جَنَّةٌ معطوف ثانی، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد، نَارٌ معطوف ثالث، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد مَلَكٌ معطوف رابع، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد سَمَاءٌ معطوف خامس، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد شَمْسٌ معطوف سادس، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد قَمْرٌ معطوف سابع، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد جِنِّيٌّ معطوف ثامن، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد إِنْسِيٌّ معطوف تاسع، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر فاعل لَمْ يَكُنْ فعل تام کا، فعل تام اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ رابع ہوا۔

15	فَلَمَّا أَرَادَاللّٰهُ تَعَالٰى أَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ قَسَّمَ ذٰلِكَ النُّوْرَ أَرْبَعَةَ	پھر جب اللہ تعالی نے ارادہ فرمایا کہ مخلوق کو پیدا کرے تو اس نور کو چار

	أَجْزَاءٍ	حصے میں تقسیم کیا۔

(15).فَلَمَّا أَرَادَ اللّٰہُ تَعَالیٰ أَنْ یَخْلُقَ الْخَلْقَ قَسَّمَ ذٰلِكَ النُّوْرَ أَرْ بَعَةَ أَجْزَاءٍ.
فَا حرف عطف برائے تعقیب، لَمَّا حرف شرط أَرَادَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالیٰ ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، أَنْ مصدریہ یَخْلُقَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْخَلْقَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ اَرَادَ فعل کا۔ اَرَادَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل ذٰلِكَ النُّوْرُ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، أَرْ بَعَةَ أَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مقولہ خامس ہوا۔

16	فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ الأَوَّلِ الْقَلَمَ ومِنَ الثَّانِيْ اللَّوْحَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْعَرْشَ .	توپہلے حصے سے قلم دوسرے حصے سے لوح تیسرے سے عرش پیدا کیا۔

(16).فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ الأَوَّلِ اَلْقَلَمَ وَمِنَ الثَّانِيْ اللَّوْحَ وَمِنَ الثَّالِثِ اَلْعَرْشَ . فا حرف عطف برائے تعقیب خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، مِنْ حرف جار اَلْجُزْءِ الأَوَّلِ مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مِنَ الثَّانِيْ مرکب جری ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف مِنَ الثَّالِثِ مرکب جری ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ

اپنے دونوں معطوف سے مل کر ظرف لغو خَلَق فعل کا، اَلْقَلَمَ معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اَللَّوْحَ معطوف اول واؤ حرف عطف اَلْعَرْشَ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ خَلَقَ فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ سادس ہوا۔

17	ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ	پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

(17). ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ اَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ. ثُمَّ حرف عطف قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجُزْءَ الرَّابِعَ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، اَرْبَعَةَ اَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ سابع ہوا۔

18	فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَمِنَ الثَّانِيْ الْكُرْسِيَّ وَ مِنَ الثَّالِثِ بَاقِيَ المَلاَئِكَةِ .	تو پہلے سے عرش کو اٹھانے والے (فرشتوں) کو دوسرے سے کرسی اور تیسرے سے بقیہ فرشتوں کو پیدا فرمایا۔

(18). فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَمِنَ الثَّانِيْ الْكُرْسِيَّ وَمِنَ الثَّالِثِ بَاقِيَ المَلاَئِكَةِ . فا حرف عطف برائے تعقیب خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، مِنَ الأَوَّلِ مرکب جری ہوکر معطوف علیہ، واوَ حرف عطف، مِنَ الثَّانِيْ مرکب جری ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف مِنَ الثَّالِثِ مرکب

جری ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر ظرف لغو خَلَقَ فعل کا، حَمَلَةَ الْعَرْشِ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اَلْكُرْسِيَّ معطوف اول، واؤ حرف عطف بَاقِيَ المَلَائِكَةِ مرکب اضافی ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثامن ہوا۔

19	ثُمَّ قَسَّمَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ	پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

(19).ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ اَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ. ثُمَّ حرف عطف قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجُزْءَ الرَّابِعَ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، اَرْبَعَةَ اَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ تاسع ہوا۔

20	فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ السَّمٰوَاتِ وَمِنَ الثَّانِيْ الأَرْضِيْنَ وَمنَ الثَّالِثِ اَلْجَنَّةَ وَالنَّارَ .	توپہلے سے آسمان دوسرے سے زمین اور تیسرے سے جنت ودوزخ کوپیدافرمایا۔

(20).فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ السَّمَوَاتِ وَمِنَ الثَّانِيْ الأَرْضِيْنَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْجَنَّةَ وَالنأَرَ. فا حرف عطف برائے تعقیب خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، مِنَ الأَوَّلِ مرکب جری ہوکر معطوف علیہ ، واؤ حرف عطف مِنَ الثَّانِي مرکب جری ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف مِنَ

اَلثَّالِث مرکب جری ہوکر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ظرف لغو ہوا خَلَقَ فعل کا، اَلسَّمَوَاتِ معطوف علیہ واوٗ حرف عطف اَلأَرْضِیْنَ معطوف اول واوٗ حرف عطف اَلْجَنَّۃَ اَلنَّارَ مرکب عطفی ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ عاشر ہوا۔

21	ثُمَّ قَسَّمَ الرَّابِعَ أَرْبَعَۃَ أَجْزَاءٍ. (إِلیٰ آخرِ الْحَدِیثِ). (المصنف لعبد الرزاق (الجزء المفقود، الحدیث: ۱۸، ص ٦٣).	پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ اسی طرح آخری حدیث تک ہے۔

(21). **ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ اَرْبَعَۃَ أَجْزَاءٍ.** ثُمَّ حرف عطف قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجُزْءَ الرَّابِعَ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، اَرْبَعَۃَ اَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ حادی عشر ہوا قَالَ فعل کا۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور تمام مقولات سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

22	اِعْلَمْ أَنَّ ھٰذَا الْحَدِیْثَ قَدْ رَوَاہُ الإِمَامُ الْبَیْھَقِيُّ أَیْضًا فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّۃِ نَحْوَ رِوَایَۃِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخَذَہٗ بِالْقُبُوْلِ اَکَابِرُ عُلَمَاءِ الإِسْلَامِ	ترجمہ: جان لو کہ اس حدیث کو امام بیہقی نے بھی دلائل النبوۃ میں روایت کیا ہے عبد الرزاق کی روایت کی طرح اور اس کو قبولیت کے ساتھ بڑے بڑے علماے اسلام نے لیا

	وَاعْتَمَدُوا عَلَيْهِ وَهُمُ الإِمَامُ الْقُسْطَلَانِيُّ وَالإِمَامُ اِبْنُ حَجَرِ بْنِ الْمَكِّيِّ وَالْعَلَّامَةُ الزُّرْقَانِيُّ وَالْعَلَّامَةُ الْفَاسِيُّ وَالشَّيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ مَلَاءَهُمُ اللهُ تَعَالٰى قُبُوْرَهُمْ نُوْرًا.	ہے اس پر اعتماد کیا ہے اور وہ امام قسطلانی، امام ابن حجر مکی، علامہ زرقانی، علامہ فاسی اور شیخ عبد الحق دہلوی وغیرہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے۔

(22). إِعْلَمْ أَنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَدْ رَواهُ الإِمَامُ الْبَيْهَقِيُّ أَيْضًا فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخَذَهُ بِالْقُبُوْلِ أَكَابِرُ عُلَمَاءِ الإِسْلَامِ وَاِعْتَمَدُوا عَلَيْهِ وَهُمُ الإِمَامُ الْقَسْطَلَانِيُّ وَالإِمَامُ الْفَاسِيُّ وَالشَّيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ مَلَاءَ اللهُ تَعَالٰى قُبُوْرَهُمْ نُوْرًا.

اِعْلَمْ فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، أَنَّ حرف مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ موصوف اَلْحَدِيْثَ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر أَنَّ کا اسم قَدْ رَوَاهُ میں قَدْ برائے تحقیق رَوٰي فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول اَلإِمَامُ مبدل منہ اَلْبَيْهَقِيُّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر رَوٰي کا فاعل، فِيْ حرف جار دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَوٰی فعل کا، نَحْوَ مضاف رِوَايَةِ مضاف الیہ مضاف عَبْدِ الرَّزَّاقِ علم ہوکر مضاف الیہ، رِوَايَةِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحْوَ مضاف کا، نَحْوَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف أَخَذَ

فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ۂ ضمیر منصوب مفعول بہ بِالْقُبُوْلِ میں با حرف جار اَلْقُبُوْلِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو أَخَذَ فعل کا، أَکَابِرُ مضاف عَلَمَاءِ الإِسْلَامِ ترکیب اضافی ہوکر مضاف الیہ، اَکَابِرُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، أَخذَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف اِعْتَمَدُوا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ساکن ضمیر بارز فاعل عَلَيْهِ مرکب جری ہوکر ظرف لغو فعل کا، اِعْتَمَدُوا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر خبر، أَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ اِعْلَمْ فعل کا، اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ مستانفہ هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اَلإِمَامُ مبدل منہ اَلْقَسْطَلَانِيُّ اسم منسوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلإِمَامُ مبدل منہ اِبْنُ حَجَرٍ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلمَكِّيُ اسم منسوب صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف اول، واؤ حرف عطف اَلْعَلَّامَةُ مبدل منہ اَلزُّرْقَانِيُّ اسم منسوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثانی، واؤ حرف عطف اَلْعَلَّامَةُ مبدل منہ اَلفَاسِيُّ اسم منسوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثالث، واؤ حرف عطف اَلشَّيْخُ مبدل منہ عَبْدُ الْحَقِّ علم ہوکر موصوف اَلدِّهْلَوِيُّ اسم منسوب صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف رابع، واؤ حرف عطف غَيْرُهُمْ مرکب اضافی ہوکر معطوف خامس، معطوف علیہ اپنے پانچوں معطوف سے مل کر خبر هُمْ ضمیر مبتدا کی، هُمْ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَیْضًا: مفعول مطلق فعل محذوف آض فعل کا آضَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَلَاءَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالیٰ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ ضمیر مرفوع پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل قُبُوْرَھُمْ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ اول نُوْرًا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر لفظًا جملہ فعلیہ خبریہ اور معنًا جملہ انشائیہ ہوا۔

نحوی اجرا کیسے کریں

آپ کے سامنے کوئی بھی کلمہ آجائے تو سب سے پہلے سوال ہوگا کہ مفرد ہے یا مرکب ؟ **اگر مفرد** ہے تو اس پر سوال ہوگا کہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے ؟ اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اسم کی علامات میں تلاش کریں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو اسم ہوگا اگر کوئی علامت نہیں ملی تو فعل کی علامت میں دیکھیں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو فعل ہوگا اگر اسم و فعل دونوں کی علامات میں سے کوئی نہ ہو تو حرف ہوگا، اگر وہ کلمہ اسم بنے تو اس پر سوال ہوگا کہ معرب ہے یا مبنی ؟ اس کے پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مبنی الاصل کی اقسام میں دیکھیں گے اور پھر مبنی غیر الاقسام میں دیکھیں گے اگر مل گیا تو مبنی ہوگا ورنہ معرب ہوگا مبنی الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) فعل ماضِی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف۔ اور مبنی غیر الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) اسمائے مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولات (۴) اسمائے افعال (۵) اسمائے ظروف (۶) اسمائے اصوات (۷) اسمائے کنایات (۸) مرکب بنائی۔

اگر معرب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ معرفہ ہے یا نکرہ ؟اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ معرفہ کی اقسام میں تلاش کریں گے اگر مل گیا تو معرفہ ہوگا ورنہ نکرہ ہوگا، پھر سوال ہوگا کہ مذکر ہے یا مؤنث ؟اس کا جواب یہ ہے کہ دیکھیں گے کہ اس میں علامات تانیث پائی جاتی ہے یانہیں، اگر علامت تانیث ہو تو مؤنث ورنہ مذکر ہوگا، پھر سوال ہوگا کہ واحد ہے یا تثنیہ ہے یا جمع ؟اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے جمع کی علامات میں دیکھیں گے ، اگر جمع کی علامت ہے تو جمع ہوگا اگر جمع بنے تو سوال ہوگا کہ جمع مکسر ہے یا جمع سالم ؟تو اس کا جواب یہ ہے اگر اس کے آخر میں واؤنون ہے، یا یاء نون ہے تو جمع مذکر سالم ہے، اگر یا الف اور تاء ہے تو جمع مؤنث سالم ہوگا، اگر جمع سالم نہیں ہے بلکہ جمع مکسر ہے تو پھر سوال ہوگا کہ جمع قلت ہے یا جمع کثرت ؟اس کا جواب یہ ہے کہ جمع قلت کے چھ اوزان میں سے ہے تو جمع قلت ورنہ جمع کثرت ہوگی، اگر جمع کی علامت نہیں ہے تو پھر تثنیہ کی علامت دیکھیں گے اگر مل گئی تو تثنیہ ہوگا ورنہ واحد ہوگا، پھر سوال ہوگا اس کی حالت کونسی ہے ؟یعنی اس کی حالت رفعی ہے یا نصبی یا جری ہے ؟جواب یہ ہے کہ اس سے پہلے والے عامل کو دیکھیں گے جو عامل ہوگا اس ہی کے مطابق اس کی حالت ہوگی پھر دیکھیں گے کہ اس کو پڑھنا کیسے ہے ؟یعنی اعراب بالحرکت یا اعراب بالحرف ہے، اعراب اصلی ہے یا اعراب تبعی ہے، اعراب لفظی ہے یا ااعراب تقدیری یا اعراب محلی، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مبنی ہے تو اس کا اعراب محلی ہے اور اگر معرب ہے تو اسم متمکّن کی سولہ اقسام میں دیکھیں گے جو قسم بنے گی وہی اس کا اعراب ہوگا اگر اس کے ماقبل عامل نہیں ہے تو پھر اس کا اعراب تبعی ہوگا یہ سوالات تب ہوں گے جبکہ کہ کلمہ اسم ہو۔

اور اگر کلمہ فعل ہے تو پھر سوال ہوگا کہ فعل متصرف ہے یا فعل غیر متصرف ؟فعل غیر متصرف کی اقسام یہ ہے کہ (۱) افعال مقاربہ (۲) افعال مدح وذم (۳) افعال تعجب۔ اگر افعال

غیر متصرفہ میں سے ہے تو جو قسم ہوگی اس کے قواعد جاری کریں گے اور اگر افعال متصرفہ میں سے ہے تو دیکھیں گے کہ افعال تامہ میں سے ہے یا افعال ناقصہ میں سے ہے ؟ اگر افعال ناقصہ میں سے ہے تو اس کے قواعد جاری کریں گے ، اگر افعال تامہ میں سے ہے تو پھر سوال ہوگا فعل معروف ہے یا فعل مجہول ؟ پھر سوال ہوگا کہ فعل لازم ہے یا متعدّی ؟ اگر متعدّی ہے تو پھر سوال ہوگا متعدّی بیک مفعول ہے یا بدو مفعول یا بسہ مفعول ؟ جو بھی ہوگا اس کے قواعد جاری کریں گے یہ سوالات اس وقت ہوں گے جب وہ کلمہ فعل ہو، اگر حرف ہے تو پھر سوال ہوگا کہ حروف عاملہ میں سے ہے یا غیر عاملہ میں سے ؟ اگر عاملہ میں سے ہو تو پھر سوال ہوگا کہ کیا عمل کرتا ہے ؟ یہ تمام سوالات اس وقت ہوں گے جب کلمہ مفرد ہو اگر کلمہ مرکب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ مرکب مفید ہے یا غیر مفید ؟ اگر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ؟ اگر غیر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ؟

صرفی قواعد کا اجرا کیسے کریں

صرفی قواعد کے اجرا کے لیے بہتر ہوگا کہ تلاوتِ قرآن مجید یا عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران ہر کلمہ کے بارے میں درج ذیل سوالات ضرور حل کریں:

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف ؟ **(۲)۔ اگر اسم** ہے تو مصدر ہے یا مشتق یا جامد ؟ **(۳)**۔ اگر مصدر یا مشتق ہے تو باب متعیّن کرنے کے بعد درج ذیل امور کے بارے میں غور کریں:

[الف] صحیح ہے یا مہموز یا معتل یا مضاعف ؟ [ب] اگر مہموز یا معتل یا مضاعف ہے تو اپنی اصلی حالت پر ہے یا اس میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے ؟ **[ج]** اگر تبدیلی ہوئی ہے تو کس قاعدہ کے تحت ہوئی ہے ، قاعدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تعلیل جاری کریں۔ **(۴)**۔ اگر زیر نظر کلمہ

جامد ہے، تو مصدر اور مشتق میں غور طلب امور (تعیین مہموز وغیرہ اور اجرائے تعلیل) حل کرکے درج ذیل امور پر غور کریں:

[**الف**] وہ کلمہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟ [ب] اگر واحد ہے تو اس کا تثنیہ اور جمع کیا ہوگا؟ اور اگر تثنیہ یا جمع ہے تو واحد وغیرہ کیا ہوگا؟ [ج] وہ کلمہ مصغر ہے یا مکبر؟ اگر مکبر ہے تو قواعد تصغیر کے اعتبار سے اس کی تصغیر کیا ہوگی۔ [د] وہ کلمہ اسم منسوب ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو اسم منسوب بنانے پر اس کی شکل کیا ہوگی؟

(۵)۔ اور اگر وہ کلمہ فعل ہے تو درج ذیل امور حل کریں۔

[**الف**] ماضی ہے یا مضارع یا امر یا نہی؟ اور بہر صورت معروف ہے یا مجہول؟ (گردان بھی کرڈالیں) [**ب**] اگر فعل مضارع ہے تو مثبت ہے یا منفی؟ [ج] اگر مثبت ہے تو مؤکد ہے یا غیر مؤکد؟ مؤکد ہونے کی صورت میں تاکید سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔ [**د**] اگر منفی ہے تو حروف نفی میں سے کون حرف [”ما“، لا“، ”لم“، ”لن“) اس پر داخل ہے؟ ”لم“ اور ”لن“ کے ذریعہ اگر نفی ہو تو ان سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔ [ہ] کون سا صیغہ ہے اور اس کا صرفی وزن کیا ہے؟ [و] مصدر اور مشتق کے بارے میں غور طلب امور بھی حل کریں (یعنی صحیح وغیرہ میں کیا ہے؟ معلل ہے یا غیر معلل؟ اور کس قاعدہ کے تحت تبدیلی ہوئی ہے؟)

مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو عربی کلمات کے تلفظ میں خطا نہیں ہوگی۔ شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا، مگر چند دنوں کی مشق وممارست کے بعد ان شاء اللہ الرحمن آپ کا ذہن اس قابل ہوجائے گا کہ آپ کو غور وفکر کے مذکورہ بالا تمام مراحل حل کرنے پر قدرت حاصل ہوجائے گی۔ [واللہ الموفق لکل خیر]۔

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔
وطن: مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔
تاریخ پیدائش: ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)- دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)
(۲)- مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)
(۳)۔ مدرسہ رہبر اسلام، شیش گڑھ، رام پور (دور، حفظ)
(۴)- مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)
(۵)- مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)
(۶)- دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)
(۷)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)
(۸)- جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی
(۲) عالم
(۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)- ایک سالہ کمپیوٹر کورس
(۲)- عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)- اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ
(۴)- انٹر، ہندی)
(۵)۔ بی اے کامل۔

تدریسی خدمات:

(۱)۔ مدرسہ بشیر العلوم بھوج پور، مرادآباد یوپی (ایک سال)
(۲)۔ جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور (مہاراشٹر) تاحال

شرف بیعت:

پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الہند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ، بریلی شریف۔

مدرسہ اشرف العلوم، رہبر اسلام، عالیہ نعمانیہ کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حافظ اقبال صاحب اہرو۔
(۲)۔ حافظ عبد الواحد لکھا۔
(۳)۔ حافظ عبد القدیر، شیش گڑھ۔
(۴)۔ حافظ، مجاہد صاحب شیش گڑھ۔
(۵)۔ حضرت علامہ مولانا توفیق احمد نعیمی، شیش گڑھ۔
(۶)۔ حضرت علامہ مولانا نور محمد صاحب پریوا۔
(۷)۔ حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم صاحب بھکاری پور پیلی بھیت۔
(۸)۔ حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب بلاس پور۔
(۹)۔ حضرت قاری شریف صاحب، بلاس پور۔

الجامعۃ القادریہ رچھا (بریلی شریف) کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا عاقل صاحب قبلہ، مرادآباد۔
(۲)۔ حضرت علامہ مولانا جلیس احمد صاحب مرادآباد۔
(۳)۔ حضرت علامہ مولانا اثیر الدین صاحب، شیش گڑھ، رام پور۔
(۴)۔ حضرت علامہ مولانا شمس صاحب منصور پور، رام پور۔
(۵)۔ حضرت علامہ مولانا عمر صاحب بریلی۔

(۶)۔ حضرت علامہ مولانا نفیس احمد صاحب مرادآباد۔

دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی اختر حسین صاحب۔
(۲)۔ حضرت علامہ مولانا نظام الدین صاحب مصباحی۔
(۳)۔ حضرت علامہ مولانا محب احمد صاحب علیمی۔
(۴)۔ حضرت علامہ مولانا حسیب احمد مصباحی۔
(۵)۔ حضرت علامہ مولانا امید علی صاحب، بستی۔
(۶)۔ حضرت علامہ مولانا احمد رضا بغدادی۔
(۷)۔ حضرت علامہ مولانا معراج احمد بغدادی۔

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کے اساتذۂ کرام۔

(۱)۔ خیر الاذکیاء حضرت علامہ مولانا محمد احمد مصباحی صاحب۔
(۲)۔ محقق مسائل جدیدہ حضرت علامہ مفتی نظام الدین مصباحی صاحب۔
(۳)۔ شیخ الادب حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی صاحب۔
(۴)۔ ماہر حدیث حضرت علامہ مولانا صدر الوری مصباحی صاحب۔
(۵)۔ ماہر علم وفن حضرت علامہ مولانا ناظم علی مصباحی صاحب۔
(۶)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی معراج صاحب مصباحی رحمۃ اللہ علیہ۔
(۷)۔ پیر طریقت حضرت علامہ مولانا نصیر الدین مصباحی صاحب
(۸)۔ حضرت علامہ مولانا ساجد علی مصباحی صاحب۔
(۹)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی بدر عالم مصباحی صاحب۔
(۱۰)۔ حضرت علامہ مولانا عبد الحق مصباحی صاحب۔
(۱۱)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی نسیم مصباحی صاحب۔
(۱۲)۔ حضرت علامہ مولانا حبیب اللہ مصباحی ازہری صاحب۔
(۱۳)۔ حضرت علامہ مولانا عبد اللہ مصباحی ازہری صاحب۔
(۱۴)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی شمس الہدی مصباحی صاحب۔
(۱۵)۔ حضرت علامہ مولانا اسرار مصباحی صاحب (بابا)۔

(۱۶)۔ حضرت علامہ مولانا اختر کمال مصباحی صاحب۔

(۱۷)۔ حضرت علامہ مولانا دستگیر مصباحی صاحب۔

جامعہ سعدیہ عربیہ کاسرکوڈ کیرلا کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا عبد اللطیف سعدی شافعی صاحب۔

(۲)۔ حضرت علامہ مولانا عبید صاحب شافعی۔

(۳)۔ حضرت علامہ مولانا غلام یزدانی صاحب قبلہ۔

(۴)۔ حضرت علامہ مولانا محمود عالم صاحب۔

قلمی خدمات

(۱)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع)

(۲)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)

(۳)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)

(۴)۔ مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)

(۵)۔ مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع)

(۶)۔ مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع)

(۷)۔ مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)

(۸)۔ مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم۔ (غیر مطبوع)

(۹)۔ مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع)

(۱۰)۔ علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)

(۱۱)۔ اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)

(۱۲)۔ نحوی سوال و جواب (غیر مطبوع)

(۱۳)۔ مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع)

(۱۴)۔ مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)

(۱۵)۔ روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)

(۱۶)۔ معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)

(۱۷)۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع)

(۱۸)۔ حیات خضر علیہ السلام (مطبوع)

(۱۹)۔ مختصر عربی حکایات اور چٹکلے۔
(۲۰)۔ ترجمہ کیسے کریں۔
(۲۱) مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول
(۲۲)۔ مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم۔
(۲۳)۔ انوار العرب شرح ازھار العرب۔
(۲۴)۔ مراح الارواح سوالاً جواباً
(۲۵)۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم۔
(۲۶)۔ تنشیر العواطر شرح تسھیل المصادر۔
(۲۷)۔ لغات القرآن۔
(۲۸)۔ لغت گل، عربی اردو، انگلش۔
(۲۹)۔ المکاشفۃ العربیہ شرح المحادثۃ العربیہ۔
(۳۰)۔ ہدایہ اولین سوالات درجہ رابعہ۔
(۳۱)۔ ہدایہ اولین سوالات درجہ خامسہ۔
(۳۲)۔ ہدایہ آخرین سوالات درجہ سادسہ۔
(۳۳)۔ ہدایۃ النحو سوالاً جواباً
(۳۴)۔ اصول الشاشی سوالاً جواباً
(۳۵)۔ الطریقۃ السہلۃ، مترجم

اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف یوپی

Mob:+918057889427.+916397521190

مصنف کی دیگر قلمی کاوشیں

- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اوّل (مطبوع)
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم (غیر مطبوع)
- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اوّل (مطبوع)
- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)
- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم (غیر مطبوع)
- مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع)
- علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)
- اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)
- نحوی سوال وجواب (غیر مطبوع)
- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اوّل (مطبوع)
- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)
- روزمرّہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)
- معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)
- روضۃ الادب شرح فیض الادب (غیر مطبوع)
- حیاتِ خضر علیہ السلام (مطبوع)
- مختصر عربی حکایات اور چٹکلے
- ترجمہ کیسے کریں۔
- مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اوّل
- مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم
- انوار العرب شرح ازہار العرب
- مراح الارواح سوالاً جواباً
- روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم (مطبوع)
- مصباح المصادر شرح تسہیل المصادر
- مصباح العرفان فی حل صیغ القرآن
- لغت گل، عربی، اردو، انگلش
- مصباح الصرف شرح میزان الصرف

اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بریلی شریف